اشرف الانشاء

اردو شرح

معلم الانشاء

جلد اول

مترجم وشارح

مولانا ابو حمزہ محمد شریف

مکتبہ رحمانیہ
اقرا سنٹر، غزنی سٹریٹ، اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹو کاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com

اشرف الانشاء

اردو شرح

معلم الانشاء

جلد اول

مترجم و شارح

مولانا ابو حمزہ محمد شریف

مکتبہ رحمانیہ
اقرأ سنٹر غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور
فون: 042-37224228-37355743

جملہ حقوق ملکیت بحق ناشر محفوظ ہیں

مکتبہ رحمانیہ

نام کتاب: ---------------- اشرف الانشاء اردو شرح معلم الانشاء (جلد اول)

مترجم وشارح: ---------------- مولانا ابو حمزہ محمد شریفؒ

ناشر: ---------------- مکتبہ رحمانیہ

مطبع: ---------------- لعل شار پرنٹرز لاہور

ضروری وضاحت

ایک مسلمان جان بوجھ کر قرآن مجید، احادیث رسول ﷺ اور دیگر دینی کتابوں میں غلطی کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتا بھول کر ہونے والی غلطیوں کی تصحیح و اصلاح کے لیے بھی ہمارے ادارہ میں مستقل شعبہ قائم ہے اور کسی بھی کتاب کی طباعت کے دوران اغلاط کی تصحیح پر سب سے زیادہ توجہ اور عرق ریزی کی جاتی ہے۔ تاہم چونکہ یہ سب کام انسانوں کے ہاتھوں ہوتا ہے اس لیے پھر بھی غلطی کے رہ جانے کا امکان ہے۔ لہٰذا قارئین کرام سے گزارش ہے کہ اگر ایسی کوئی غلطی نظر آئے تو ادارہ کو مطلع فرما دیں تا کہ آئندہ ایڈیشن میں اس کی اصلاح ہو سکے۔ نیکی کے اس کام میں آپ کا تعاون صدقہ جاریہ ہوگا۔ (ادارہ)

فہرست

عنوانات	صفحہ نمبر
اَلدَّرْسُ الْاَوَّلُ ...... مفرد	۵
اَلدَّرْسُ الثَّانِي ...... نکرہ و معرفہ	۸
اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ ...... مرکب	۱۲
اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ ...... مرکب توصیفی	۱۴
اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ ...... مرکب اضافی	۲۷
اَلدَّرْسُ السَّادِسُ ...... مرکب تام	۳۹
اَلدَّرْسُ السَّابِعُ ...... جملہ فعلیہ	۵۱
اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ ...... فعل کی قسمیں، ماضی، مضارع، امر ونہی	۵۸
اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (۱)...... فعل مضارع	۶۴
اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (۲) ...... فعل مستقبل	۷۱
اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ ...... فعل مجہول نائب فاعل	۷۵
اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ عَشَرَ (۱) ...... ماضی بعید و ماضی استمراری	۸۳
اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ عَشَرَ (۲) ...... ماضی استمراری منفی	۹۰
اَلدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ (۱)...... فعل امر	۹۶
اَلدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ (۲) ...... فعل نہی	۱۰۱
اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ ...... مبتداء کی خبر جب کہ جملہ یا شبہ جملہ ہو	۱۰۶
اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ (۱) ...... قد کے ساتھ فعل ماضی کی تاکید	۱۱۲

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ (۲) ...... فعل مضارع کی تاکید "قد" اور لام تاکید کے ساتھ	۱۱۹
اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ ...... لَمْ، لَمَّا و لَنْ کے ساتھ فعل نفی	۱۲۲
اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ ...... فعل مستقبل مثبت کی تاکید	۱۳۰
اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ (۱)...... ادوات الاستفهام	۱۴۹
اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ (۲) ...... استفهام و نفی ایک ساتھ	۱۵۸
اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (۱) ...... ادوات الشرط	۱۶۶
اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (۲) ...... ادواتِ شرط غیر جازمه	۱۷۳
اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ ...... اسم موصول	۱۷۸
اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ نواسخ جمله	۱۸۳
اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ الْعِشْرُوْنَ افعال ناقصه	۱۹۰
اَلدَّرْسُ الثَّانِیْ وَالْعِشْرُوْنَ ...... ما و لا المشبهتان بلیس	۲۰۱
اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ ...... لائے نفی جنس	۲۰۶
اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ ...... افعال المقاربة و الرجاء و الشروع	۲۱۱
اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ ...... حروف جاره	۲۱۹
رِسَالَةٌ مِنْ طَالِبٍ اِلٰی اَبِیْهِ	۲۲۴
رَدُّ الْوَالِدِ عَلٰی رِسَالَةِ وَلَدِهٖ	۲۲۶
اَلرِّسَالَةُ الْاُوْلٰی اِلَی الْعَمِّ	۲۲۹
اَلرِّسَالَةُ الثَّانِیَةُ اِلَی الْاُمِّ	۲۳۰
اَلرِّسَالَةُ الثَّالِثَةُ اِلَی الْاَخِ الصَّغِیْرِ	۲۳۱

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ ط

اَلدَّرۡسُ الۡاَوَّلُ

(پہلا سبق)

مفرد[1]

کلمہ اور اس کی قسمیں

جس لفظ سے کوئی معنی سمجھ میں آتا ہو "نحو" کی اصطلاح میں اسے "کلمہ" کہا جاتا ہے۔

کلمہ کی تین قسمیں ہیں: ۔ اسم، فعل، حرف

اسم: اس کلمہ کو کہتے ہیں کہ جس سے کسی آدمی یا جانور یا جگہ یا چیز یا کسی کا نام سمجھ میں آئے اور اس کے اندر ماضی حال مستقبل میں کوئی زمانہ نہ پایا جائے۔ جیسے خالدٌ (خالد)، القرآن (قرآن)، الفرس (گھوڑا)، لکنؤ (لکھنو)، الشجر (درخت)، الابریق (لوٹا) القرأۃ (پڑھنا) الجَرۡیُ (دوڑنا)۔

فعل: اس کلمہ کو کہتے ہیں جس سے کسی کام کا "ہونا" یا "کرنا" سمجھا جائے اور ساتھ ہی یہ بھی معلوم ہو کہ وہ کام ماضی حال، مستقبل تینوں زمانوں میں کسی زمانے میں ہوا یا ہوگا۔ جیسے قَرَأَ (اس نے پڑھا) یَقۡرَءُ (وہ پڑھتا ہے) (یا وہ پڑھے گا) قَرَأَ میں زمانہ ماضی اور

---

[1] انسان کے منہ سے جو بات نکلتی ہے وہ چند مفرد الفاظ کا مجموعہ ہوتی ہے اگر ان الفاظ کو ہم ایک دوسرے سے الگ کر دیں تو ہر لفظ مفرد کہلائے گا۔ جیسے رَکِبَ خَالِدٌ عَلٰی الۡحِصَانِ۔ یہ ایک جملہ ہے جو چار لفظوں سے مرکب ہے۔ اگر ان میں سے کسی ایک کو یا ہر ایک کو الگ الگ کر دیں تو الگ کیا ہوا لفظ مفرد کہلائے گا اور مجموعہ کو مرکب کہیں گے۔

یَقْرَءُ میں زمانہ حال اور استقبال دونوں پائے جاتے ہیں۔

حرف: ایک ایسا کلمہ ہے جو اپنے پورے معنی کے بتانے میں دوسرے کلمہ کا محتاج ہو۔ یعنی جب تک اس کے ساتھ کوئی دوسرا کلمہ نہ ملے اس کے معنی پورے طور پر سمجھ میں نہ آئیں جیسے مِنْ (سے) اِلٰی (تک) فِیْ (میں)

فائدہ: "ال" تنوین (ــًــٍــٌ) اضافت اور جر (زیر) اسم کی علامت ہیں۔ فعل پر "ال" جر اور تنوین نہیں آتی اور نہ ہی فعل مضاف ہوتا ہے فعل میں زمانے کا پایا جانا ضروری ہے۔

حرف کی علامت اس کی تعریف سے ظاہر ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱) مشق نمبر (۱)

مندرجہ ذیل جملوں میں اسم فعل حرف کی تمیز کرو

(۱)	اَلطَّیْرُ یَطِیْرُ فِی الْھَوَاءِ۔	پرندہ ہوا میں پرواز کرتا ہے۔
(۲)	اَلسَّمَكُ یَعِیْشُ فِی الْمَاءِ	مچھلی پانی میں زندگی گزارتی ہے۔
(۳)	اَلْعُصْفُوْرُ یَتَغَرَّدُ عَلَی الشَّجَرَةِ	چڑیا درخت پر چہچہاتی ہے۔
(۴)	اِنَّ السَّفِیْنَةَ تَجْرِیْ عَلَی الْمَاءِ	بے شک کشتی پانی پر چلتی ہے۔
(۵)	یَنْزِلُ الْمَطَرُ مِنَ السَّمَآءِ	بارش آسمان سے اترتی ہے۔
(۶)	سَافَرَ عَلِیٌّ اِلٰی دِھْلِی	علی نے دہلی کی طرف سفر کیا۔
(۷)	تَوَضَّأْتُ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ	میں نے ٹھنڈے پانی سے وضو کیا۔
(۸)	صِدْتُ الطُّیُوْرَ بِالْبُنْدُقِیَّةِ	میں نے بندوق سے پرندوں کو شکار کیا۔
(۹)	حَفِظَ التِّلْمِیْذُ الدَّرْسَ	شاگرد نے سبق یاد کیا۔
(۱۰)	اِنَّ اللّٰهَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ	بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔

حل: اسم، فعل اور حرف کی تمیز درج ذیل ہے۔

(۱) الطیر، یطیر فی الھواء

اسم، فعل، حرف، اسم

(۲) السمك يعيش فى الماء

اسم، فعل، حرف، اسم

(۳) العصفوريتغرد على الشجرة

اسم، فعل، حرف، اسم

(۴) ان السفينة تجرى على الماء

حرف، اسم، فعل، حرف، اسم

(۵) ينزل المطر من السماء

فعل، اسم، حرف، اسم

(۶) سافر على الى دهلى

فعل، اسم، حرف، اسم

(۷) توضات بالماء البارد

فعل، حرف، اسم، اسم

(۸) صدت الطيور با لبندقية

فعل، اسم، حرف، اسم

(۹) حفظ التلميذ الدرس

فعل، اسم، اسم

(۱۰) انَّ اللّٰه على كل شيءٍ قدير

حرف، اسم، حرف، اسم، اسم، اسم

اَلدَّرْسُ الثَّانِی

(دوسرا سبق)

(نکرہ ومعْرفہ)

اسم کی دو قسمیں ہیں نکرہ اور معرفہ۔

نکرہ: ایک ہی قسم کی کئی چیزوں کے مشترک نام کو "اسم نکرہ" کہا جاتا ہے یہ کسی معین اور مخصوص چیز پر دلالت نہیں کرتا۔ جیسے کِتَابٌ (کوئی کتاب)، رَجُلٌ (کوئی آدمی۔ کوئی مرد) فَرَسٌ (کوئی گھوڑا)، مَاءٌ (کچھ پانی یا کسی قسم کا پانی) بَلَدٌ (کوئی شہر وغیرہ)

معرفہ: وہ اسم ہے جو کسی معین ومخصوص چیز کو بتائے جیسے اَلْکِتَابُ (کوئی خاص کتاب)، اَلْفَرَسُ (کوئی مخصوص گھوڑا) دِھْلِیْ مخصوص شہر کا نام ہے۔ خَالِدٌ (ایک مخصوص شخص کا نام ہے)

فائدہ: نکرہ کا ترجمہ عام طور پر "کوئی" "کوئی ایک" "چند" اور کچھ سے کیا جاتا ہے اور معرفہ کا ترجمہ مطلقاً یعنی اس کے ترجمہ میں لفظ "خاص" یا "مخصوص" لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی، بلکہ یہ بات ذہن میں آتی ہے اور سننے والا اس کو سمجھتا ہے۔

اسم معرفہ کی اقسام

اسم معرفہ کی سات قسمیں ہیں۔ جو ذیل میں دی جاتی ہیں۔

(۱) علم (۲) معرف باللام (۳) اسم ضمیر

(۴) اسم اشارہ (۵) اسم موصول (۶) منادیٰ

(۷) مضاف الی المعرفۃ

عَلَم: افراد واشخاص اور شہر وغیرہ کے خصوصی نام مخصوص طریقہ پہ رکھے جاتے ہیں: جیسے

خَالِدٌ، مَحْمُوْدٌ، دِهْلِیْ، مَكَّةُ الْمَدِيْنَةُ۔ مِصْرُ، الْعِرَاقُ وغیرہ۔

(۲) معرف باللام: یعنی ہر وہ اسم جو "ال" کے ذریعے معرفہ بنایا لیا ہو جیسے اَلْبَيْتُ، اَلْكِتَابُ، اَلْوَلَدُ، اَلرَّسُوْلُ وغیرہ۔

"ال" کو حرف تعریف کہا جاتا ہے (یعنی معرفہ بنانے والا حرف) جب کسی نکرہ کو معرفہ بنانا مقصود ہو تو اس پر "ال" داخل کر کے معرفہ بنا لیتے ہیں۔ رَجُلٌ سے اَلرَّجُلُ اور وَلَدٌ سے اَلْوَلَدُ وغیرہ۔

جس لفظ پر "ال" داخل ہو تو اس پر تنوین نہیں آتی "علم" یعنی ناموں پر "ال" داخل نہیں ہوتا ہاں البتہ جن ناموں پر شروع ہی سے الف لام ہو وہ باقی رہے گا جیسے اَلْمَدِيْنَة اور العراق، اور البصرة پر شروع سے داخل ہے۔

(۳) اسم ضمیر: جیسے هُوَ، هُمَا، هُمْ، اَنْتَ، اَنَا، نَحْنُ، وغیرہ۔

(۴) اسم اشارہ: هٰذَا، هٰذِهٖ یہ ذٰلِكَ، تِلْكَ (وہ) هٰؤُلَاءِ یہ سب اُولٰٓئِكَ (وہ سب)۔

(۵) اسم موصول: جیسے اَلَّذِیْ اَلَّتِیْ جو اَلَّذِيْنَ الخ (جو، جمع) ہے۔

(۶) منادیٰ: جیسے يَا رَجُلُ، يَا وَلَدُ وغیرہ

(۷) مضاف الی المعرفۃ: یعنی ہر وہ اسم جو معرفہ کی پہلی پانچ قسموں میں کسی ایک قسم کی طرف مضاف ہو جیسے كِتَابُ مَحْمُوْدٍ (محمود کی کتاب) فَرَسُ الرَّجُلِ (معلوم و مخصوص آدمی کا گھوڑا) قَلَمُهٗ (اس کا قلم)، كِتَابُ الَّذِیْ جَاءَ (اس کی کتاب جو آیا)

اَلتَّمْرِيْنُ (۲) (مشق نمبر ۲)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلْقَلَمُ	(۲) اَلْكِتَابُ	(۳) كُرَّاسَةٌ	(۴) حِبْرٌ	(۵) مِرْسَمٌ
قلم	کتاب	ایک کاپی	کچھ روشنائی	ایک پنسل

(۶) اَلْمِحْبَرُ دوات	(۷) اَلسَّبُّوْرَةُ تختہ سیاہ	(۸) اَلْبُسْتَانُ باغ	(۹) اَلشَّجَرَةُ درخت	(۱۰) غُصْنٌ ایک ٹہنی
(۱۱) اَلْوَرَقُ پتا/کاغذ	(۱۲) اَلزَّهْرُ پھول	(۱۳) اَلثَّمَرُ پھل	(۱۴) فَاكِهَةٌ ایک میوہ	(۱۵) بَيْتٌ ایک گھر
(۱۶) اَلسَّقْفُ چھت	(۱۷) اَلْبَابُ دروازہ	(۱۸) جِدَارٌ ایک دیوار	(۱۹) اَلْمِفْتَاحُ چابی	(۲۰) قُفْلٌ ایک تالہ
(۲۱) اَلشُّبَّاكُ کھڑکی	(۲۲) اَلْاَبُ باپ	(۲۳) اَلْاَخُ بھائی	(۲۴) اَلْاُسْتَاذُ استاذ	(۲۵) تِلْمِيْذٌ ایک شاگرد
(۲۶) اَلْوَلَدُ لڑکا	(۲۷) اَلْخَادِمُ نوکر	(۲۸) اَلْبِنْتُ بیٹی		

اَلتَّمْرِيْنُ (۳) (مشق نمبر ۳)

عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) چاند اَلْقَمَرُ	(۲) ستارہ اَلنَّجْمُ	(۳) سورج اَلشَّمْسُ	(۴) آسمان اَلسَّمَاءُ
(۵) زمین اَلْاَرْضُ	(۶) بادل اَلْغَيْمُ	(۷) ہوا اَلرِّيْحُ	(۸) دریا اَلْبَحْرُ، اَلنَّهْرُ
(۹) پہاڑ اَلْجَبَلُ	(۱۰) جنگل اَلْغَابَةُ	(۱۱) آگ اَلنَّارُ	(۱۲) پانی اَلْمَاءُ
(۱۳) دھواں اَلدُّخَانُ	(۱۴) روشنی اور تاریکی اَلنُّوْرُ وَالظُّلْمَةُ	(۱۵) بارش اور شبنم اَلْمَطَرُ وَالطَّلُّ	(۱۶) میز اَلطَّاوِلَةُ

(۱۷) ایک تپائی طَاوِلَةٌ	(۱۸) کوئی کرسی كُرْسِيٌّ	(۱۹) ایک ڈیسک مِنْضَدَةٌ	(۲۰) جاذب اَلنَّشَّافَةُ
(۲۱) قمیص اَلْقَمِيْصُ	(۲۲) ایک رومال مِنْدِيْلٌ	(۲۳) کوئی تولیہ مِنْشَفَةٌ	(۲۴) جوتا اَلنَّعْلُ
(۲۵) ایک ٹوپی قَلَنْسُوَةٌ	(۲۶) پائجامہ أَلسِّرْوَالُ	(۲۷) تکیہ اَلْوِسَادَةُ	(۲۸) چادر اَلرِّدَاءُ

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ

(تیسرا سبق)

مرکب

دو یا دو سے زیادہ الفاظ کے مجموعے کو مرکب کہتے ہیں۔ مرکب کی دو قسمیں ہیں۔ (۱) مرکب تام اور (۲) مرکب ناقص۔

مرکب تام: ایسے مرکب کو کہتے ہیں جس سے کوئی بات پوری سمجھی جائے۔ یعنی اس سے کوئی خبر، کوئی حکم یا کوئی خواہش معلوم ہو جیسے اَلْبُسْتَانُ جَمِيْلٌ (باغ خوبصورت ہے)، قُمْ يَا سَعِيْدُ (کھڑے ہوا ے سعید) اِجْلِسْ (بیٹھ) مرکب تام کو ''جملہ مفیدہ'' اور ''کلام'' بھی کہتے ہیں۔

مرکب ناقص: اس مرکب کو کہتے ہیں کہ جس سے کوئی پوری بات سمجھ میں نہ آتی ہو جیسے اَلثَّوْبُ النَّظِيْفُ (ستھرا کپڑا)، مَاءُ الْبَحْرِ (سمندر کا پانی) حِذَاءُ خَالِدٍ (خالد کا جوتا)، خَمْسَةَ عَشَرَ (پندرہ)

مرکب ناقص کی قسمیں ہیں۔ اس کی مشہور قسمیں ''مرکب توصیفی'' اور ''مرکب اضافی'' ہیں جو بیان کی جاتی ہیں۔

فائدہ: مرکب تام میں لفظ قُمْ، اِجْلِسْ وغیرہ بظاہر ایک ہی لفظ معلوم ہوتے ہیں۔ اس لئے شاید تمہیں ''مفرد'' کا شبہ ہو مگر حقیقت میں ایسا نہیں ہے بلکہ اس میں ایک اور لفظ پوشیدہ ہے جو اگرچہ بولا نہیں جاتا مگر سمجھا جاتا ہے ایک لفظ یہاں پوشیدہ ہے یہ لفظ اَنْتَ کا ہے جب اِجْلِسْ کہا جائے گا اس سے مفہوم اِجْلِسْ اَنْتَ ہی ہوگا اور بات پوری سمجھی جائے گی۔ اس لئے یہ مرکب تام ہے بخلاف مرکب ناقص کے کہ اس میں مَاءُ الْبَحْرِ،

اَلثَّوْبُ النَّظِيْفُ، خَمْسَةَ عَشَرَ وغیرہ اگرچہ دو لفظوں سے مرکب ہیں۔ مگر ان سے کوئی پوری بات نہیں سمجھی جاتی اس لئے یہ مرکب ناقص کہلاتے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۴) (مشق نمبر ۴)

مرکب تام اور مرکب ناقص میں تمیز کرو۔

(۱) اَلْمَاءُ بَارِدٌ (۲) اَلثَّوْبُ نَظِيْفٌ (۳) اَلْبَيْتُ النَّظِيْفُ
(۴) لَيْسَ الْوَلَدُ (۵) لَيْتَ الْفَاكِهَةَ (۶) اَكَلَ فَرِيْدُ نِ الْفَاكِهَةَ
(۷) اَلْقَلَمُ الَّذِیْ (۸) لَعَلَّ الْخَادِمَ (۹) لَعَلَّ التِّلْمِيْذُ يَنْجَحُ
(۱۰) اِنْ جِئْتَ (۱۱) كَاَنَّ الْكِتَابَ (۱۲) اَلنَّجْمُ لَامِعٌ
(۱۳) اَلْفَاكِهَةُ نَاضِجَةٌ (۱۴) نَامَتِ الصَّبِيَّةُ

حل:

مرکب تام: اَلْمَاءُ بَارِدٌ، اَلثَّوْبُ نَظِيْفٌ، اَكَلَ فَرِيْدُ نِ الْفَاكِهَةَ، اَلْفَاكِهَةُ نَاضِجَةٌ، لَعَلَّ التِّلْمِيْذُ يَنْجَحُ، اَلنَّجْمُ لَامِعٌ، نَامَتِ الصَّبِيَّةُ

مرکب ناقص: اَلْبَيْتُ النَّظِيْفُ، لَيْسَ الْوَلَدُ، لَيْتَ الْفَاكِهَةَ، اَلْقَلَمُ الَّذِیْ لَعَلَّ الْخَادِمَ، اِنْ جِئْتَ، كَاَنَّ الْكِتَابَ۔

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ

(چوتھا سبق)

مرکب توصیفی:

مرکب توصیفی ایسے مرکب کو کہتے ہیں۔ جس میں کسی اسم (اسم ذات[1]) کی کوئی صفت یا حالت یا کیفیت وغیرہ بیان کی گئی ہو۔ جیسے اَلْمَاءُ الْعَذْبُ (میٹھا پانی) اَلْهَوَاءُ الْبَارِدُ (ٹھنڈی ہوا)، اَلْوَلَدُ الْمُجْتَهِدُ (محنتی لڑکا)، مَحْمُوْدُ الْخَطِيْبُ مقرر محمود وغیرہ۔

(۱) مرکب توصیفی کا پہلا جز "موصوف" اور دوسرا "صفت" کہلاتا ہے۔

(۲) موصوف ہمیشہ "اسم ذات" اور صفت عموماً "اسم صفت[2]" ہوا کرتا ہے۔

(۳) مرکب توصیفی یعنی موصوف وصفت کے درمیان حسب ذیل باتوں میں پوری مطابقت ہوتی ہے اور وہ یہ ہیں (۱) اعراب[3] (۲) تعریف وتنکیر (۳) تذکیرو

---

[1] اسم ذات سے مراد وہ لفظ ہے جو کسی شے کے محض وجود کو بتائے جیسے اوپر کی مثالوں میں اَلْمَاءُ، اَلْهَوَاءُ، مَحْمُوْدٌ کہ یہ پانی، ہوا، لڑکا، محمود کے محض وجود اور ان کی ذات پر دلالت کرتے ہیں۔

[2] اسم صفت کسی چیز کی اچھائی، برائی، حالت وکیفیت اور صفت پر دلالت کرتا ہے جیسے اَلْعَذْبُ اَلْبَارِدُ، اَلْمُجْتَهِدُ اور اَلْخَطِيْبُ یہ چاروں الفاظ حالت وکیفیت کو بتا رہے ہیں۔ اسم صفت کی پانچ قسمیں ہیں اسم فاعل جیسے عَالِمٌ اسم مفعول جیسے مَعْلُوْمٌ صفت مشبہ عَلِيْمٌ (جاننے والا) اسم تفضیل جیسے اَعْلَمُ (زیادہ جاننے والا) اسم مبالغہ جیسے عَلَّامٌ اور عَلَّامَةٌ (بہت جاننے والا)
صفت عموماً انہی اسماء صفات سے لائی جاتی ہے مگر کبھی صفت کے لئے جملہ یا شبہ جملہ بھی آتا ہے۔ اس کی مزید تفصیل حصہ دوم میں آئے گی انشاء اللہ۔

[3] اعراب لفظ کی آخری حالت کو کہتے ہیں اور یہ چار ہیں۔ رفع، نصب، جر اور جزم، جر اسم کے ساتھ مختص ہے اور جزم فعل کے ساتھ رفع کی علامت ضمہ (ـُـ) اور نصب کی علامت (ـَـ) اور جر کی علامت کسرہ (ـِـ) جزم حرکت نہ ہونے کو کہتے ہیں۔ رفع والے اسم کو مرفوع اور نصب والے اسم کو منصوب اور جر والے اسم کو مجرور کہتے ہیں۔

تانیث (۴) واحد تثنیہ اور جمع۔ البتہ موصوف اگر کسی غیر عاقل کی جمع ہو تو صفت عموماً واحد مؤنث ہی آتی ہے جیسے اَلشَّجَرَاتُ الطَّوِیْلَۃُ اور کبھی مطابقت کے لئے اَلطَّوِیْلَاتُ بھی کہتے ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۵) مشق نمبر (۵)

(تعریف و تنکیر میں موصوف صفت کی مطابقت)

اردو میں ترجمہ کریں:

(۱) اَلْبُسْتَانُ الْجَمِیْلُ خوبصورت باغ	(۲) اَلْغُصْنُ الْاَخْضَرُ سبز شاخ	(۳) اَلْوَرَقُ النَّاعِمُ ملائم کاغذ
(۴) ثَوْبٌ رَخِیْصٌ ایک سستا کپڑا	(۵) قَلَمٌ ثَمِیْنٌ ایک قیمتی قلم	(۶) اَلرِّدَاءُ الْخَشِنُ کھردری چادر
(۷) اَلْمَطَرُ الْغَزِیْرُ موسلا دھار بارش	(۸) اَلسَّحَابُ الْکَثِیْفُ گھنا بادل	(۹) تِلْمِیْذٌ مُجْتَهِدٌ ایک محنتی طالب علم
(۱۰) اَلْفَلَّاحُ الْکَسْلَانُ سست کسان	(۱۱) اَلْقِطَارُ السَّرِیْعُ تیز گاڑی	(۱۲) فَرَسٌ بَطِیْءٌ ایک سست گھوڑا
(۱۳) اَلتُّفَّاحُ الْحُلْوُ میٹھا سیب	(۱۴) اَللَّیْمُوْنُ الْحَامِضُ کھٹا لیموں	(۱۵) اِقْبَالُ نِ الشَّاعِرُ شاعر اقبال

ضمہ فتحہ کسرہ اعراب بالحرکت کہلاتے ہیں۔ اعراب کی ایک دوسری قسم اعراب بالحروف ہے اور یہ الف واؤ اور ی ہیں۔

اسمائے ستہ (اب، اخ وغیرہ) میں رفع کے لئے واؤ اور نصب کے لئے الف اور جر کے لئے ی کا استعمال ہوتا ہے۔ مگر تثنیہ میں الف رفع کی علامت سمجھا جاتا ہے اور نصب و جر دونوں کے لئے ی کا ماقبل مفتوح اور مابعد مکسور ہے۔ جیسے عَالِمَیْنِ جمع مذکر سالم میں رفع کے لئے واؤ اور نصب و جر کیلئے "ی" ماقبل مکسور اور مابعد مفتوح یعنی یائے تثنیہ کے برعکس آتا ہے جیسے عَالِمِیْنَ۔

(۱۶) اَلدِّيْنُ الْقَيِّمُ سیدھا دین		

اَلتَّمْرِيْنُ (۶) مشق نمبر (۶)

مندرجہ ذیل الفاظ سے مرکب توصیفی کے جملے لکھو۔

طَائِرٌ	اَلْبَابُ	اَلْجَدِيْدُ	وَلَدٌ
اَلسَّرِيْعُ	اَلنَّاعِمُ	اَلْكَبِيْرُ	شُبَّاكٌ
اَلْكِتَابُ	اَلْمَسْجِدُ	جَمِيْلٌ	صَغِيْرٌ
اَلْفِرَاشُ	اَلثَّوْبُ	مَفْتُوْحٌ	اَلْمُغْلَقُ
صَالِحٌ	اَلْحِصَانُ	بَيْتٌ	اَلْخَلَقُ (پرانا)

مرکب توصیفی کے جملے

(۱) طَائِرٌ جَمِيْلٌ (ایک خوبصورت پرندہ)	(۶) اَلْفِرَاشُ النَّاعِمُ (نرم بستر)
(۲) اَلْبَابُ الْمُغْلَقُ (بند دروازہ)	(۷) اَلْمَسْجِدُ الْكَبِيْرُ (بڑی مسجد)
(۳) اَلثَّوْبُ الْجَدِيْدُ (نیا کپڑا)	(۸) شُبَّاكٌ مَفْتُوْحٌ (ایک کھلی ہوئی کھڑکی)
(۴) وَلَدٌ صَالِحٌ (ایک نیک لڑکا)	(۹) اَلْكِتَابُ الْخَلَقُ (پرانی کتاب)
(۵) اَلْحِصَانُ السَّرِيْعُ (تیز گھوڑا)	(۱۰) بَيْتٌ صَغِيْرٌ (ایک چھوٹا گھر)

اَلتَّمْرِيْنُ (۷) مشق نمبر (۷)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) ٹھنڈا پانی اَلْمَاءُ الْبَارِدُ	(۲) صاف ہوا اَلْهَوَ النَّقِيُّ	(۳) میٹھا پھل اَلثَّمَرُ الْحُلْوُ	(۴) سرخ روشنائی اَلْحِبْرُ الْأَحْمَرُ

(٥) سیاہ پنسل اَلْمِرْسَمُ الْاَسْوَدُ	(٦) ایک خوبصورت پرندہ طَائِرٌ جَمِیْلٌ	(٧) ایک قیمتی ہار عِقْدٌ ثَمِیْنٌ	(٨) موٹا بیل اَلثَّوْرُ السَّمِیْنُ
(٩) ایک تیز رفتار گھوڑا فَرَسٌ سَرِیْعٌ	(١٠) چوڑی سڑک اَلشَّارِعُ الْعَرِیْضُ	(١١) ایک نیک لڑکا وَلَدٌ صَالِحٌ	(١٢) ایک اچھی کتاب کِتَابٌ جَیِّدٌ
(١٣) محنتی طالب علم اَلتِّلْمِیْذُ الْمُجْتَهِدُ	(١٤) مہربان استاد اَلْاُسْتَاذُ الشَّفِیْقُ	(١٥) شاہد ادیب شَاهِدُ نِ الْاَدِیْبُ	(١٦) آخری نبی اَلنَّبِیُّ الْخَاتَمُ
(١٧) محمد رسول مُحَمَّدُ نِ الرَّسُوْلُ	(١٨) سچا رسول اَلرَّسُوْلُ الصَّادِقُ		

اَلتَّمْرِیْنُ (٨)

تذکیر[1] وتانیث میں موصوف صفت کی مطابقت

اردو میں ترجمہ کریں۔

---

[1] تذکیر وتانیث: جنس کے اعتبار سے اسم کی دو قسمیں ہیں۔ مذکر اور مؤنث۔

اسم مؤنث دو طرح کے ہیں۔ قیاسی اور سماعی پھر قیاسی کی دو قسمیں ہیں لفظی اور معنوی۔

مؤنث لفظی کی تین علامتیں ہیں جو اسم کے آخر میں ہوتی ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں۔

(١) تائے تانیث (ۃ) جیسے اِمْرَاَۃٌ، بَقَرَۃٌ، عَالِمَۃٌ، مَفْتُوْحَۃٌ، اَلْفِضَّۃُ وغیرہ

(٢) الف مقصورہ جیسے حُبْلٰی، سَلْمٰی، الصُّغْرٰی، الحُسْنٰی وغیرہ

(٣) الف ممدودہ جیسے اَسْمَاءُ (عورت کا نام) حَسْنَاءُ (خوبصورت عورت) وغیرہ

صفت مشبہ جو اَفْعَلُ کے وزن پر آئے اس کا اسم مؤنث اسی فَعْلَاءُ کے وزن پر آتا ہے جیسے اَحْمَرُ سے حَمْرَاءُ، اَسْوَدُ سے سَوْدَاءُ، اَصْفَرُ سے صَفْرَاءُ، اَزْرَقُ سے زَرْقَاءُ، اَحْسَنُ سے حَسْنَاءُ وغیرہ۔

(٢) مؤنث معنوی: یعنی جس میں علامت تانیث ظاہر نہ ہو مگر وہ مؤنث پر دلالت کرتے ہوں اور یہ چار طرح کے ہیں

(١) عورتوں کے نام مَرْیَمُ، زَیْنَبُ، ہِنْدُ وغیرہ

(بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

(۱) اَلْحَدِیْقَةُ الْجَمِیْلَةُ خوبصورت باغیچہ	(۲) اَلشَّجَرَةُ الثَّمِرَةُ پھلدار درخت	(۳) وَرْدَةٌ حَمْرَآءُ گلاب کا ایک سرخ پھول
(۴) اَلطَّعَامُ الشَّهِیُّ لذیذ کھانا	(۵) لَحْمٌ طَرِیٌّ کچھ تازہ گوشت	(۶) خُبْزٌ بَائِتٌ ایک باسی روٹی
(۷) اَلْفِضَّةُ الْبَیْضَآءُ سفید چاندی	(۸) اَلْفَاکِهَةُ الْفِجَّةُ کچا پھل	(۹) زَهْرٌ مُفَتَّحَةٌ کھلا ہوا ایک پھول
(۱۰) ثَمَرٌ نَاضِجٌ ایک پکا ہوا پھل	(۱۱) اَلطَّعَامُ الشَّهِیُّ لذیذ کھانا	(۱۲) بِنْتٌ جَمِیْلَةٌ ایک خوبصورت لڑکی
(۱۴) حَمِیْدَةٌ نِ الْخَرْقَاءُ بے سلیقہ حمیدہ		

بقیہ حاشیہ

(۲) ہواؤں کے نام: صَبَا، قَبُوْل، دَبُوْر، جَنُوْب، شمال، هَیْف، حَرُوْر، سَمُوْم وغیرہ

(۳) ملکوں، شہروں، قبیلوں اور جماعتوں کے نام جیسے مصر، پاکستان، الھند، دہلی، لکھنؤ، قریش وغیرہ۔

(۴) جسم کے وہ اعضاء جو جفت (جوڑے جوڑے) ہوں جیسے یَدٌ۔ رِجْلٌ، عَیْنٌ وغیرہ مگر یہ قاعدہ کلیہ نہیں ہے کیونکہ مِرْفَقٌ خَدٌّ، اَلْحَاجِبُ، صُدْغٌ اور اللحی جیسے الفاظ مذکر ہی مستعمل ہیں۔

یہ سب مؤنث قیاسی کی مثالیں ہیں۔ اب ان کے علاوہ کچھ اسماء ایسے ہیں کہ جن میں نہ تو علامت تانیث ہوتی ہے اور نہ ہی مؤنث معنوی کے قاعدے میں آتے ہیں۔ مگر اہل زبان (عرب) ان کو مؤنث استعمال کرتے آئے ہیں چونکہ ان کا مؤنث ہونا محض سماع (سننے) پر موقوف ہے۔ اس لئے ان کو مؤنث سماعی کہتے ہیں۔ ذیل میں مؤنث سماعی کے کچھ الفاظ درج کئے جاتے ہیں۔ اُذُنٌ، اَرْضٌ، اَرْنَبٌ، اِصْبَعٌ، اَفْعیٰ، بِئْرٌ، جَحِیْمٌ، جَهَنَّمٌ، حَرْبٌ، دَارٌ، ذِرَاعٌ، رِجْلٌ، رَحِمٌ، رُحیٰ، رِیْحٌ، سَقَرٌ، (جہنم) سِنٌّ، سَاقٌ، شَمْسٌ، شِمَالٌ، ضَبُعٌ، عَرُوْضٌ، عَصًا، عَقِبٌ، عَیْنٌ، فَأْسٌ، فَخِذٌ، فُلْكٌ، قَدَمٌ، کَاسٌ، کَتِفٌ، کَرِشٌ، کَفٌّ، نَارٌ، نَعْلٌ، نَابٌ، وَرِكٌ، یَدٌ، یَمِیْنٌ

اَلتَّمْرِيْنُ (۹) مشق نمبر (۹)

خالی جگہ پر کریں۔

(۱) اَللَّيْلُ ………… (۲) اَلْبُسْتَانُ ………… (۳) اَلسَّاعَةُ …………
(۴) طَاوِلَةٌ ………… (۵) كُرْسِيٌّ ………… (۶) اَلسَّبُّوْرَةُ …………
(۷) سَعِيْدٌ ………… (۸) اَلْعِقْدُ ………… (۹) اَلْمِصْبَاحُ …………
(۱۰) سَيَّارَةٌ ………… (۱۱) اَلْمَنَارَةُ ………… (۱۲) اَلْبَقَرَةُ …………
(۱۳) شَاةٌ ………… (۱۴) فَاطِمَةُ …………

حل مکمل جملے:

(۱) اَللَّيْلُ الْمُقْمِرُ (۲) اَلْبُسْتَانُ الْكَبِيْرُ (۳) اَلسَّاعَةُ الرَّخِيْصَةُ
(۴) طَاوِلَةٌ جَدِيْدَةٌ (۵) كُرْسِيٌّ قَدِيْمٌ (۶) اَلسَّبُّوْرَةُ الْجَدِيْدَةُ
(۷) سَعِيْدُ نِ الْفَاضِلُ (۸) اَلْعِقْدُ الثَّمِيْنُ (۹) اَلْمِصْبَاحُ الْمُنِيْرُ
(۱۰) سَيَّارَةٌ سَرِيْعَةٌ (۱۱) اَلْمَنَارَةُ الْمُرْتَفِعَةُ (۱۲) اَلْبَقَرَةُ الْحَامِلَةُ
(۱۳) شَاةٌ حَلُوْبٌ (۱۴) فَاطِمَةُ نِ الْفَاضِلَةُ

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۰) مشق نمبر (۱۰)

خالی جگہ پر کریں:

(۱) ………… اَللَّامِعُ (۲) ………… اَلْعَذْبُ (۳) ………… اَلنَّقِيُّ
(۴) ………… اَلسَّمِيْنَةُ (۵) ………… اَلْمُرُّ (۶) ………… اَلْهِنْدِيُّ
(۷) ………… مُقْمِرَةٌ (۸) ………… بَيْضَاءُ (۹) ………… اَلْمُظْلِمُ
(۱۰) ………… نَشِيْطٌ (۱۱) ………… اَلْمُثْمِرُ (۱۲) ………… اَلْمُظِلَّةُ

حل مکمل جملے:

(۱) اَلْكَوْكَبُ اللَّامِعُ (۲) اَللَّبَنُ الْعَذْبُ (۳) اَلرِّيْحُ النَّقِى
(۴) اَلنَّاقَةُ السَّمِيْنَةُ (۵) اَلدَّوَاءُ الْمُبِرُّ (۶) اَلْعَالِمُ الْهِنْدِىُّ
(۷) لَيْلَةٌ مُقْمِرَةٌ (۸) بَقَرَةٌ بَيْضَاءُ (۹) اَللَّيْلُ الْمُظْلِمُ
(۱۰) شُرْطِىٌّ نَشِيْطٌ (۱۱) اَلشَّجَرُ الْمُثْمِرُ (۱۲) اَلشَّجَرَةُ الْمُظِلَّةُ

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۱) مشق نمبر (۱۱)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) نیلا آسمان اَلسَّمَاءُ الزَّرْقَاءُ	(۲) روشن سورج اَلشَّمْسُ الْمُشْرِقَةُ	(۳) بلند پہاڑ اَلْجَبَلُ الْعَالِى
(۴) گہرا کنواں اَلْبِئْرُ الْعَمِيْقَةُ	(۵) پھلدار درخت اَلشَّجَرُ الْمُثْمِرُ	(۶) میٹھا انار اَلرُّمَّانُ الْحُلْوُ
(۷) ٹھنڈی رات اَللَّيْلُ الْبَارِدُ	(۸) ایک تاریک کمرہ غُرْفَةٌ مُظْلِمَةٌ	(۹) کوئی اونچی میز طَاوِلَةٌ عَالِيَةٌ
(۱۰) ایک قیمتی گھڑی سَاعَةٌ ثَمِيْنَةٌ	(۱۱) سفید کرتا اَلْقَمِيْصُ الْاَبْيَضُ	(۱۲) سیاہ ٹوپی اَلْقَلَنْسُوَةُ السَّوْدَاءُ
(۱۳) تعلیم یافتہ عائشہ عَائِشَةُ نِ الْمُتَعَلِّمَةُ	(۱۴) مجاہد خالد خَالِدٌ نِ الْمُجَاهِدُ	(۱۵) ایک خون ریز لڑائی حَرْبٌ دَامِيَةٌ

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۲)

تثنیہ[1] و جمع میں موصوف وصفت کی مطابقت:

[1] تثنیہ وجمع: اسم کی باعتبار عدد کے تین قسمیں ہیں واحد، تثنیہ، جمع، واحد ایک کو، تثنیہ دو کو اور جمع دو سے زیادہ کو کہتے ہیں۔

تثنیہ بنانے کا قاعدہ: اسم مفرد (واحد) کے آخر میں الف ونون بڑھانے سے تثنیہ بن جاتا ہے، مگر یہ صرف اس وقت جب کہ تثنیہ مرفوع ہو جیسے کِتَابٌ سے کِتَابَانِ اور کُرَّاسَةٌ سے کُرَّاسَتَانِ وغیرہ، اگر تثنیہ مرفوع (حالت رفعی میں) ہونے کی بجائے منصوب یا مجرور (حالت نصب یا جری میں) ہو تو الف ونون کی بجائے "ی" ماقبل مفتوح اور نون مکسورہ (یْنِ) بڑھاتے ہیں۔ جیسے کِتَابَیْنِ اور کُرَّاسَتَیْنِ وغیرہ۔

جمع اور اس کی قسمیں: جمع جو دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرتی ہے اس کی تین قسمیں ہیں۔ جمع مذکر سالم، جمع مؤنث سالم اور جمع مکسر۔

جمع مذکر سالم: اس جمع کو کہتے ہیں جس میں واحد کا وزن باقی اور سالم رہے۔ یہ اسم مفرد (واحد) کے آخر میں واؤ اور نون مفتوح (وْنَ) بڑھانے سے بنتی ہے۔ یہ قاعدہ صرف اس کی حالت رفعی کے لئے ہے۔ حالت نصبی میں "ی" ماقبل مکسور اور نون مفتوح (یْنَ) بڑھا کر جمع بناتے ہیں جیسے مُحَمَّدٌ سے مُحَمَّدِیْنَ اور صَالِحٌ سے صَالِحِیْنَ (حالت نصبی اور جری میں) مُحَمَّدُوْنَ اور صَالِحُوْنَ (حالت رفعی میں)

فائدہ: جمع مذکر سالم صرف رجال (مرد) کے نام اور ان کی صفات کے لئے آتی ہے۔

(۲) تثنیہ اور جمع مذکر سالم کا اعراب (حالت نصبی وجری میں) "ی" سے آتا ہے اور لکھنے میں دونوں کی صورت ایک سی ہوتی ہے مگر فرق یہ ہے کہ تثنیہ میں جو "ی" ہوتی ہے۔ اس سے پہلے فتحہ اور بعد کے نون کو کسرہ دیا ہوا ہوتا ہے اور جمع مذکر سالم کی "ی" سے پہلے کسرہ اور بعد کے نون کو فتحہ دیا ہوا ہوتا ہے۔ یعنی تثنیہ میں "ی" ماقبل مفتوح مابعد مکسور اور جمع میں "ی" ماقبل مکسور اور مابعد مفتوح ہوتا ہے۔

(۲) جمع مؤنث سالم: ہر وہ جمع جو کسی واحد مؤنث کے آخر میں الف اور تائے مبسوط (ا، ت) بڑھا کر بنائی جائے اور واحد کا وزن باقی رہے جیسے مُسْلِمَةٌ سے مُسْلِمَاتٌ، صَالِحَةٌ سے صَالِحَاتٌ، فَاطِمَةُ سے فَاطِمَاتٌ، بَقَرَةٌ سے بَقَرَاتٌ، شَجَرَةٌ سے شَجَرَاتٌ، كَلِمَةٌ سے كَلِمَاتٌ وغیرہ۔

فائدہ: یہ عاقل اور غیر عاقل سب کے لئے آتی ہے۔ بخلاف جمع مذکر سالم کے صرف رجال کا نام اور ان کی صفات ہی کیلئے آتی ہے۔

(۲) جمع مؤنث سالم کا اعراب حالت رفعی میں ضمہ کے ساتھ اور حالت نصبی وجری دونوں میں کسرہ کے ساتھ ہوتا ہے۔

اردو میں ترجمہ کریں

(۱) اَلْمَاءُ الرَّائِقُ خوشگوار پانی	(۲) اَلْهَوَاءُ النَّقِيُّ صاف ہوا	(۳) اَلْأَنْهَارُ الْجَارِيَةُ (اَلْجَارِيَاتُ) بہتی نہریں
(۴) نَجْمَانِ لَامِعَانِ دو چمکدار ستارے	(۵) اَلْجِبَالُ الشَّامِخَةُ اونچے پہاڑ	(۶) اَلْمُسْلِمُوْنَ الصَّادِقُوْنَ سچے مسلمان
(۷) رِجَالٌ صَالِحُوْنَ کچھ نیک لوگ	(۸) وَرْدَةٌ مُتَفَتِّحَةٌ کھلا ہوا گلاب کا پھول	(۹) تِلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ دو محنتی شاگرد
(۱۰) اَلْبَنَاتُ اَلصَّالِحَاتُ (نیک بیٹیاں)	(۱۱) اَقْلَامٌ ثَمِيْنَةٌ اَوْ (ثَمِيْنَاتٌ) کچھ قیمتی قلم	(۱۲) اَلْمَنَارَتَانِ الطَّوِيْلَتَانِ دو لمبے مینار
(۱۳) اَلثَّرْوَةُ الْمَمْلُوْءَةُ بھری ہوئی دولت	(۱۴) اَلْاُمَّهٰتُ الْمُؤْمِنٰتُ مومن مائیں	

(بقیہ حاشیہ)

(۳) جمع مکسّر: اس جمع کو کہتے ہیں جس میں مفرد (واحد) کا وزن باقی نہ رہے بلکہ جمع میں آکر ٹوٹ جائے۔ اسی وجہ سے اس کو مُکَسَّر (ٹوٹا ہوا) کہتے ہیں جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ شَاةٌ سے شِيَاهٌ اور حَدِيْقَةٌ سے حَدَائِقُ وغیرہ۔

جمع مکسّر بنانے کا کوئی خاص قاعدہ نہیں ہے کبھی محض حرکات (ضمہ، فتحہ، کسرہ) کے تغیر و تبدل سے جیسے اَسَدٌ سے اُسُدٌ اور کبھی کسی سے حرف کو حذف کر کے جیسے رَسُوْلٌ سے رُسُلٌ اور کبھی بعض حروف کے اضافہ سے جمع بنا لیتے ہیں جیسے رَجُلٌ سے رِجَالٌ وغیرہ

ذیل میں جمع تکسیر کے کچھ اوزان لکھے جاتے ہیں ان کو یاد کر لو۔ اَفْعَلٌ، مَفَاعِلُ، مَفَاعِيْلُ، فُعَلٌ، فُعُوْلٌ، فِعَالٌ، اَفْعِلَةٌ، فُعَلَاءُ، اَفْعِلَاءُ، فَوَاعِلُ، فَعَائِلُ، فَعَالِيْلُ، فَعَالِلَةُ (الفاظ غیر منصرف ہیں ان پر تنوین نہیں آئے گی)

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۳) مشق نمبر (۱۳)

خالی جگہیں مناسب صفات سے پر کریں۔

(۱) اَلْاَزْهَارُ.......... (۲) اَلْمَلَابِسُ.......... (۳) عَمُوْدَانِ..........

(۴) اَلْمَنْظَرُ .... (۵) اَللَّيَالِيْ .... (۶) اَلْبَقَرَاتُ..........

(۷) اَلْحَدَائِقُ .... (۸) كُرْسِيَّانِ .... (۹) اَلْفَلَّاحُوْنَ ....

(۱۰) اَلتِّلْمِيْذَاتُ .... (۱۱) تُفَّاحَتَانِ .... (۱۲) سَلْمَانُ ....

حل: مکمل مرکبات:

(۱) اَلْاَزْهَارُ الْجَمِيْلَةُ (۲) اَلْمَلَابِسُ الْجَدِيْدَةُ (۳) عَمُوْدَانِ ثَقِيْلَانِ

(۴) اَلْمَنْظَرُ الْعَجِيْبُ (۵) اللَّيَالِيْ الْقَصِيْرَةُ (۶) اَلْبَقَرَاتُ الْحَامِلَةُ

(۷) اَلْحَدَائِقُ الْكَبِيْرَةُ (۸) كُرْسِيَّانِ جَدِيْدَانِ (۹) اَلْفَلَّاحُوْنَ الْمُجْتَهِدُوْنَ

(۱۰) اَلتِّلْمِيْذَاتُ الْقَانِتَاتُ (۱۱) تُفَّاحَتَانِ حَامِضَتَانِ (۱۲) سَلْمَانُ الْمُهَنْدِسُ

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۴) مشق نمبر ۱۴

خالی جگہیں پر کریں۔

(۱) .... اَلْمُمْطِرَةُ (۲) .... اَلضَّئِيْلُ

(۳) .... اَللُّعُوْبَانِ (۴) .... اَلْمَكْرُوْنَ

(۵) .... مُتَلَالِئٌ (۶) .... اَلْفَائِزَتَانِ

(۷) .... اَلْمُوْرِقَةُ (۸) .... اَلْقَوِيَّانِ

(۹) .... النَّاجِحُوْنَ (۱۰) .... عَفِيْفَتَانِ

(۱۱) .... اَلْعَابِدَاتُ (۱۲) .... مُجْتَهِدَاتٌ

مکمل جملے

(۱) اَلسَّحَابَةُ الْمُمْطِرَةُ (برسنے والے بادل)	(۷) اَلْاَشْجَارُ الْمُوْرِقَةُ (پتے دار درخت)
(۲) اَلنُّوْرُ الضَّئِيْلُ (مدھم روشنی)	(۸) اَلْجُنْدِيَانِ الْقَوِيَّانِ (دو طاقتور فوجی)
(۳) اَلْوَلَدَانِ اللَّعُوْبَانِ (دو کھلنڈرے لڑکے)	(۹) اَلطَّلَبَةُ النَّاجِحُوْنَ (کامیاب طلبہ)
(۴) اَلْاَوْلَادُ الْبَارُّوْنَ (نیک لڑکے)	(۱۰) اِمْرَاَتَانِ عَفِيْفَتَانِ (دو پاکدامن عورتیں)
(۵) عِقْدٌ مُتَلَاْلِئٌ (ایک قیمتی ہار)	(۱۱) اَلنِّسَآءُ الْعَابِدَاتُ (عبادت کرنے والی عورتیں)
(۶) اَلتِّلْمِيْذَتَانِ الْفَائِزَتَانِ (دو کامیاب طالبات)	(۱۲) تِلْمِيْذَاتٌ مُجْتَهِدَاتٌ (چند محنتی طالبات)

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۵) مشق نمبر ۱۵

عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) عربی مدرسے اَلْمَدَارِسُ الْعَرَبِيَّةُ	(۲) تعلیم یافتہ لڑکیاں اَلْبَنَاتُ الْمُتَعَلِّمَاتُ	(۳) مومن عورتیں اَلنِّسَاءُ الْمُؤمِنَاتُ
(۴) نیک مائیں اَلْاُمَّهَاتُ الصَّالِحَاتُ	(۵) ایک خوبصورت آئینہ مِرْاٰةٌ جَمِيْلَةٌ	(۶) گلاب کا سرخ پھول اَلْوَرْدَةُ الْحَمْرَآءُ
(۷) خوشگوار موسم اَلْفَصْلُ الرَّائِقُ	(۸) دو خوبصورت پارک اَلْحَدِيْقَتَانِ الْجَمِيْلَتَانِ	(۹) بہتی نہریں اَلْاَنْهَارُ الْجَارِيَاتُ

(۱۰) دو چمکدار ستارے اَلنَّجْمَانِ اللَّامِعَانِ	(۱۱) چاندنی راتیں اَللَّيَالِي الْمُقْمِرَةُ	(۱۲) دلفریب منظر اَلْمَنْظَرُ الْخَلَّابُ
(۱۳) کچھ پھلدار درخت اَشْجَارٌ مُثْمِرَةٌ	(۱۴) ہری ٹہنیاں اَلْغُصُوْنُ الْخَضْرَآءُ	(۱۵) خائن وزراء اَلْوُزَرَاءُ الْخَائِنُوْنَ
(۱۶) مغربی تہذیب وتمدن اَلثَّقَافَةُ الْغَرْبِيَّةُ	(۱۷) عدل وانصاف کرنیوالی قاضی اَلْقُضَاةُ الْمُنْصِفُوْنَ	(۱۸) بے پردہ عورتیں اَلنِّسَآءُ الْكَاشِفَاتُ
(۱۹) قومی ترانہ اَلنَّشِيْدُ الْوَطَنِيُّ	(۲۰) میٹھے گیت اَلْاَغَانِي الْعَذْبَةُ	

اَلتَّمْرِيْنُ فِي الْاِنْشَاء (۱۶) (مشق نمبر ۱۶ انشاء کے متعلق)

۱۔ اپنی درسگاہ سے متعلق چیزوں پر موصوف صفت کے چھ ایسے جملے لکھو کہ واحد تثنیہ وجمع اور تذکیر وتانیث آجائے۔

(۱) غُرْفَةُ فَصْلِي وَسِيْعَةٌ تَسَعُ عَدَدًا مَلْحُوْظًا مِنَ الطُّلَّابِ

(۲) وَ فِي غُرْفَةِ فَصْلِيَ فُرِشَتْ بِسَاطٌ اِيْرَانِيَّةٌ

(۳) وَفِيهَا شُبَّاكَانِ مِنَ الْخَشَبَةِ وَبَابٌ مِنَ الْحَدِيْدِ و خِزَانَتَانِ مِنَ الزُّجَاجِ

(۴) وَفِيْهَا مِرْوَحَتَانِ سَقْفِيَةٌ

(۵) وَدَاخِلُهَا مُنَوَّرٌ بِمَصَابِيْحَ كَهْرُبَائِيَةٍ

(۶) وَ بِالْجُمْلَةِ غُرْفَتِيْ مُزَيَّنَةٌ بِاَشْيَاءِ اللَّوَازِمِ التَّعْلِيْمِيَّةِ

۲۔ اپنی تعلیم سے متعلق چیزوں پر موصوف صفت کے چھ جملے لکھو واحد تثنیہ جمع اور تذکیر وتانیث آجائے۔

(۱) نَحْنُ زُمَلَاءُ الدَّرَجَةَ الثَّانِيَةِ لَا نَحْتَاجُ اِلٰى اَحَدٍ فِي شَيْءٌ مِنَ الْاَدَوَاتِ

الدَّرْسِيَّةُ

(۲) يَحْتَفِظُ كُلُّ طَالِبٍ عِنْدَهُ بِحَقِيْبَةٍ مَتِيْنَةٍ ذَاتَ كِبْسَيْنِ وَسِيْعَيْنِ

(۳) يَجْمَعُ فِيْهَا كُتُبًا دَرْسِيَّةً وَكَرَارِيْسَ عَدِيْدَةً

(۴) وَيَحْتَفِظُ اَيْضًا بِمِحْبَرَةٍ كَبِيْرَةٍ وَلَاشِيًا صَغِيْرَةٍ

(۵) فِيْهَا دَوَاتَانِ مَمْلُوْءَتَانِ

(۶) وَمُوَفَّرَةٌ عِنْدَنَا سَبُّوْرَةٌ سَوْدَاءُ وَطَاوِلَةٌ طَوِيْلَةٌ اَيْضًا

۳۔ اپنے دارالاقامہ سے متعلق چیزوں پر موصوف صفت کے چھ ایسے جملے لکھو واحد تثنیہ جمع اور تذکیر وتانیث آ جائے۔

(۱) دَارُ اِقَامَتِنَا مُحْتَوِيَةٌ عَلٰى مَبْنًى رَائِعٍ مَشِيْدٍ۔

(۲) هٰذَا الْمَبْنَى الْجَمِيْلُ مُشْتَمِلٌ عَلٰى مَنْزِلَيْنِ ضَخْمَيْنِ۔

(۳) كُلُّ مَنْزِلٍ يَتَضَمَّنُ صَفًّا سَوِيًّا مِنْ حُجُرَاتٍ رَصِيْفَةٍ۔

(۴) فِيْ كُلِّ حُجْرَةٍ بُسُطٌ مَصْفُوْفَةٌ لِلطُّلَّابِ الْمُقِيْمِيْنَ

(۵) اَلْمَنْزِلُ اَعْلٰى مُخْتَصٌّ بِالطُّلَّابِ الْكِبَارِ وَالْمَنْزِلُ الْاَسْفَلُ مُخْتَصٌّ بِالطُّلَّابِ الصِّغَارِ

(۶) وَالْحُجْرَتَانِ الْوَسِيْعَتَانِ مُخْتَصَّتَانِ لِلْاَسَاتِذَةِ الْمُشْرِفِيْنَ عَلَى الطُّلَّابِ

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ

(پانچواں سبق)

مرکب اضافی

مرکب اضافی دو اسموں کے ایسے مرکب کو کہتے ہیں جس میں پہلے اسم کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی گئی ہو جیسے كِتَابُ سَعِيْدٍ، بَيْتُ خَالِدٍ۔ مرکب اضافی کے پہلے اسم کو جس کی نسبت دوسرے اسم کی طرف کی جا رہی ہو۔ مضاف اور دوسرے اسم کو (جس کی طرف نسبت کی گئی ہو) مضاف الیہ کہتے ہیں۔

(۱) مضاف اور مضاف الیہ دونوں اسم ہوا کرتے ہیں۔[1]

فائدہ: اضافت سے اسم میں تخصیص اور تعیین کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔ مثلاً بَيْتُ خَالِدٍ میں اگر تم صرف لفظ بَيْتٌ کہو تو اس سے کوئی ایک غیر متعین ہی گھر مراد ہوگا۔ لیکن جب بیت کو مضاف بنا کر اس کی اضافت خالد کی طرف کر دو تو پھر بیت کی تعیین ہو جائے گی اور اس سے ایک مخصوص گھر (خالد کا گھر) سمجھا جائے گا نہ کہ کوئی سا گھر۔

فائدہ: (۱) اردو میں مضاف الیہ پہلے ہوتا ہے اور مضاف بعد میں ہوتا ہے لیکن عربی میں اس کے برعکس ہوتا ہے یعنی مضاف پہلے اور مضاف الیہ بعد میں جیسے كِتَابُ خَالِدٍ (خالد کی کتاب) اِبْنُ مَحْمُوْدٍ (محمود کا بیٹا) وغیرہ۔

فائدہ: (۲) اردو میں اضافت کا ترجمہ "کا، کے، کی" سے کیا جاتا ہے اور جب ضمائر کی طرف اضافت ہو تو ضمیر غائب کے لئے اس کا ضمیر مخاطب کے لئے "تیرا" اور ضمیر متکلم کے لئے "میرا" اور "اپنا" سے ترجمہ کیا جاتا ہے۔ مبتدی طلبہ ضمائر کے ترجمہ میں خصوصاً اپنا وغیرہ میں غلطیاں کرتے ہیں۔ مثلاً جب کہنا ہو کہ خالد اپنے گھوڑے پر سوار ہوا تو رَكِبَ خَالِدٌ فَرَسَهُ کہا جائے گا لیکن اس کے بجائے میں اس کے گھوڑے پر سوار ہوا تو رَكِبْتُ فَرَسَهُ کہا جائے گا اور میں اپنے گھوڑے پر سوار ہوا کے لئے رَكِبْتُ فَرَسِيْ کہا جائے گا۔

---

[1] کبھی مضاف الیہ جملہ بھی ہوا کرتا ہے۔ (جملہ اسمیہ اور جملہ فعلیہ دونوں)

(۲) مضاف اسم نکرہ اور مضاف الیہ اکثر معرفہ اور کبھی نکرہ بھی ہوا کرتا ہے۔

(۳) مضاف پر "ال" اور تنوین (ـً ـٍ ـٌ) نہیں آتی لیکن مضاف الیہ پر "ال" اور تنوین دونوں ہی آتے ہیں۔

(۴) مضاف الیہ ہمیشہ مجرور ہوا کرتا ہے۔

(۵) اضافت میں مضاف سے تنوین ہی کی طرح اس کے نون جمع اور نون تثنیہ بھی گر جاتے ہیں۔ جیسے مُسْلِمُوْنَ الْهِنْدِ سے مُسْلِمُوْ الْهِنْدِ اور کِتَابَانِ خَالِدٍ سے کِتَابَا خَالِدٍ وغیرہ۔

(۶) کبھی ایک ہی ترکیب میں کئی مضاف الیہ ہوتے ہیں جیسے بَابُ بَيْتِ صَدِيْقِكَ، لَوْنُ قَلَنْسُوَةِ مَحْمُوْدٍ ایسی صورت میں درمیانی مضاف الیہ چونکہ مابعد کی طرف مضاف ہوتا ہے۔ اس لئے اس کو جر (کسرہ) تو ہوگا مگر اس پر تنوین اور "ال" نہیں آئے گا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۷) مشق نمبر (۱۷)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) ضَوْءُ الْقَمَرِ چاند کی روشنی	(۲) ظَلَامُ اللَّيْلِ رات کا اندھیرا	(۳) فَصْلُ الْمَطَرِ بارش کا موسم
(۴) شَاطِئُ النَّهْرِ نہر کا کنارہ	(۵) جَمَالُ الطَّبِيْعَةِ فطری حسین	(۶) اٰيَةُ اللّٰهِ اللہ کی نشانی
(۷) نَبَاتُ الْاَرْضِ زمین کی پیداوار	(۸) سَنَامُ الْجَبَلِ پہاڑ کی چوٹی	(۹) غُصْنُ الشَّجَرِ درخت کی ٹہنی
(۱۰) تَغْرِيْدُ الطُّيُوْرِ پرندوں کا چہچہانا	(۱۱) حَدِيْقَةُ مَحْمُوْدٍ محمود کا باغ	(۱۲) دَارُ غَنِيٍّ غنی کا گھر

(۱۳) إِكْرَامُ الضُّيُوفِ مہمانوں کی تعظیم	(۱۴) خِدْمَةُ الدِّيْنِ دین کی خدمت	

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۸) مشق نمبر (۱۸)

مندرجہ ذیل الفاظ سے مرکب اضافی کے جملے بناؤ۔

اَلْبَرْقُ، اَلْبَيْتُ، اَلْفِيْلُ، رَمَضَانُ، اَلْفَرَسُ، اَلْحُجْرَةُ، اَلْكَأْسُ، اَلْعِنَبُ، اَلسَّقْفُ، اَللَّمَعَانُ، اَلسَّيْرُ، اَلْجَنَاحُ، اَلْخُرْطُوْمُ، اَلزُّجَاجُ، اَلْعِنَانُ، اَلْمَاءُ، اَلْقِطَارُ، اَلصَّوْمُ، اَلْبَابُ، اَلطَّيْرُ۔

حل مرکب اضافی کے جملے:

لَمَعَانُ الْبَرْقِ، بَابُ الْبَيْتِ، خُرْطُوْمُ الْفِيْلِ، صَوْمُ رَمَضَانَ، عِنَانُ الْفَرَسِ، سَقَفُ الْحُجْرَةِ، كَأْسِ الزُّجَاجِ، اَلْمَاءُ الْعِنَبُ، سَيْرُ الْقِطَارِ، جَنَاحُ الطَّيْرِ۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۹) مشق نمبر (۱۹)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) بجلی کی چمک لَمَعَانُ الْبَرْقِ	(۲) سورج کی گرمی حَرَارَةُ الشَّمْسِ	(۳) آسمان کا رنگ لَوْنُ السَّمَآءِ
(۴) باغ کا منظر مَنْظَرُ الْبُسْتَانِ	(۵) پھولوں کی مہک أَرِيْجُ الْأَزْهَارِ	(۶) ہرن کا شکار صَيْدُ الْغَزَالِ
(۷) پرندہ کا گوشت لَحْمُ الطَّيْرِ	(۸) محمود کی بندوق بُنْدُقِيَةُ مَحْمُوْدٍ	(۹) چاند کی گھڑی سَاعَةُ الْفِضَّةِ

(۱۰) لوہے کا صندوق صَنْدُوْقُ الْحَدِيْدِ	(۱۱) رسول ﷺ کی تعلیم تَعْلِيْمُ الرَّسُوْلِ	(۱۲) اخلاق کی پاکیزگی طَهَارَةُ الْخُلُقِ
(۱۳) مومن کے ارادے عَزَائِمُ الْمُؤْمِنِ	(۱۴) دین کا غلبہ غَلَبَةُ الدِّيْنِ	(۱۵) رب کی خوشنودی رِضَى الرَّبِّ

اَلتَّمْرِيْنُ (۲۰) (مشق نمبر ۲۰)

تثنیہ وجمع کی اضافت

اردو میں ترجمہ کریں

(۱) يَدُ الطِّفْلِ بچے کا ہاتھ	(۲) عَيْنَا الظَّبْيِ ہرن کی دو آنکھیں	(۳) جَنَاحَا الطَّيْرِ پرندے کے دونوں بازو
(۴) شَاطِئَا النَّهْرِ نہر کے دونوں کنارے	(۵) رَاكِبُوْ السَّفِيْنَةِ کشتی کے سوار	(۶) قَاطِنُوْ الْجِبَالِ پہاڑوں کے باشندے
(۷) صَادِقُوْ الْوَعْدِ وعدے کے سچے	(۸) مُعَلِّمُوْ الْمَدْرَسَةِ مدرسہ کے اساتذہ	(۹) مِصْرَاعَا الْبَابِ دروازہ کے دونوں کواڑ
(۱۰) عَجَلَتَا الدَّرَّاجَةِ سائیکل کے دونوں پہیے	(۱۱) مُحْسِنُوْ الْأُمَّةِ امت کے محسن	(۱۲) خَادِمُوْ الدِّيْنِ دین کے خدام

اَلتَّمْرِيْنُ (۲۱) مشق نمبر (۲۱)

مندرجہ ذیل الفاظ کی اضافت مناسب اسماء کی طرف کریں۔

(۱) عَيْنَانِ (۲) الْعَقْرَبَانِ (۳) مَنَارَتَانِ (۴) لَابِسُوْنَ
(۵) بَائِعُوْنَ (۶) الْمَدَارِسُ (۷) الْمُهَاجِرُوْنَ (۸) سَائِقُوْنَ
(۹) الْأُذُنَانِ (۱۰) لَمَعَانِ (۱۱) اَلسِّنَانِ (۱۲) الْمُسَافِرُوْنَ

حل:

(۱) عَيْنَا زَيْدٍ (۲) عَقْرَبَا السَّاعَةِ (۳) مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ

(۴) لَابِسُوْ الْقُمُصِ (۵) بَائِعُوْ الْأَثْمَارِ (۶) مَدَارِسُ الْعَرَبِيَّةِ

(۷) مُهَاجِرُوْ الْهِنْدِ (۸) سَائِقُوْ السَّيَّارَاتِ (۹) أُذُنَا الطِّفْلِ

(۱۰) لَمَعَانُ النُّجُوْمِ (۱۱) سِنَانُ الرُّمْحِ (۱۲) مُسَافِرُوْ مَدِيْنَةَ

اَلتَّمْرِيْنُ (۲۲) (مشق نمبر (۲۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) مومن کی فراست فِرَاسَةُ الْمُؤْمِنِ	(۲) ایمان کی روشنی نُوْرُ الْإِيْمَان	(۳) کفر کی تاریکی ظُلْمَةُ الْكُفْرِ
(۴) چیونٹی کی سمجھ فَهْمُ النَّمْلَةِ	(۵) اونٹ کی گردن رَقَبَةُ الْبَعِيْرِ	(۶) ہاتھی کے دو دانت سِنَّا الْفِيْلِ
(۷) شترمرغ کی دو ٹانگیں رِجْلَا النَّعَامَةِ	(۸) ابراہیم کے دو بیٹے اِبْنَا اِبْرَاهِيْم	(۹) باپ کے اطاعت گزار مُطِيْعُوْ الْأَبِ
(۱۰) خانہ کعبہ کے معمار بَنَّاؤُ الْكَعْبَةِ	(۱۱) مکہ کے دو مسافر مُسَافِرَا مَكَّةَ	(۱۲) مسجد نبوی کے زائرین زَائِرُوْا الْمَسْجِدِ النَّبَوِيِّ
(۱۳) رسولؐ کے اصحاب اَصْحَابُ رَسُوْلِ اللّٰهِ	(۱۴) عہد کے لئے (پورا کرنے والے) مُوْفُوْ الْعَهْدِ	(۱۵) بات کے سچے صَادِقُوْا الْقَوْلِ
(۱۶) مہمانوں کی تعظیم کرنیوالے مُكْرِمُوْا الضُّيُوْفِ	(۱۷) اللہ کے رسولؐ رُسُلُ اللّٰهِ	(۱۸) اخلاق کے معلم مُعَلِّمُوْا الْأَخْلَاقِ

(۱۹) وطن کے پرستار مُحِبُّوا الْوَطَنِ	(۲۰) دین کے دشمن مُبْغِضُوا الدِّيْنِ	

اَلتَّمْرِيْنُ (۲۳) (مشق نمبر (۲۳)

مضاف الیہ جب متعدد ہوں

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) خِصْبُ اَرْضِ الْهِنْدِ ہندوستان کی زمین کی شادابی	(۲) ثَرْوَةُ بِلَادِ اَمْرِيْكَا امریکی ممالک کی دولت
(۳) لَوْنُ قَلَنْسُوَةِ مَحْمُوْدٍ محمود کی ٹوپی کا رنگ	(۴) ثَمَنُ عِقْدِ فَاطِمَةَ فاطمہ کے ہار کی قیمت
(۵) طُوْلُ مِنْشَفَةِ اَحْمَدَ احمد کے تولیے کی لمبائی	(۶) نَسْجُ جَوْرَبِ حَامِدٍ حامد کے جراب کی بناوٹ
(۷) صُوْفُ قُفَّازَيْ هِشَامٍ ہشام کے دونوں دستانوں کی اون	(۸) خَشْخَشَةُ قُبْقَابِ مَسْعُوْدٍ مسعود کے دونوں کھڑاؤں کی کھڑکھڑاہٹ
(۹) حَفْحَفَةُ جَنَاحِ الطَّيْرِ پرندے کے پر کی پھڑپھڑاہٹ	(۱۰) فَخْفَخَةُ اَغْنِيَاءِ اَوَدْه اودھ کے امراء کی ٹیپ ٹاپ
(۱۱) خَشَبَةُ مِصْرَاعَيِ الْبَابِ دروازے کے دو کواڑوں کی لکڑی	(۱۲) سَعْيُ مُحِبِّي الدِّيْنِ دین کے ساتھ محبت کرنیوالوں کی کوشش
(۱۳) طَاعَةُ اَحْكَامِ الرَّسُوْلِ رسول کے احکام کی پیروی	(۱۴) سِرُّ غَلَبَةِ الْاِسْلَامِ اسلام کے غلبہ کا راز

اَلتَّمْرِيْنُ (۲۴) (مشق نمبر ۲۴)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اللہ کے گھر کی عظمت عَظْمَةُ بَيْتِ اللّٰهِ	(۲) نوحؑ کی کشتی کے سوار رَاكِبُوْ السَّفِيْنَةِ نُوْحٍ
(۳) دیہات کے باشندوں کی زندگی عَيْشُ سُكَّانُ الْقَرَوِيِّيْنَ	(۴) ہندوستان کے کارخانوں کے مزدور عُمَّالُ مَصَانِعِ الْهِنْدِ
(۵) انڈونیشیا کے مسلمانوں کی زبان لُغَتُ مُسْلِمِي اِنْدُوْنِيْشِيَا	(۶) عمر بن عبدالعزیز کا عدل اِنْصَافُ عُمَرَ بِنْ عَبْدِالْعَزِيْزِ
(۷) گلاب کے پھول کی سرخی حُمْرَةُ الْوَرْدَةِ	(۸) شعیب کے قلم کا رنگ لَوْنُ قَلَمِ شُعَيْبٍ
(۹) کاریگر کے ہاتھ کی صفائی (تیزی) سُرْعَةُ يَدِ الصَّانِعِ	(۱۰) حسن کی گھڑی کا ڈائل مِيْنَاءُ سَاعَةِ حَسَنٍ
(۱۱) دیوار کی گھڑی کی دو سوئیاں عَقْرَبَا سَاعَةِ الْجِدَارِ	(۱۲) گھنٹے کے بجنے کی آواز صَوْتُ دَقِّ الْجَرْسِ

اَلتَّمْرِیْنُ (۲۵) مشق نمبر (۲۵)

ضمیر[1] کی اضافت

---

[1] ضمیر: ایک اسم معرفہ ہے۔ جو غائب یا مخاطب یا متکلم کی طرح استعمال ہوتا ہے جیسے هُوَ (وہ) اَنْتَ (تو) اَنَا (میں) نَحْنُ (ہم)

ضمیر کی دو قسمیں ہیں متصل اور منفصل

ضمیر متصل: اس ضمیر کو کہتے ہیں جو دوسرے کلمہ کے ملے بغیر استعمال نہ ہوتی ہو (بخلاف ضمیر منفصل کے) یہ ضمیر کبھی فعل کے ساتھ آتی ہے جیسے ضَرَبَهُ اور ضَرَبْتُهُ (اس نے اس کو مارا) (میں نے اس کو مارا)۔ ضَرَبْتُهُمَا (میں نے ان دونوں کو مارا) اور کبھی اسم کے ساتھ ہوتی ہے جیسے کِتَابُهُ (اس کی کتاب) اور کبھی حرف کے ساتھ ہوتی ہے جیسے بِهٖ، لَهٗ، عَلَيْهِ وغیرہ۔

یہ ضمیر فعل کے ساتھ جب آتی ہے تو منصوب ہوتی ہے اور اسم یا حرف کے ساتھ ملتی ہے تو ہمیشہ مجرور ہوا کرتی ہے پہلی صورت میں ضمیر منصوب کہلاتی ہے اور دوسری و تیسری صورت میں ضمیر مجرور متصل کہلاتی ہے۔

اسم کے ساتھ ملنے کی صورت میں اسم مضاف اور ضمیر مضاف الیہ ہوگی اسی لئے اس کو ضمیر اضافی بھی کہتے ہیں۔ ذیل میں ضمیر اضافی کا نقشہ دیا جاتا ہے۔

ضمیر اضافی یا ضمیر مجرور متصل

	غائب			مخاطب			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ و جمع
مذکر	كِتَابُهٗ	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُمْ	كِتَابُكَ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُمْ	كِتَابِي	كِتَابُنَا
مؤنث	كِتَابُهَا	كِتَابُهُمَا	كِتَابُهُنَّ	كِتَابُكِ	كِتَابُكُمَا	كِتَابُكُنَّ		

اور حرف کے ساتھ جیسے لَهٗ، لَهُمَا، لَهُمْ، لَهَا، لَهُمَا، لَهُنَّ، لَكَ، لَكُمَا، لَكُمْ، لَكِ، لَكُمَا، لَكُنَّ، لِيْ، لَنَا

اور ضمیر منصوب متصل کی صورت میں حسب ذیل ہوگی۔

ضَرَبْتُهٗ، ضَرَبْتُهُمَا، ضَرَبْتُهُمْ، ضَرَبْتُهَا، ضَرَبْتُهُمَا، ضَرَبْتُهُنَّ، ضَرَبْتُكَ، ضَرَبْتُكُمَا، ضَرَبْتُكُمْ، ضَرَبْتُكِ، ضَرَبْتُكُمَا، ضَرَبْتُكُنَّ، ضَرَبْتَنِيْ، ضَرَبْتَنَا

(بقیہ حاشیہ اگلے صفحہ پر)

(۱) رِيْشَةُ قَلَمِيْ میرے قلم کا نب	(۲) قَوَائِمُ مِنْضَدَتِهٖ اس کے ڈیسک کے پائے	(۳) صُفْرَةُ وَجْهِكَ تیرے چہرے کی زردی
(۴) صِدْقُ مَقَالَتِهِمْ ان کے قول کی سچائی	(۵) مُعَلِّمُوْ اَبْنَاءِ نَا ہمارے بیٹوں کے اساتذہ	(٦) شُعَرَاءُ بِلَادِكُمْ تمہارے ملک کے شعراء
(۷) مُصَارَعَةُ اِبْنَيْكُمَا تم دونوں کے بیٹوں کی کشتی	(۸) دُمْيَةُ بِنْتِهَا اس عورت کی بیٹی کی گڑیا	(۹) لَوْنُ خِمَارِكِ تیرے دوپٹے کا رنگ
(۱۰) ثَمَنُ اَسْوِرَتِهِمَا ان دونوں کے کنگنوں کی قیمت	(۱۱) حِذْقُ بَنَاتِكُنَّ تمہاری بیٹیوں کی مہارت	(۱۲) سِيَاحَةُ زَوْجَيْكُمَا تم دونوں کے شوہروں کی سیر
(۱۳) رِقَّةُ قُلُوْبِهِنَّ ان سب عورتوں کے دلوں کی نرمی	(۱۴) زُعَمَاءُ بِلَادِنَا ہمارے ملک کے لیڈر	

(بقیہ حاشیہ)

ضمیر منفصل: اس ضمیر کو کہتے ہیں کہ جس کا استعمال دوسرے کلمہ کے ساتھ ملائے بغیر ہوتا ہے جیسے هُوَ، هِيَ (وہ) هُمَا (وہ دونوں) هُمْ (وہ سب یا اِيَّاكَ (تجھ کو) اِيَّاكُمَا (تم دونوں کو) اِيَّاكُمْ (تم سب کو)

ضمیر منفصل کی صرف دو قسمیں ہیں۔

(۱) ایک وہ جو رفع کے ساتھ مختص ہیں اور ہمیشہ وہ مرفوع ہوتی ہیں انہیں ضمیر فاعلی بھی کہا جاتا ہے۔

(۲) دوسرے وہ جو نصب کے ساتھ مختص ہیں اور ہمیشہ منصوب ہی ہوا کرتے ہیں ان کو ضمیر مفعولی بھی کہتے ہیں۔

ضمیر مرفوع منفصل یا ضمیر فاعلی حسب ذیل ہیں۔

مذکر	هُوَ، هُمَا، هُمْ	اَنْتَ،	اَنْتُمَا	اَنْتُمْ	اَنَا، نَحْنُ
مؤنث	هِيَ، هُمَا، هُنَّ	اَنْتِ	اَنْتُمَا	اَنْتُنَّ	اَنَا، نَحْنُ

ضمیر منصوب منفصل یا ضمیر مفعولی یہ ہیں۔

مذکر	اِيَّاهُ، اِيَّاهُمَا، اِيَّاهُمْ، اِيَّاكَ، اِيَّاكُمَا، اِيَّاكُمْ	اِيَّايَ، اِيَّانَا
مؤنث	اِيَّاهَا، اِيَّاهُمَا، اِيَّاهُنَّ، اِيَّاكِ، اِيَّاكُمَا، اِيَّاكُنَّ	

اَلتَّمْرِيْنُ (۲۶) مشق نمبر (۲۶)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) میرے باغ کا منظر مَنْظَرُ حَدِيْقَتِيْ	(۲) تیرے گھر کی دیوار جِدَارُ بَيْتِكَ
(۳) اس کے لڑکے کا گیند كُرَّةُ ذَالِكَ الْوَلَدِ	(۴) تم مردوں کی تیراندازی رَمْيُكُمْ
(۵) ان دو مردوں کی بہادری کا چرچا شُهْرَةُ شُجَاعَتِهِمَا	(۶) ہمارے ملک کی آب وہوا جَوُّ بِلَادِنَا
(۷) تمہارے ملک کے سیاح سَيَّاحُوْا وَطَنِكُمْ	(۸) اس کے پازیب کی قیمت ثَمَنُ خَلْخَالِهَا
(۹) تیرے کان کی بالی قُرْطُ اُذُنِكِ	(۱۰) تمہارے شوہر کی شہادت شَهَادَةُ اَزْوَاجِكُنَّ
(۱۱) ان عورتوں کے رونے کا اثر اَثَرُ بُكَائِهِنَّ	(۱۲) ان عورتوں کے بچوں کی تعلیم تَعْلِيْمُ اَوْلَادِهِمَا
(۱۳) ان لوگوں کے علم کی شہرت شُهْرَةِ عِلْمِهِمْ	(۱۴) ہمارے اسلاف کے کارنامے مَآثِرُ اَسْلَافِنَا

اَلتَّمْرِيْنُ (۲۷) مشق نمبر ۲۷

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلصُّبْحُ الْمُسْفِرُ وَبَهْجَتُهٗ روشن صبح اور اس کا مسرور کن ہوتا	(۲) اَلشَّعْرُ الْفَاحِمُ وَحُسْنُهٗ سیاہ بال اور اُن کا حسن

(۳) بَيَاضُ الصُّبْحِ وَرَائِقَتُهٗ صبح کی سفیدی اوراس کی خوشگواری	(۴) سَوَادُ الشَّعْرِ وَطِوَالَتُهٗ بالوں کی سیاہی اوران کی لمبائی
(۵) قَفْزُ الْوَلَدَيْنِ وَهَرْوَلَتُهُمَا دو بچوں کا کودنا اوران کا دوڑنا	(۶) سَاكِنُوْ الْبَادِيَةِ وَسَذَاجَتُهُمْ گاؤں کے رہائشی اوران کی سادگی
(۷) اَلْفَتَيَاتُ الْاَفْرَنْجِيَاتُ وَسُفُوْرُهُنَّ فرنگی لڑکیاں اورانکی بے حجابی	(۸) زَئِيْرُ الْاَسَدِ وَهَيْبَتُهٗ شیر کا دھاڑنا اوراس کا خوف
(۹) اَلْحِمَارُ النَّاهِقُ وَحَمَاقَتُهٗ ہینگنے والا گدھا اوراس کی بیوقوفی	(۱۰) اَلْكَلْبُ الْعَضُوْضُ وَنُبَاحُهٗ کاٹنے والا کتا اوراس کا بھونکنا
(۱۱) اَلْقِطُّ الْجَائِعُ وَمُوَاءُهٗ بھوکا بلا اوراس کا میاؤں میاؤں کرنا	(۱۲) اَلْقَلَمُ الْمُحَبَّرُ وَرِيْشَتُهٗ سیاہی والا قلم اوراس کا نب
(۱۳) عَقْرَبَا السَّاعَةِ وَمِيْنَاءُهَا گھڑی کی دوسوئیاں اوراس کا ڈائل	(۱۴) اَلْفَرَسُ الْجَامِحُ وَصَهِيْلُهٗ سرکش گھوڑا اوراس کا ہنہنانا

اَلتَّمْرِيْنُ (۲۷) مشق نمبر ۲۷

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) زمزم کا کنواں اوراس کا پانی بِئْرُ زَمْزَمَ وَمَاءُهَا	(۲) چاندی کی انگوٹھی اوراس کا نگینہ خَاتَمُ الْفِضَّةِ وَفَصُّهٗ
(۳) مسجد کے دو مینارے اوران کی بلندی مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ وَعُلُوُّهُمَا	(۴) عرب کے باشندے اوران کی زبان سُكَّانُ الْعَرَبِ وَلُغَتُهُمْ

(۵) رسول اللہ کے اصحاب اوران کی سیرت اَصْحَابُ الرَّسُوْلِ وَسِيْرَتُهُمْ	(۶) انبیاء کی بعثت اوران کے پیغامات بِعْثَةُ الرُّسُلِ وَرِسَالَاتُهُمْ
(۷) اسلامی نظام اوراس کے محاسن اَلنِّظَامُ الْإِسْلَامِيُّ وَمَحَاسِنُهُ	(۸) مغربی تہذیب اوراس کے نقصانات اَلْحَضَارَةُ الْعَرَبِيَّةُ ومَضَارُّهَا
(۹) انگریزوں کی سیاست اوران کی چالبازی (ہوشیاری) سِيَاسَةُ الْاَفْرَنْجِ ودَهَائُهُمْ	(۱۰) عربوں کی مہمان نوازی اوران کی سخاوت ضِيَافَةُ الْعَرَبِ وجُوْدُهُمْ
(۱۱) میری تلوار کی چمک اوراس کی دھار لَمْعَانُ سَيْفِي وحَدُّهُ	(۱۲) تیری تلوار کا دستہ اوراس کا نیام قَائِمَةُ سَيْفِكَ وَغِمْدُهُ
(۱۳) فاطمہ کی گڑیا اوراس کے کھلونے دُمْيَةُ فَاطِمَةَ وَلُعَبُهَا	(۱۴) احمد کا گیند اوراس کا لٹو كُرَةُ اَحْمَدَ وَدُوَّامَتُهُ
(۱۵) محمود کی سائیکل اوراس کے دونوں پہیے دَرَّاجَةُ مَحْمُوْدٍ وَعَجَلَتَاهَا	(۱۶) دو موٹے بیل اوران کا ڈکارنا اَلثَّوْرَانِ السَّمِيْنَانِ وَخُوَارُهُمَا
(۱۷) ایک خوبصورت گائے اوراس کی دونوں سینگیں بَقَرَةٌ جَمِيْلَةٌ وقَرْنَاهَا	(۱۸) اونٹ کی گردن اوراس کے پائے رَقَبَةُ الْبَعِيْرِ وَقَوَائِمُهُ
(۱۹) تیرے گھوڑے کی زین اوراس کی لگام سَرْجُ فَرَسِكَ وَلِجَامُهُ	(۲۰) ہمارا دارالاقامہ اوراس کے کمرے دَارُ اِقَامَتِنَا وغُرَفُهَا
(۲۱) تیر گھر کی چھت اوراس کی دیواریں سَقْفُ دَارِكَ وَجُدْرَانُهَا	

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ

(چھٹا سبق)

مرکب تام (مرکب مفید)

مرکب تام کی تعریف تیسرے سبق میں گزر چکی ہے۔ اسی کو جملہ مفیدہ اور کلام بھی کہتے ہیں۔ جملہ مفیدہ کا اگر پہلا جز اسم ہو تو جملہ اسمیہ کہلاتا ہے اور اگر پہلا جز فعل ہو تو جملہ فعلیہ کہلاتا ہے۔ مثالیں حسب ذیل ہیں۔

جملہ اسمیہ: جیسے اَلْوَلَدُ قَائِمٌ (لڑکا کھڑا ہے) یا اَلْوَلَدُ يَقُوْمُ (لڑکا کھڑا ہوتا ہے) فَاطِمَةُ جَالِسَةٌ (فاطمہ بیٹھی ہے) یا فَاطِمَةُ تَجْلِسُ (فاطمہ بیٹھتی ہے) یہ سب جملہ اسمیہ ہیں کیونکہ ان کا پہلا جز اسم ہے۔

جملہ فعلیہ: جیسے قَامَ الْوَلَدُ (لڑکا کھڑا ہے) یا يَقُوْمُ الْوَلَدُ (لڑکا کھڑا ہوتا ہے) یہ سب جملہ فعلیہ ہیں کیونکہ ان کا پہلا جز فعل ہے۔ جملہ فعلیہ کا بیان درس نمبر ۷ میں آئے گا۔

جملہ اسمیہ: مبتداء و خبر کہلاتا ہے اس کے پہلے جز کو مبتداء اور دوسرے جز کو خبر کہتے ہیں اَلْوَلَدُ قَائِمٌ میں اَلْوَلَدُ مبتدا اور قَائِمٌ خبر ہے اور اسی طرح اَلْوَلَدُ يَقُوْمُ میں اَلْوَلَدُ مبتداء اور يَقُوْمُ[1] اس کی خبر ہے۔

---

[1] (۱) اَلْوَلَدُ يَقُوْمُ میں اَلْوَلَدُ۔ يَقُوْمُ کا فاعل نہیں ہے کیونکہ عربی میں فاعل فعل سے پہلے نہیں آتا بلکہ ہمیشہ فعل کے بعد ہی آتا ہے۔ اس لئے یہاں يَقُوْمُ کا فاعل خود اس کی ضمیر ہوگی جو اَلْوَلَدُ کی طرف لوٹتی ہے اور اَلْوَلَدُ کو مبتداء کہا جائے گا اس کی ترکیب اس طرح ہوگی کہ اَلْوَلَدُ مبتداء اور يَقُوْمُ فعل اپنے ضمیر (فاعل) سے ملکر جملہ فعلیہ ہوا اور جملہ فعلیہ ہو کر پھر اَلْوَلَدُ مبتداء کی خبر ہوا۔ اسے اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہئے مبتدی طلبہ کو اکثر اس میں غلط فہمی ہوتی ہے۔

(۲) اس عموم کے برعکس مبتداء کبھی نکرہ بھی ہوتا ہے مگر اس کے لئے شرط یہ ہے کہ

(۱) اس سے پہلے کوئی حرف نفی ہو جیسے مَا اَحَدٌ حَاضِرٌ

(۱) مبتداء عموماً معرفہ اور خبر عموماً نکرہ ہوا کرتی ہے، بخلاف موصوف وصفت کے اس میں دونوں جز معرفہ یا دونوں جز نکرہ ہوا کرتے ہیں۔

(۲) مبتداء اور خبر دونوں ہمیشہ مرفوع ہوا کرتے ہیں۔

(۳) واحد، تثنیہ، جمع، اور تذکیر وتانیث میں صفت ہی کی طرح خبر بھی اپنے پہلے جز (مبتداء) کے مطابق ہوا کرتی ہے۔

(۴) ایسے ہی مبتداء جب کسی غیر عاقل کی جمع ہو تو خبر (صفت ہی کی طرح) عموماً واحد مؤنث لائی جاتی ہے اور کبھی جمع مؤنث بھی جیسے اَلْاَقْلَامُ ثَمِيْنَةٌ اور اَقْلَامٌ ثَمِيْنَاتٌ (قلمیں قیمتی ہیں)۔

فائدہ: موصوف وصفت اور مبتداء وخبر میں ظاہری فرق اسی قدر ہے کہ مبتداء معرفہ ہوا کرتی ہے اور خبر نکرہ ہوتی ہے اور موصوف وصفت (مرکب توصیفی) دونوں ہی معرفہ یا دونوں ہی نکرہ ہوتے ہیں۔ اَلْاَقْلَامُ ثَمِيْنَةٌ (قلم قیمتی ہیں) مبتداء خبر ہیں اور اَلْاَقْلَامُ الثَّمِيْنَةُ یا اَقْلَامٌ ثَمِيْنَةٌ (قیمتی قلم) موصوف وصفت ہیں۔ ظاہری فرق کے علاوہ معنوی فرق یہ ہے کہ پہلا مرکب تام (جملہ مفیدہ) اور دوسرا مرکب ناقص (جملہ غیر مفیدہ) ہے جس سے کوئی بات سمجھ نہیں آتی۔

---

(۲) اس سے پہلے کوئی حرف استفہام ہو جیسے هَلْ كَرِيْمٌ، يَبْخَلُ بِمَالِهِ؟

(۳) یا وہ کسی نکرہ کی طرف مضاف ہو تَاجِرُ ثَوْبٍ مُسْلِمٌ

(۴) یا موصوف ہو جیسے وَرْدَةٌ حَمْرَآءُ تَتَفَتَّحُ

(۵) یا مجرور ہو جیسے فِيْكَ شُجَاعَةٌ

(۶) یا ظرف کی صورت میں خبر مقدم ہو جیسے عِنْدِيْ حِصَانٌ اسی طرح خبر بھی کبھی معرفہ آتی ہے اور اس کی شرط یہ ہے کہ

(۱) خبر کسی موصوف کی صفت نہ بنتی ہو جیسے اَنَا يُوْسُفُ

(۲) یا جب کہ مبتداء اور خبر کے درمیان ضمیر فصل کو لایا جائے جیسے اَلْوَلَدُ هُوَ الْقَائِمُ

اَلتَّمْرِيْنُ (۲۹) مشق نمبر (۲۹)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلْوَلَدُ بَاسِمٌ لڑکا مسکرا رہا ہے	(۲) اَلشَّمْسُ مُشْرِقَةٌ سورج روشن ہے	(۳) اَلْمَاءُ رَائِقٌ پانی خوشگوار ہے
(۴) اَلْهَوَاءُ نَقِيٌّ ہوا صاف ہے	(۵) اَلْمِنْضَدَتَانِ جَمِيْلَتَانِ دو ڈیسک خوبصورت ہیں	(۶) فَاطِمَةُ نَظِيْفَةٌ فاطمہ صاف ستھری ہے
(۷) اَلْجُنْدِيَانِ قَوِيَّانِ دونوں سپاہی طاقتور ہیں	(۸) اَلْقُضَاةُ عَادِلُوْنَ جج انصاف کرنے والے ہیں	(۹) اَلْوَرْدَةُ مُفَتَّحَةٌ گلاب کا پھول کھلا ہوا ہے
(۱۰) اَلْاَزْهَارُ نَاضِرَةٌ پھول تر و تازہ ہیں	(۱۱) اَلْوَرَقُ نَاعِمٌ پتا ملائم ہے۔	(۱۲) اَلْحَدِيْقَتَانِ مُثْمِرَتَانِ دونوں باغیچے پھلدار ہیں
(۱۳) اَلْغُرُفَاتُ مُضِيْئَةٌ کمرے روشن ہیں	(۱۴) اَلْاُمَّهَاتُ مُشْفِقَاتٌ مائیں شفقت کرنے والی ہیں	(۱۵) اَلْمُعَلِّمُوْنَ جَالِسُوْنَ اساتذہ کرام بیٹھے ہوئے ہیں
(۱۶) الرُّسُلُ صَادِقُوْنَ رسول سچے ہیں		

اَلتَّمْرِيْنُ (۳۰) مشق نمبر (۳۰)

خالی جگہوں کو پر کریں۔

(۱) اَلْقَمَرُ .... (۲) اَلنُّجُوْمُ .... (۳) حَدِيْقَةٌ ....

(۴) اَلشَّجَرَتَانِ .... (۵) اَلْاَبْوَابُ .... (۶) النَّوَافِذُ ....

(۷) السَّمَآءُ .... (۸) اَلضَّيْفَانِ .... (۹) اَلْبِنْتَانِ ....

(۱۰) اَلتِّلْمِيْذَاتُ .... (۱۱) اَلصَّبِيَّةُ .... (۱۲) اَلْمُسَافِرُوْنَ ....

حل مکمل جملے:

(۱) اَلْقَمَرُ مُقْمِرٌ (۲) اَلنُّجُوْمُ لَامِعَةٌ (۳) اَلْحَدِيْقَةُ وَسِيْعَةٌ
(۴) اَلشَّجَرَتَانِ مُوْرِقَتَانِ (۵) اَلْاَبْوَابُ مُغْلُوْقَةٌ (۶) اَلنَّوَافِذُ مَفْتُوْحَةٌ
(۷) اَلسَّمَآءُ مُتَغَيِّمَةٌ (۸) اَلضَّيْفَانِ مُحْتَرَمَانِ (۹) اَلْبِنْتَانِ بَاكِرَتَانِ
(۱۰) اَلتِّلْمِيْذَاتُ مُجْتَهِدَاتٌ (۱۱) اَلصَّبِيَّةُ بَاكِيَةٌ (۱۲) اَلْمُسَافِرُوْنَ ذَاهِبُوْنَ

اَلتَّمْرِيْنُ (۳۱) مشق نمبر (۳۱)

خالی جگہوں کو پر کریں۔

(۱) .... نَاعِمٌ (۲) .... بَاسِمَةٌ (۳) .... طَوِيْلَانِ
(۴) .... مَمْلُوْتَانِ (۵) ...... مَسْرُوْرُوْنَ (۶) .... شَامِخَاتٌ
(۷) .... مُتَلَالِئَةٌ (۸) .... خَضْرَآءُ (۹) .... نَائِمَةٌ
(۱۰) .... مُضِيْئَتَانِ (۱۱) .... مُسَافِرَاتٌ (۱۲) .... مُكْرَمُوْنَ

حل مکمل جملے:

(۱) اَلْوَرَقُ نَاعِمٌ (۲) اَلزَّهْرَةُ بَاسِمَةٌ (۳) اَلشَّارِعَانِ طَوِيْلَانِ
(۴) اَلْقَارُوْرَتَانِ مَمْلُوْتَانِ (۵) اَلْاَوْلَادُ مَسْرُوْرُوْنَ (۶) اَلْجِبَالُ شَامِخَاتٌ
(۷) اَلْكَوَاكِبُ مُتَلَالِئَةٌ (۸) اَلثَّوْبُ خَضْرَآءُ (۹) اَلْهِرَّةُ نَائِمَةٌ
(۱۰) اَلْحُجْرَتَانِ مُضِيْئَتَانِ (۱۱) اَلطَّالِبَاتُ مُسَافِرَاتٌ (۱۲) اَلضُّيُوْفُ مُكْرَمُوْنَ

اَلتَّمْرِيْنُ (۳۲) مشق نمبر (۳۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) موسم خوشگوار ہے۔ اَلْفَصْلُ رَائِقٌ	(۲) پھول کھلے ہیں۔ اَلْاَزْهَارُ بَاسِمَةٌ

(۳) کھیتیاں سرسبز وشاداب ہیں اَلْمَزَارِعُ خَضِرَةٌ	(۴) پتیاں ہری ہیں اَلْوُرَیْقَاتُ خَضِرَةٌ
(۵) رات ٹھنڈی ہے اَللَّیْلُ بَارِدٌ	(۶) سردی سخت ہے اَلْبَرْدُ شَدِیْدٌ
(۷) ہوا تیز ہے اَلْهَوَاءُ شَدِیْدَةٌ	(۸) دروازے بند ہیں اَلْاَبْوَابُ مُغْلَقَةٌ
(۹) دونوں کھڑکیاں کھلی ہیں اَلنَّافِذَتَانِ مَفْتُوْحَتَانِ	(۱۰) بچے سو رہے ہیں اَلصِّبْیَانُ نَائِمُوْنَ
(۱۱) دونوں پہرے دار جاگ رہے ہیں اَلْحَارِسَانِ سَاهِرَانِ	(۱۲) زینب بھوکی ہے زَیْنَبُ جَائِعَةٌ
(۱۳) بلی پیاسی ہے اَلْهِرَّةُ ظَمْاٰنَةٌ	(۱۴) دونوں گھڑیاں بند ہیں اَلسَّاعَتَانِ رَاکِدَتَانِ
(۱۵) لڑکیاں تعلیم یافتہ ہیں اَلْبَنَاتُ مُتَعَلِّمَاتٌ	(۱۶) مزدور مسلمان ہیں اَلْعُمَّالُ مُسْلِمُوْنَ
(۱۷) سڑکیں کشادہ ہیں اَلشَّوَارِعُ وَاسِعَةٌ	(۱۸) باغات گھنے ہیں اَلْبَسَاتِیْنُ غَنَّاءٌ
(۱۹) آسمان ابر آلود ہے اَلسَّمَاءُ مُتَغَیِّمَةٌ	(۲۰) اسٹیشن قریب ہے اَلْمَحَطَّةُ قَرِیْبَةٌ
(۲۱) طلبہ محنتی ہیں اَلطَّلَبَةُ مُجْتَهِدُوْنَ	(۲۲) اساتذہ رحم دل ہیں اَلْاَسَاتِذَةُ عَطُوْفُوْنَ

اَلتَّمْرِیْنُ (۳۳) مشق نمبر (۳۳)

(۱) اَنَا تِلْمِیْذٌ میں شاگرد ہوں	(۲) اَنْتَ خَطِیْبٌ تو خطیب (مقرر) ہے	(۳) هُوَ شَاعِرٌ وہ شاعر ہے
(۴) اَنْتُمَا صَدِیْقَانِ تم دونوں دوست ہو	(۵) هُمَا عَالِمَتَانِ وہ دونوں عورتیں عالمہ ہیں	(۶) اَنْتُمَا مُسْلِمَتَانِ تم دونوں عورتیں مسلمان ہو
(۷) هُنَّ صَادِقَاتٌ وہ سب عورتیں سچی ہیں	(۸) هِيَ بَاكِيَةٌ وہ عورت رو رہی ہے	(۹) هُمَا اَخَوَانِ وہ دونوں بھائی ہیں
(۱۰) اَنْتِ حَزِيْنَةٌ تو عورت غمزدہ ہے	(۱۱) هُمْ مُسَافِرُوْنَ وہ سب مرد مسافر ہیں	(۱۲) اَنْتُنَّ صَائِمَاتٌ تم سب عورتیں روزہ دار ہو
(۱۳) اَنْتُمْ ضُيُوْفٌ تم سب مرد مہمان ہو	(۱۴) نَحْنُ مَسْرُوْرُوْنَ ہم سب خوش ہیں	

اَلتَّمْرِیْنُ (۳۴) مشق نمبر (۳۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) آپ دونوں مہمان ہیں اَنْتُمَا ضَيْفَانِ	(۲) میں میزبان ہوں اَنَا مُضِيْفٌ	(۳) آپ لوگ نیکوکار ہیں اَنْتُمْ صَالِحُوْنَ
(۴) ہم دونوں دوست ہیں نَحْنُ صَدِيْقَانِ	(۵) ہم لوگ مسلمان ہیں نَحْنُ مُسْلِمُوْنَ	(۶) تو سچا ہے اَنْتَ صَادِقٌ
(۷) وہ جھوٹی ہے هِيَ كَاذِبَةٌ	(۸) آپ دونوں بیٹھی ہیں اَنْتُمَا جَالِسَتَانِ	(۹) میں کھڑی ہوں اَنَا قَائِمَةٌ

(۱۰) وہ دونوں سوئی ہوئی ہیں هُمَا نَائِمَتَانِ	(۱۱) آپ استانیاں ہیں اَنْتُنَّ مُعَلِّمَاتٌ	(۱۲) وہ سب طالبات ہیں هُنَّ طَالِبَاتٌ
(۱۳) تم دونوں کھلاڑی ہو اَنْتُمَا لَاعِبَانِ	(۱۴) وہ دونوں بڑھئی ہیں هُمَا نَجَّارَانِ	

اَلتَّمْرِيْنُ (۳۵) مشق نمبر (۳۵)

(مبتداء جب کہ اسم اشارہ ہو[1])

[1] عربی میں اسم اشارہ کے دس صیغے آتے ہیں پانچ اشارہ قریب کے لئے اور پانچ اشارہ بعید کے لئے ذیل کے نقشے میں دیکھو۔

	اشارہ قریب			اشارہ بعید		
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع
مذکر	هٰذَا	هٰذَانِ	هٰؤُلَاءِ	ذَالِكَ	ذَانِكَ	اُولٰٓئِكَ
مؤنث	هٰذِهٖ	هَاتَانِ	هٰؤُلَاءِ	تِلْكَ	تَانِكَ	اُولٰئِكَ

اسمائے اشارہ جیسا کہ تم نے درس نمبر ۶ میں پڑھا ہے سب ہی معرفہ ہوتے ہیں۔ اس لئے ان کا استعمال بطور مبتداء کے بھی ہوتا ہے جس طرح یہ فاعل اور مفعول کے طور پر لائے جاتے ہیں۔ کبھی اسم اشارہ تنہا مبتداء ہوتا ہے اور کبھی اپنے مشار الیہ کے ساتھ مل کر مبتداء بنتا ہے اس صورت میں اسم اشارہ موصوف اور مشار الیہ صفت واقع ہوگا پھر یہ دونوں ملکر مرکب توصیفی کی صورت میں مبتداء ہونگے۔ درج ذیل جملوں کے فرق پر غور کریں۔ (۱) هٰذَا قَلَمٌ (یہ ایک قلم ہے) (۲) هٰذَا قَلَمٌ جَمِيْلٌ (یہ ایک خوبصورت قلم ہے) (۳) هٰذَا الْقَلَمُ جَمِيْلٌ (یہ قلم خوبصورت ہے) (۴) هٰذَا الْقَلَمُ، قَلَمٌ جَمِيْلٌ (یہ قلم) ایک خوبصورت قلم ہے پہلے اور دوسرے جملہ میں ہذا اسم اشارہ تنہا مبتداء ہے اور دوسرے اور تیسرے جملے میں ھٰذَا الْقَلَمُ اشارہ اور مشار الیہ مل کر مبتداء ہیں۔

اسی طرح خبر بھی پہلے اور تیسرے جملے میں خبر مفرد ہے اور دوسرے اور چوتھے میں مرکب توصیفی ہے۔ قَلَمٌ جَمِيْلٌ خبر ہے اس قسم کے جملے عربی میں بہت آئیں گے اگر قلم کو مثلاً تم مبتداء بنانا چاہتے ہو تو اس کو معرفہ بنالو اور اگر خبر بنانا چاہتے ہو تو نکرہ کی صورت میں لکھو۔ غیر ذوی العقول کی جمع کیلئے اسم اشارہ واحد مؤنث استعمال کیا جاتا ہے اس لئے کہ غیر ذوی العقول کی جمع واحد مؤنث کے حکم میں ہوتی ہے۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) هٰذَا مَطْبَخٌ وَهٰذِهٖ اَدَوَاتُهٗ یہ باورچی خانہ ہے اور یہ اس کا سامان ہے	(۲) ذَالِكَ مُوْقِدٌ وَهَذَا تَنُّوْرٌ یہ انگیٹھی ہے اور یہ تنور ہے
(۳) هٰذِهٖ قِدْرٌ وَهٰذَا غِطَاؤُهَا یہ ہانڈی ہے اور یہ اس کا ڈھکن ہے	(۴) هٰذِهٖ مِخْبَزَةٌ وَهٰذِهٖ مِقْلَاةٌ یہ توا ہے اور یہ کڑاہی ہے
(۵) هٰذَانِ اِبْرِيْقَانِ وَتِلْكَ جَرَّةٌ یہ دو لوٹے ہیں اور وہ ایک گھڑا ہے	(۶) هَاتَانِ مِلْعَقَتَانِ وَتِلْكَ مِغْرَفَةٌ یہ دو چمچ ہیں اور وہ ایک کفگیر ہے
(۷) ذَانِكَ قَدْحَانِ وَهٰذِهٖ قَصْعَةٌ وہ دو چھوٹے پیالے ہیں اور یہ ایک بڑا پیالہ ہے	(۸) تَانِكَ قَصْعَتَانِ وهٰذِهٖ صُحُوْنٌ یہ دو بڑے پیالے ہیں اور یہ پلیٹیں ہیں
(۹) هٰذِهٖ فَنَاجِيْنُ وَتِلْكَ كُئُوْسٌ یہ چائے کی پیالیاں ہیں اور وہ گلاس ہیں	(۱۰) هٰؤُلَآءِ طُهَاةُ الْمَطْعَمِ وَ اُولٰئِكَ خَبَّازُوْنَ یہ ہوٹل کے باورچی ہیں اور وہ نانبائی ہیں
(۱۱) اُولٰئِكَ خَادِمُوْ الْمَقْهٰى وهٰذَا طَبَّاخٌ وہ قہوہ خانہ کے نوکر اور یہ باورچی ہے	(۱۲) هٰذِهٖ اٰنِيَةُ الْمَطْبَخِ وَاَدَوَاتُهٗ یہ باورچی خانہ کے برتن ہیں اور اس کا سامان ہے

اَلتَّمْرِيْنُ (۳۶) مشق نمبر (۳۶)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) یہ قلم ہے اور یہ اس کا نب ہے هٰذَا قَلَمٌ وَهٰذِهٖ رِيْشَتُهٗ	(۲) یہ دوات ہے اور یہ اس کا ڈھکنا ہے هٰذِهٖ مِحْبَرَةٌ وَذَالِكَ غِطَاؤُهَا

(۳) وہ کتاب ہے اور یہ کاپی ہے ذَالكَ كِتَابٌ وَهٰذِهٖ كُرَّاسَةٌ	(۴) وہ تختہ سیاہ ہے اور یہ سلیٹ ہے تِلْكَ سَبُّوْرَةٌ وَهٰذَا لَوْحُ الْحَجَرِ
(۵) یہ دونوں استاد ہیں هٰذا مُعَلِّمَان	(۶) یہ دونوں طالبات ہیں هَاتَان طَالِبَتَان
(۷) وہ دونوں طالب علم ہیں اور یہ ان کے والد ہیں ذَالِكَ طَالِبَان وَهٰذَا وَالِدُهُمَا	(۸) وہ لڑکیوں کا مدرسہ ہے تِلْكَ مَدْرَسَةُ الْبَنَاتِ
(۹) یہ سب درجہ سوم کے طلبہ ہیں هٰؤُلَاءِ طَلَبَةُ الصَّفِّ الثَّالِثِ	(۱۰) وہ لوگ دار العلوم کے اساتذہ ہیں اُولٰئِكَ اَسَاتِذَةُ دَارِ الْعُلُوْمِ
(۱۱) وہ سب مسلمان لڑکیاں ہیں اُولٰئِك بَنَاتٌ مُسْلِمَاتٌ	(۱۲) یہ سب لڑکیوں کے مدرسے کی استانیاں ہیں هٰؤُلَاءِ مُعَلِّمَاتُ مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ

اَلتَّمْرِيْنُ (۳۷) مشق نمبر (۳۷)

(مبتدا ترکیب توصیفی وترکیب اضافی کی صورت میں)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلتِّلْمِيْذُ الْمُجْتَهِدُ نَاجِحٌ محنتی طالب علم کامیاب ہے	(۲) اَلْوَلَدُ اللَّعُوْبُ غَائِبٌ کھلنڈرا لڑکا غائب ہے
(۳) مَسْجِدُ دَارِ الْعُلُوْمِ جَمِيْلٌ دار العلوم کی مسجد خوبصورت ہے	(۴) مَنَارَتَا الْمَسْجِدِ عَالِيَتَانِ مسجد کے دونوں مینار اونچے ہیں
(۵) هٰذِهِ السَّاعَةُ وَاقِفَةٌ یہ گھڑی رکی ہوئی ہے	(۶) عَقْرَبَا السَّاعَةِ لَامِعَانِ گھڑی کی دونوں سوئیاں چمک رہی ہیں

(۷) سَبَّبُ الْمُؤمِنِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهٗ كُفْرٌ مومن کوگالی دینا فسق اوراس کوقتل کرنا کفر ہے	(۸) اِمَاطَةُ الْأَذٰى عَنِ الطَّرِيْقِ صَدَقَةٌ راستے سے تکلیف دینے والی شی کو ہٹانا صدقہ ہے
(۹) تِلْكَ الْبَقَرَةُ السَّوْدَاءُ حَلُوْبٌ وہ کالی گائے دودھیال ہے	(۱۰) هَاتَانِ الشَّجَرَتَانِ مُثْمِرَتَانِ یہ دونوں درخت پھل دینے والے ہیں
(۱۱) ذَانِكَ التِّلْمِيْذَانِ مُجْتَهِدَانِ وہ دونوں شاگرد محنت کرنے والے ہیں	(۱۲) اُولٰئِكَ الْاَسَاتِذَةُ عَطُوْفُوْنَ وہ اساتذہ شفقت کرنے والے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۳۸) مشق نمبر (۳۸)

عربی میں ترجمہ کرو

(۱) سچا لڑکا پیارا ہے اَلْوَلَدُ الصَّادِقُ مَحْبُوْبٌ	(۲) محنتی لڑکے کامیاب ہیں اَلْاَوْلَادُ الْمُجْتَهِدُوْنَ نَاجِحُوْنَ
(۳) انسان کی زندگی ڈھلتی چھاؤں ہے حَيَاةُ الْاِنْسَانِ ظِلٌّ زَائِلٌ	(۴) مغربی تہذیب لعنت ہے اَلثَّقَافَةُ الْغَرْبِيَّةُ لَعْنَةٌ
(۵) اسلامی نظام رحمت ہے اَلنِّظَامُ الْاِسْلَامِيُّ رَحْمَةٌ	(۶) مصر کے مسلمان مالدار ہیں مُسْلِمُوْ مِصْرَ اَغْنِيَاءُ
(۷) چاندنی راتیں دل کش ہیں اَللَّيَالِي الْمُقْمِرَةُ بَهِيْجَةٌ	(۸) فرید کے ماموں ڈاکٹر ہیں خَالُ فَرِيْدٍ طَبِيْبٌ
(۹) تمہارے دونوں بھائی تاجر ہیں اَخَوَاكَ تَاجِرَان	(۱۰) خالد کا دوست وکیل ہے صَدِيْقُ خَالِدٍ وَكِيْلٌ
(۱۱) یہ کمرہ تاریک ہے هٰذِهِ الْحُجْرَةُ مُظْلِمَةٌ	(۱۲) دونوں روشندان بند ہیں اَلنَّافِذَتَان مُغْلَقَتَان

(۱۳) تیری ٹوپی سیاہ اور قمیص سفید ہے قَلَنْسُوَتُكَ سَوْدَآءُ و قَمِيْصُكَ اَبْيَضُ	(۱۴) یہ لڑکیاں مسلمان ہیں هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ مُسْلِمَاتٌ

اَلتَّمْرِيْنُ (۳۹) مشق نمبر (۳۹)

(خبر ترکیب توصیفی وترکیب اضافی میں)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلْاِسْلَامُ دِيْنٌ قَيِّمٌ اسلام مستقیم دین ہے	(۲) اَلْقُرْآنُ كِتَابُ اللّٰهِ قرآن اللہ کی کتاب ہے
(۳) اَحْسَنُ الْهَدْيِ هَدْيُ الْاَنْبِيَآءِ سب سے اچھا راستہ نبیوں کا راستہ ہے	(۴) خَيْرُ السُّنَنِ سُنَّةُ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سب سے بھلا طریقہ محمدؐ کا طریقہ ہے
(۵) رَاسُ الْحِكْمَةِ مَخَافَةُ اللّٰهِ دانائی کا سرچشمہ اللہ کا خوف ہے	(٦) اَلْهِنْدُ بِلَادٌ خَصْبَةٌ ہندوستان ایک سرسبز وشاداب ملک ہے
(۷) اَلْيَدُ الْعُلْيَا خَيْرٌ مِنَ الْيَدِ السُّفْلٰى اوپر والا ہاتھ نیچے والے ہاتھ سے بہتر ہے	(۸) رَشَادٌ تِلْمِيْذٌ مُجْتَهِدٌ رشاد ایک محنتی شاگرد ہے
(۹) اِقْبَالٌ شَاعِرٌ اِسْلَامِيٌّ اقبال ایک اسلامی شاعر ہے	(۱۰) هٰذِهٖ سَاعَةٌ ثَمِيْنَةٌ یہ قیمتی گھڑی ہے
(۱۱) ذَالِكَ قَصْرٌ مَشِيْدٌ وہ ایک مضبوط محل ہے	(۱۲) اُولٰئِكَ نِسْوَةٌ مُؤْمِنَاتٌ وہ مومن عورتیں ہیں
(۱۳) هٰذِهٖ تَرْنِيْمَةُ الْاَطْفَالِ یہ بچوں کی لوری ہے	

اَلتَّمْرِيْنُ (۴۰) مشق نمبر(۴۰)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) جھوٹ بری عادت ہے اَلْكِذْبُ عَادَةٌ شَنِيْعَةٌ	(۲) فاطمہ اچھی لڑکی ہے فَاطِمَةُ بِنْتٌ صَالِحَةٌ
(۳) اکبر دلچسپ آدمی ہے اَكْبَرُ رَجُلٌ فَكِهٌ	(۴) حامد اور ہشام محنتی لڑکے ہیں حَامِدٌ وَ هِشَامٌ وَلَدَانِ مُجْتَهِدَانِ
(۵) یہ لوگ شرارت پسند ہیں هٰؤُلَاءِ اَشْرَارٌ	(۶) تم لوگ اخبار بیچنے والے ہو اَنْتُمْ بَائِعُوْا الْجَرَائِدِ
(۷) کتا وفادار جانور ہے اَلْكَلْبُ حَيْوَانٌ وَفِيٌّ	(۸) موٹر تیز رفتار سواری ہے اَلسَّيَارَةُ مَرْكَبَةٌ سَرِيْعَةٌ
(۹) بلی چوہوں کی شکاری ہے اَلْقِطَّةُ صَائِدَةُ الْجُرْذَانَ	(۱۰) یہ دونوں میرے ماموں زاد بھائی ہیں هٰذَانِ اِبْنَا خَالِيْ
(۱۱) وہ میری خالہ زاد بہن ہے تِلْكَ بِنْتُ خَالَتِيْ	(۱۲) یہ چچا زاد بھائی ہے هٰذَا اِبْنُ عَمِّكَ
(۱۳) وہ پاکستانی سفیر ہے ذَاكَ سَفِيْرٌ بَاكِسْتَانِيٌّ	(۱۴) یہ لوگ مصری نمائندے ہیں هٰؤُلَآءِ مَنْدُوْبُوْ مِصْرَ
(۱۵) یہ ایک عربی رسالہ ہے هٰذِهٖ رِسَالَةٌ عَرَبِيَّةٌ	(۱۶) وہ آدمی ایک اخبار کا ایڈیٹر ہے ذَاكَ الرَّجُلُ مُدِيْرُ جَرِيْدَةٍ
(۱۷) یہ تحریک ایک دینی تحریک ہے هٰذِهٖ الْاِنْتِفَاضَةُ اِنْتِفَاضَةٌ دِيْنِيَّةٌ	(۱۸) یہ لوگ ہمارے مدرسے کے معلم ہیں هٰؤُلَآءِ مُعَلِّمُوْ مَدْرَسَتِنَا

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ

(ساتواں سبق)

جملہ فعلیہ

جملہ فعلیہ جیسا کہ درس نمبر۶ میں بتایا جاچکا ہے اس مرکب تام (جملہ مفیدہ) کو کہتے ہیں جس کی ابتداء فعل سے ہو جیسے جَاءَ الْاَمِیْرُ، یَأْکُلُ الْوَلَدُ الْخُبْزَ

(۱) جملہ فعلیہ، فعل[1]، فاعل اور مفعول سے ملکر بنتا ہے۔

(۲) فاعل اور مفعول دونوں ہی اسم ہوا کرتے ہیں۔

(۳) فاعل ہمیشہ مرفوع اور مفعول ہمیشہ منصوب ہوا کرتا ہے۔

(۴) جملہ فعلیہ میں پہلے فعل پھر فاعل اور سب سے آخر میں مفعول لایا جاتا ہے۔ لیکن مفعول کبھی فاعل سے پہلے اور ضرورۃً فعل سے پہلے بھی آتا ہے البتہ فاعل اپنے فاعل سے پہلے نہیں آتا۔

فاعل کے اعتبار سے فعل کی تذکیر و تانیث اور وحدت و جمع کا قاعدہ:

(۵) فعل کا فاعل جب کوئی اسم ظاہر ہو (یعنی ضمیر نہ ہو) تو ہر حال میں فعل

---

[1] فعل کام کو کہتے ہیں اور فاعل کام کرنے والے کو کہتے ہیں اور مفعول اس اسم کو کہتے ہیں کہ جس پر فاعل کا فعل (کام) واقع ہوا ہو۔ جیسے ضَرَبَ مَحْمُوْدُ نِالْحِمَارَ (مارا محمود نے گدھے کو) اس میں ضَرَبَ فعل محمود فاعل اور الحمار مفعول ہے اسی طرح یَاکُلُ الْوَالَدُ الْخُبْزَ یَاکُلُ فعل اور الْوَلَدُ فاعل اور الْخُبْزَ مفعول ہے۔ فعل لازم و متعدی: جملہ فعلیہ میں فعل کبھی صرف اپنے فاعل سے مل کر پورا مطلب ظاہر کر دیتا ہے اور کبھی فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہتا ہے۔ یعنی مفعول کے بغیر اس کا پورا مطلب ظاہر نہیں ہوتا (۱) پس ایسے تمام افعال جو فاعل سے مل کر اپنا مطلب ظاہر کر دیں فعل لازم کہلاتے ہیں جیسے جَاءَ الْوَلَدُ، جَرَی الْحِصَانُ، تَضْحَكُ الْبِنْتُ (۲) اور جو افعال فاعل کے علاوہ مفعول کو بھی چاہیں وہ متعدی کہلاتے ہیں جیسے اَکَلَ الْوَلَدُ الْخُبْزَ، فَتَحَ الْخَادِمُ الْبَابَ قَتَلَ مَحْمُوْدُ نِ الْاَسَدَ۔

واحد ہی آئے گا، خواہ فاعل واحد ہو یا تثنیہ ہو یا جمع ہو جیسے جَاءَ رَجُلٌ، جَاءَ رَجُلَانِ، جَاءُ رِجَالٌ، جَاءَتْ اِمْرَأَةٌ، جَاءَتْ اِمْرَأَتَانِ، جَاءَتْ نِسَاءٌ

(۶) جب فعل کا فاعل کوئی اسم ظاہر نہ ہو بلکہ فاعل ضمیر ہی ہو تو پھر فعل اپنے ضمیر کے مطابق ہی آئے گا یعنی واحد کے لئے واحد اور تثنیہ اور جمع کے لئے تثنیہ و جمع جیسے اَلْوَلَدُقَامَ، اَلْوَلَدَانِ قَامَا، اَلْاَدْلَادُ قَامُوْا۔

فائدہ: قَامَ، قَامَا، قَامُوْا تینوں میں علی الترتیب واحد تثنیہ اور جمع کی ضمیر ہیں اور یہی ان افعال کے فاعل ہیں، رہے، اَلْوَلَدُ، اَلْوَلَدَانِ اور اَلْاَوْلَادُ تو یہ سب مبتداء ہیں نہ کہ فاعل۔

فعل کی تذکیر و تانیث:

(۷) افعال کی تذکیر و تانیث میں قاعدہ یہ ہے کہ اگر فاعل مذکر ہو تو فعل بھی مذکر لایا جاتا ہے اور اگر فاعل مؤنث ہو تو فعل بھی مؤنث لانا چاہئے جیسا کہ اوپر کی مثالوں میں رَجُلٌ کے لئے جَاءَ فعل مذکر اور اِمْرَاَةٌ کے لئے جَاءَتْ فعل مؤنث لایا گیا ہے مگر اسے آخری قاعدہ نہ سمجھنا چاہئے کہ کتاب کے دوسرے حصہ میں مزید تفصیل دی جائے گی۔

(۸) فاعل اگر کسی غیر عاقل کی جمع ہو تو فعل واحد مؤنث استعمال ہوتا ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ غیر عاقل کی جمع واحد مؤنث ہی کے حکم میں ہوتی ہے۔ اسی لئے مبتداء یا موصوف جب کسی غیر عاقل کی جمع ہوں تو خبر اور صفت عموماً واحد مؤنث ہی لائی جاتی ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۲۱) مشق نمبر (۲۱)

(جملہ فعلیہ کی مشق)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) أَسْفَرَ الصُّبْحُ صبح روشنی ہوگئی	(۲) صَاحَ الدِّيْكُ الصَّائِحُ چلانے والے مرغ نے اذان دی (چلانے والا مرغا چلایا)
(۳) اِسْتَيْقَظَتْ فَاطِمَةُ الصَّغِيْرَةُ چھوٹی فاطمہ بیدار ہوگئی	(۴) هَبَّتِ الرِّيْحُ الشَّدِيْدَةُ سخت ہوا چلی
(۵) نَزَلَ الْمَطَرُ الْغَزِيْرُ زوردار بارش ہوئی	(٦) حَفِظَ التِّلْمِيْذُ الدَّرْسَ شاگرد نے سبق یاد کیا
(۷) قَطَفَ مَحْمُوْدٌ زَهْرَةً جَمِيْلَةً محمود نے ایک خوبصورت پھول توڑا	(۸) شَرِبَتْ فَاطِمَةُ الْمَاءَ الْبَارِدَ فاطمہ نے ٹھنڈا پانی پیا
(۹) اَكَلَ الْوَلَدُ الْخُبْزَ الْبَائِتَ بچے نے باسی روٹی کھائی	(۱۰) اِشْتَرٰى مَحْمُوْدُ نِ الصَّغِيْرُ قَلَمًا ثَمِيْنًا چھوٹے محمود نے ایک قیمتی قلم خریدا
(۱۱) صَادَ خَالِدُ نِ التِّلْمِيْذُ ظَبْيًا سَمِيْنًا شاگرد نے ایک موٹا ہرن شکار کیا	(۱۲) خَلَقَ اللّٰهُ الْاَرْضَ وَالسَّمٰوٰتِ الْعُلٰى اللہ تعالیٰ نے زمین اور بلند آسمان پیدا کئے

اَلتَّمْرِيْنُ (۴۲) مشق نمبر (۴۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اللہ تعالیٰ نے انبیاء اور رسول بھیجے اَرْسَلَ اللّٰهُ الْاَنْبِيَاءَ وَالرُّسُلَ	(۲) ناشکر گزار بندہ نے خدا کی نافرمانی کی عَصَى اللّٰهَ الْعَبْدُ الْكَفُوْرُ
(۳) فرمانبردار لڑکے نے باپ کا کہنا مانا اِمْتَثَلَ الْوَلَدُ الْمُطِيْعُ الْاَبَ	(۴) رشاد طالب علم نے سبق پڑھا قَرَءَ رَشَادُ نِ الطَّالِبُ الدَّرْسَ
(۵) سلیم خادم نے دروازہ کھولا فَتَحَ سَلِيْمُ نِ الْخَادِمُ الْبَابَ	(٦) بہادر سپاہی نے شیر کو مار ڈالا قَتَلَ الشُّرْطِيُّ الشُّجَاعُ الْاَسَدَ

(۷) محنت طالب علم امتحان میں کامیاب ہوا فَازَ الطَّالِبُ الْمُجْتَهِدُ فِي الْاِخْتِبَارِ	(۸) تمہاری خادمہ نے مزیدار کھانا پکایا طَبَخَتْ خَادِمَتُكُمْ طَعَامًا لَذِيْذًا
(۹) معزز مہمانوں نے کھانا کھایا اَكَلَ الضُّيُوْفُ الْمُكْرَمُوْنَ الطَّعَامَ	(۱۰) شریف میزبان نے شکریہ ادا کیا شَكَرَ الْمُضِيْفُ الْكَرِيْمُ
(۱۱) توانا مزدور نے ایک کنواں کھودا حَضَرَ الْعَامِلُ الْقَوِيُّ بِئْرًا	(۱۲) ماہر بڑھی نے ایک عمدہ کرسی بنائی صَنَعَ النَّجَّارُ الْمَاهِرُ كُرْسِيًّا جَيِّدًا

اَلتَّمْرِيْنُ (۴۳) مشق نمبر (۴۳)

فاعل جب کہ اسم ظاہر ہو

ابھی درس نمبر ۷ میں قاعدہ نمبر ۵ کے تحت آپ پڑھ چکے ہیں کہ فاعل جب اسم ظاہر ہو تو فعل ہر حال میں واحد ہی آئے گا۔ البتہ تذکیر و تانیث میں فعل اپنے فاعل کے مطابق رہے گا۔ جیسا کہ تمرین ۴۱، ۴۲ میں گزرا دیکھو قاعدہ نمبر ۶ درس نمبر ۷۔

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اِنْسَلَخَ شَهْرُ شَعْبَانَ

شعبان کا مہینہ بیت گیا۔

(۲) اَبْصَرَ رَجُلَانِ الْهِلَالَ

دو آدمیوں نے چاند دیکھا۔

(۳) صَامَ الْوِلْدَانُ الصِّغَارُ الْيَوْمَ

چھوٹے لڑکوں نے آج روزہ رکھا۔

(۴) ذَهَبَ الظَّمَاُ، وَابْتَلَّتِ الْعُرُوْقُ وَثَبَتَ الْاَجْرُ (اِنْ شَاءَ اللّٰهُ)

پیاس چلی گئی، رگیں تر ہو گئیں اور اجر ثابت ہو گیا (انشاء اللہ)

(۵) صَلَّى الْمُسْلِمُوْنَ صَلٰوةَ الْعِيْدِ

مسلمانوں نے عید کی نماز ادا کی۔

(۶) سَمِعَتِ الْاَخَوَاتُ خُطْبَةَ الْإِمَامِ

بہنوں نے امام کا خطبہ سنا۔

(۷) اَطْعَمَ الْاَغْنِيَاءُ الْمَسَاكِيْنَ الْبَائِسِيْنَ

مالداروں نے تنگ دست لوگوں کو کھانا کھلایا

(۸) تَفَتَّحَتِ الْوَرْدَةُ الْحَمْرَآءُ فِي الْحَدِيْقَةِ

باغ میں گلاب کا سرخ پھول کھلا۔

(۹) جَمَعَتِ الْبِنْتَانِ الْاَزْهَارَ الْجَمِيْلَةَ

دولڑکیوں نے خوبصورت پھول جمع کیے۔

(۱۰) كَنَسَتِ الْخَادِمَةُ صَحْنَ الدَّارِ

نوکرانی نے گھر کے صحن میں جھاڑو دیا۔

(۱۱) فَازَ الصَّدِيْقَانِ فِي سَعْيِهِمَا

دونوں دوست اپنی کوشش میں کامیاب ہوئے۔

(۱۲) نَالَ الْمُجِدُّوْنَ الْجَوَائِزَ الثَّمِيْنَةَ

محنتی لوگوں نے قیمتی انعام حاصل کیے۔

(۱۳) اَفْسَدَتِ الْكُتُبُ الْمَاجِنَةُ اَخْلَاقَ النَّاشِئِيْنَ

گندے لٹریچر، فحش کتب نے نوخیز لڑکوں کے اخلاق خراب کردیے۔

(۱۴) سَمِعَتِ الْآذَانُ وَرَأَتِ الْعُيُوْنُ وَعَقَلَتِ الْقُلُوْبُ

کانوں نے سنا اور آنکھوں نے دیکھا اور دلوں نے سمجھا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۴۴) مشق نمبر (۴۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) سورج غروب ہوا اور چاند نکلا

غَرَبَتِ الشَّمْسُ وَطَلَعَ الْقَمَرُ

(۲) جامع مسجد کے مؤذن نے اذان دی

اَذَّنَ مُؤَذِّنُ الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ

(۳) روزہ دار مسلمانوں نے افطار کیا۔

اَفْطَرَ الْمُسْلِمُوْنَ الصَّائِمُوْنَ

(۴) بیمار عائشہ نے ٹھنڈے پانی سے وضو کیا

تَوَضَّأَتْ عَائِشَةُ نِ الْمَرِيْضَةُ بِالْمَاءِ الْبَارِدِ

(۵) دونوں بہنوں نے مغرب کی نماز پڑھی

صَلَّتِ الْاُخْتَانِ الْمَغْرِبُ

(۶) ان لڑکیوں نے رمضان کے روزے رکھے

صَامَتْ هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ صِيَامَ رَمَضَانَ

(۷) شمع روشن ہوئی اور تاریکی دور ہوگئی۔

ضَاءَتِ الشَّمْعَةُ وَابْتَعَدَتِ الظُّلْمَةُ

(۸) کلکتہ کے مسافر ہوائی جہاز پر سوار ہوئے

رَكِبَ مُسَافِرُوْ كَلْكَتَّةَ عَلَى الطَّيَّارَةِ

(۹) خونخوار بھیڑیوں نے کسانوں کی بکریاں کھالیں۔

اَكَلَتِ الذِّيَابُ الْمُفْتَرِسَةُ شِيَاهُ الْفَلَّاحِيْنَ

(۱۰) دونوں بھائیوں نے ایک فٹ بال خریدا۔

اِشْتَرٰی الْاَخَوَانِ کُرَۃَ قَدَمٍ

(۱۱) محمود کے دونوں بیٹے بیمار ہو گئے۔

مَرِضَ ابْنَا مَحْمُوْدٍ

(۱۲) بیماریاں بڑھ گئیں اور مخلص اطباء کم ہو گئے۔

اِزْدَادَتِ الْاَمْرَاضُ وَقَلَّ الْاَطِبَّآءُ الْمُخْلِصُوْنَ

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ

(آٹھواں سبق)

(فعل کی قسمیں، ماضی، مضارع، امر و نہی)

فعل کی مشہور تین قسمیں ہیں۔ ماضی، مضارع، امر و نہی۔

(۱) **فعل ماضی:** اس فعل کو کہتے ہیں کہ جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کے ”ہونے“ یا ”کرنے“ پر دلالت کرے جیسے کَتَبَ حَامِدٌ کِتَابًا (حامد نے ایک خط لکھا)

(۲) **فعل مضارع:** اس فعل کو کہتے ہیں جو زمانہ حال یا زمانہ مستقبل میں کسی کام کے واقع ہونے پر دلالت کرے جیسے یَکْتُبُ حَامِدٌ (حامد لکھتا ہے) (یا لکھے گا)۔

(۳) **فعل امر:** اس فعل کا نام ہے کہ جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے جیسے اِقْرَأْ (پڑھ)

فعل نہی: اس فعل کو کہتے ہیں کہ جس میں کسی کام سے باز رہنے کا حکم دیا جائے جیسے لَاتَقْرَءْ (مت پڑھ)

فائدہ: فعل نہی بھی فعل امر ہی کی ایک قسم ہے کیونکہ اس میں بھی درحقیقت حکم ہی پایا جاتا ہے فرق یہ ہے کہ امر میں کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جاتا ہے اور نہی میں کسی کام سے باز رہنے کا حکم ہوتا ہے۔

اثبات و نفی: جس فعل سے کسی کام کا ہونا یا کرنا سمجھا جائے اس کو اثبات یا فعل مثبت کہتے ہیں اور جس فعل میں کسی کام کا ”نہ ہونا“ یا ”نہ کرنا“ سمجھا جائے اس کو ”نفی“ یا فعل منفی کہا جاتا ہے۔ یہ فعل ماضی کے شروع میں ما نافیہ اور فعل مضارع کے شروع میں لا نافیہ بڑھانے سے بن جاتا ہے جیسے مَا کَتَبَ (نہیں لکھا) اور لَایَکْتُبُ (نہیں لکھتا ہے یا نہیں لکھے گا) اسی طرح لَمْ اور لَنْ کے ساتھ فعل کی نفی کی جاتی ہے جس کا بیان آگے

آئے گا۔

فعل ماضی کے چودہ صیغے آتے ہیں اور اسی طرح فعل مضارع کے بھی ذیل میں اس کا نقشہ دیا جاتا ہے۔

	غائب			حاضر			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ
مذکر	كَتَبَ	كَتَبَا	كَتَبُوْا	كَتَبْتَ	كَتَبْتُمَا	كَتَبْتُمْ	كَتَبْتُ	كَتَبْنَا
مؤنث	كَتَبَتْ	كَتَبَتَا	كَتَبْنَ	كَتَبْتِ	كَتَبْتُمَا	كَتَبْتُنَّ		

اَلتَّمْرِيْنُ (۴۵) مشق نمبر (۴۵)

(فاعل جب کہ ضمیر ہو)

درس نمبر ۷ میں تمہیں یہ بتایا گیا تھا کہ فعل کا فاعل جب کوئی اسم ظاہر ہو تو فعل ہمیشہ واحد ہی لایا جائے گا البتہ تذکیر و تانیث میں فعل اپنے فاعل کے مطابق ہوگا۔ اس کی مشق تمرین نمبر ۴۳، نمبر ۴۴ کر چکے ہیں۔ اب دوسری صورت لو یعنی جب فاعل اسم ضمیر ہو یعنی ایسی صورت میں فعل اپنی ضمیر کے مطابق ہی آئے گا یعنی واحد کے لئے واحد اور تثنیہ اور جمع کے لئے تثنیہ، جمع ہی آئے گا۔ ذیل کی تمرینات میں اس کی مشقیں دی جا رہی ہیں اس کا لحاظ رکھو۔

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) جَاءَ الْقِطَارُ وَ وَقَفَ عَلَى الرَّصِيْفِ

ریل آئی اور پلیٹ فارم پر رک گئی۔

(۲) طَارَتِ الْحَمَامَةُ وَجَلَسَتْ عَلَى الشَّجَرَةِ

کبوتری نے پرواز کی اور درخت پر بیٹھ گئی۔

(۳) خَرَجَ مَحْمُوْدٌ بِبَنْدُوْقِيَّةٍ وَصَادَ ظَبْيًا

محمود اپنی بندوق کے ساتھ نکلا اور اس نے ایک ہرن شکار کیا۔

(۴) رَأَتْ فَاطِمَةُ الصَّيْدَ وَفَرِحَتْ

فاطمہ نے شکار کو دیکھا اور خوش ہوئی۔

(۵) اِجْتَمَعَتِ الْاَخَوَاتُ وَطَبَخْنَ اللَّحْمَ

بہنیں اکٹھی ہوئیں اور انہوں نے گوشت پکایا۔

(۶) عَجَنَتِ الْبِنْتَانِ وَخَبَزَتَا الْخُبْزَ

دولڑکیوں نے آٹا گوندھا اور انہوں نے روٹیاں پکائیں۔

(۷) دَعَوْتُ الْاِخْوَانَ وَاَرْسَلْتُ اِلَيْهِمْ

میں نے دوستوں کو مدعو کیا اور ان کو خط بھیجا۔

(۸) اَسْرَعَ الْخَادِمَانِ وَاَحْضَرَا الطَّعَامَ

دونوں نوکروں نے جلدی کی اور کھانا حاضر کیا۔

(۹) جَاءَ الضُّيُوْفُ وَجَلَسُوْا حَوْلَ الْمَائِدَةِ

مہمان تشریف لائے اور دستر خوان کے ارد گرد بیٹھے۔

(۱۰) جَلَسْنَا مَعَ الضُّيُوْفِ وَاَكَلْنَا مَعَهُمْ

ہم مہمانوں کے ساتھ بیٹھ گئے اور ان کے ساتھ ہم نے کھانا کھایا۔

(۱۱) شَرِبْتُمُ الْمَاءَ الْبَارِدَ وَارْتَوَيْتُمْ

تم نے ٹھنڈا پانی پیا اور سیر ہو گئے۔

(۱۲) صَنَعَتِ الشَّايَ فَاَحْسَنَتِ الصُّنْعَ

اس ایک عورت نے چائے بنائی اور اچھی بنائی۔

(۱۳) كَفَرْتُمَا زَوْجَيْكُمَا وَعَصَيْتُمَا اللّٰهَ

تم دونوں نے اپنے خاوندوں کی ناشکری کی اور اللہ کی نافرمانی کی۔

(۱۴) سَمِعْتُنَّ كَلَامَ اللّٰهِ وَبَكَيْتُنَّ

تم عورتوں نے اللہ کا کلام سنا اور روئیں۔

(۱۵) اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَيْعَ وَحَرَّمَ الرِّبٰوا

اللہ نے بیع وشراء کو حلال کیا اور سود کو حرام قرار دیا۔

(۱۶) حَفِظْتَ شَيْئًا وَّغَابَتْ عَنْكَ اَشْيَاءُ

تو نے ایک چیز یاد کی اور کئی چیزیں تجھ سے غائب (بھول گئیں) ہو گئیں۔

فائدہ: تمرین نمبر ۴۳ سے تمرین نمبر ۷۰ تک التزاماً جملہ فعلیہ ہی لکھوائے جائیں۔ تمرین ۴۵ سے نمبر ۵۰ تک اس بات کا التزام کیا گیا ہے کہ فاعل ظاہر اور فاعل ضمیر دونوں کی مشق ہو جائے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۴۶) مشق نمبر (۴۶)

	خالی جگہوں کو پر کریں۔	خالی جگہوں میں آنے والے کلمات
(۱)	تَغَيَّمَتِ السَّمَآءُ وَ...... مَطَرًا كَثِيْرًا	(اَمْطَرَتْ)
(۲)	.... رِيْحٌ عَاصِفٌ وَقَلَعَتِ الْاَشْجَارَ	(هَبَّتْ)
(۳)	اَطْلَقَ خَالِدٌ الْبُنْدُوْقِيَّةَ وَ .... حَمَامَةً	(صَادَ)
(۴)	.... حَامِدٌ وَمَحْمُوْدٌ مَرْكَبَةً وَرَكِبَا عَلَيْهَا	(اِكْتَرٰى)
(۵)	غَيَّرَ اُولٰٓئِكَ .... مَلَابِسَهُمْ وَ .... اِلَى الْمُصَلّٰى	(اَلْاَوْلَادُ) (ذَهَبُوْا)
(۶)	.... الْبَنَاتُ اللَّقِيْقَ وَطَبَخْنَ الرَّغِيْفَ	(عَجَنَتْ)
(۷)	تَوَضَّاَتِ الْبِنْتَانِ وَ .... صَلٰوةَ الْفَجْرِ	(صَلَّتَا)
(۸)	.... الصَّدِيْقَانِ بَعْدَ مُدَّةٍ وَتَعَانَقَا	(حَضَرَ) (جَاءَ) (لَقِيَ)

(۹) دَخَلَ عَلَى الْاَمِيْرِ رِجَالٌ وَ .... طَوِيْلاً (قَعَدُوْا)

(۱۰) .... اَيَّامُ السُّرُوْرِ بِسُرْعَةٍ عَجِيْبَةٍ (خَتَمَتْ) (ذَهَبَتْ)

اَلتَّمْرِيْنُ (۴۷) مشق نمبر (۴۷)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) حامد نے اذان سنی اور بچوں کو جگایا۔

سَمِعَ حَامِدٌ نِ الْاَذَانَ وَاَنْهَضَ الْاَطْفَالَ

(۲) دو چھوٹے بچوں نے سحری کھائی اور روزہ رکھا۔

اَكَلَ الْوَلَدَانِ الصَّغِيْرَانِ السَّحُوْرَ وَصَامَا

(۳) ان دو عورتوں نے کھانا پکایا اور مسکینوں کو کھلایا۔

طَبَخَتْ هَاتَانِ امْرَأتَانِ الطَّعَامَ وَاَطْعَمَتَا الْمَسَاكِيْنَ

(۴) تم دونوں آگرہ گئے اور تاج محل دیکھا۔

ذَهَبْتُمَا اِلٰى آكِرَةَ وَشَاهَدْ تُمَا قَصْرَ التَّاجِ

(۵) ان لوگوں نے حج کیا اور مسجد نبوی کی زیارت کی۔

حَجَّ اُولٰئِكَ النَّاسُ وَزَارُوْا الْمَسْجِدَ النَّبَوِيَّ

(۶) مدرسۃ البنات کی لڑکیاں بس پر سوار ہوئیں اور مدرسہ گئیں۔

رَكِبَتْ تِلْمِيْذَاتُ مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ الْاُتُوْبِيْسَ وَذَهَبْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ

(۷) ہم لوگوں نے ٹکٹ خریدا پھر ریل گاڑی پر سوار ہوئے۔

اِشْتَرَيْنَا التَّذَاكِرَ فَرَكِبْنَا الْقِطَارَ

(۸) تم عورتوں نے عربی پڑھنا سیکھا

تَعَلَّمْتُمَا قِرَآءَةَ الْعَرَبِيَّةِ

(۹) تم دو عورتوں نے اپنے بچوں کو ادب سکھایا۔

اَدَّبْتَنَّ اَطْفَالَكُنَّ۔

(۱۰) تو نے اپنے دوستوں کو چائے پر مدعو کیا۔

دَعَوْتُ اَصْدِقَاءَكَ عَلَى الشَّاي

(۱۱) میں نے ان کے سامنے ایک تقریر کی اور اسلام کی طرف بلایا۔

خَطَبْتُ اَمَامَ هٰؤُلَآءِ خُطْبَةً وَدَعَوْتُهُمْ اِلَى الْاِسْلَامِ

(۱۲) ننھی فاطمہ بازار گئی اور ایک گڑیا خریدی۔

ذَهَبَتْ فَاطِمَةُ الصَّغِيْرَةُ اِلَى السُّوْقِ وَاشْتَرَتْ دُمْيَةً

(۱۳) تو (ایک عورت) نے قرآن پڑھا اور سنت پر عمل کیا۔

قَرَاتِ امْرَاَةٌ نِ الْقُرْآنَ وَ عَمِلَتْ بِالسُّنَّةِ

(۱۴) خالد و ہشام نے غسل کیا اور کپڑے دھوئے۔

اِغْتَسَلَ خَالِدٌ وَهِشَامٌ وَغَسَلَا ثِيَابَهُمَا

(۱۵) درجہ چہارم کے لڑکوں نے تقریریں کیں اور انعامات پائے۔

خَطَبَ تَلَامِيْذُ الصَّفِّ الرَّابِعِ وَنَالُوْا جَوَائِزَ

(۱۶) خوشحال مسلمانوں نے غریبوں کو کھانا کھلایا اور ان کو کپڑے پہنائے۔

اَطْعَمَ الْمُسْلِمُوْنَ الْمُتْرِفُوْنَ الْفُقَرَآءَ وَكَسَوْهُمْ مَلَابِسَ۔

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (۱)

(نواں سبق)

فعل مضارع (۱)

ماضی کی طرح مضارع کے بھی چودہ صیغے آتے ہیں اس کے اندر زمانہ حال و استقبال دونوں پائے جاتے ہیں۔ یہ فعل ماضی سے بنایا جاتا ہے۔ اس کے شروع میں (ا، ت، ی، ن) میں سے کسی حرف کا ہونا ضروری ہے یہ چاروں حروف علامت مضارع کہلاتے ہیں۔ اس کے بنانے کا قاعدہ صرف کی کسی کتاب میں دیکھو ذیل میں صرف گردانیں دی جاتی ہیں۔

واحد				حاضر			متکلم	
	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ	جمع	واحد	تثنیہ وجمع
مذکر	یَکْتُبُ	یَکْتُبَانِ	یَکْتُبُوْنَ	تَکْتُبُ	تَکْتُبَانِ	تَکْتُبُوْنَ	اَکْتُبُ	نَکْتُبُ
مؤنث	تَکْتُبُ	تَکْتُبَانِ	یَکْتُبْنَ	تَکْتُبِیْنَ	تَکْتُبَانِ	تَکْتُبْنَ		

اَلتَّمْرِیْنُ (۴۸) مشق نمبر (۴۸)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) یَقْطِفُ الْوَلَدُ الزَّهْرَةَ وَیَشُمُّهَا

لڑکا پھول توڑتا ہے اور اس کو سونگھتا ہے۔

(۲) تُحِبُّ فَاطِمَةُ الْقِطَّ وَتَلْعَبُ مَعَهَا

فاطمہ بلی سے محبت کرتی ہے وہ اس کے ساتھ کھیلتی ہے۔

(۳) يَلْعَبُ الْوَلَدَانِ كُرَةَ الْقَدَمِ وَيَمْرَحَانِ

دونوں لڑکے فٹبال کھیلتے ہیں اور خوشی سے اتراتے ہیں۔

(۴) يُطْلِقُ الصَّيَّادُوْنَ الْبَنَادِقَ وَيَصِيْدُوْنَ الطُّيُوْرَ

شکاری بندوقیں چلاتے ہیں اور پرندوں کو شکار کرتے ہیں۔

(۵) تَخْدِمُ الْبِنْتَانِ اَبَوَيْهِمَا وَتَمْتَثِلَانِ اَمْرَهُمَا

دونوں بچیاں اپنے ماں باپ کا ہاتھ بٹاتی ہیں اور ان کا حکم مانتی ہیں۔

(۶) تَخْرُجُ اِلَى السُّوْقِ وَتَشْتَرِى الْحَوَائِجَ

تو بازار کی طرف نکلتا ہے اور ضروری چیزیں خریدتا ہے۔

(۷) تَتَجَمَّلُ الْاَفْرَنْجِيَاتُ بِالْمَلَابِسِ وَيَخْرُجْنَ سَافِرَاتٍ

انگریزی لڑکیاں کپڑوں سے زیب و زینت حاصل کرتی ہیں اور بے پردہ ہو کر نکلتی ہیں۔

(۸) يَمْحَقُ اللّٰهُ الرِّبٰوا وَيُرْبِى الصَّدَقَاتِ

اللہ تعالیٰ سود کو ختم کرتا ہے اور صدقات کو بڑھاتا ہے۔

(۹) اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ

کیا تم لوگ لوگوں بھلائی کا حکم کرتے ہو اور اپنے آپ کو بھلاتے ہو۔

(۱۰) تَسْتَيْقِظَانِ صَبَاحًا وَتَخْرُجَانِ اِلَى الْبَسَاتِيْنِ

تم دونوں صبح جاگتے ہو اور باغوں کی طرف نکلتے ہو۔

(۱۱) تَذْكُرِيْنَ اللّٰهَ وَتَشْكُرِيْنَ نِعَمَهٗ

تو اللہ کا ذکر کرتی ہے اور اس کی نعمتوں کا شکریہ ادا کرتی ہے۔

(۱۲) تَعْرِفْنَ اللّٰهَ وَتَسْتَعِيْنَ بِهٖ فِى فِعْلِ الْخَيْرَاتِ

تم عورتیں اللہ کو پہچانتی ہو اور بھلائی کے کاموں میں اس سے مدد مانگتی ہو۔

(۱۳) اُحِبُّ کَرِیْمَ الطِّبَاعِ وَاَکْرَہُ سَیِّیَٔ الْاَخْلَاقِ

میں شریف طبیعت والے آدمی سے محبت کرتا ہوں اور برے اخلاق والے کو ناپسند کرتا ہوں۔

(۱۴) نَتَّبِعُ السُّنَّةَ وَنَکْرَہُ الْغُلُوَّ فِی الدِّیْنِ

ہم سنت کی اتباع کرتے ہیں اور دین میں غلو کو پسند نہیں کرتے۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۴۹) مشق نمبر (۴۹)

خالی جگہ کو پر کریں۔

(۱) ...... اَلْبَرْقُ وَیَخْطَفُ الْاَبْصَارَ (یَلْمَعُ)
(۲) تَخَافُ الْبِنْتُ الْقِطَّ وَ.......... مِنْهُ (تَفِرُّ)
(۳) ...... اَلصَّیَّادَانِ الشَّبَکَةَ وَیَصِیْدُوْنَ السَّمَكَ (یُلْقِیْ)
(۴) یُحِبُّ الْاَغْنِیَاءُ السُّمْعَةَ وَ...... اَمْوَالَهُمْ فِیْ سَبِیْلِهَا (یَصْرِفُوْنَ)
(۵) ...... اَلْبِنْتَانِ الدَّقِیْقَ وَتَخْبِزَانِ الرَّغِیْفَ (تَعْجِنُ)
(۶) تُوْقِدُ الْبَنَاتُ الْمُوْقِدَ وَ...... اَللَّحْمَ (یَطْبُخُ)
(۷) ...... فِی الْحَدِیْقَةِ وَتَقْطِفُ الْاَزْهَارَ (تَدْخُلُ)
(۸) ......تَرْکَبَانِ الدَّرَّاجَةَ وَ...... اِلَی الْمَدْرَسَةِ (تَذْهَبَانِ)
(۹) ...... اِلَی النَّهْرِ وَتَتَعَلَّمُوْنَ السِّبَاحَةَ (تَمْشُوْنَ)
(۱۰) تَطْبُخْنَ الطَّعَامَ وَ...... ثِیَابَ اَوْلَادِکُنَّ (تَغْسِلْنَ)
(۱۱) ...... اَلدَّرَّاجَةَ وَاَرْکَبُ عَلَیْهَا (اَکْتَرِیْ)
(۱۲) نَخْرُجُ اِلَی الْبَسَاتِیْنِ...... (وَنَتَنَزَّهُ)

اَلتَّمْرِیْنُ (۵۰) مشق نمبر (۵۰)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) سورج ڈوبتا ہے اور تاریکی چھا جاتی ہے۔

تَغْرُبُ الشَّمْسُ وَيَغْشَى الظَّلَامُ

(۲) فاطمہ شمع جلاتی ہے اور اپنا سبق یاد کرتی ہے۔

تُوقِدُ فَاطِمَةُ الشَّمْعَةَ وتَحْفَظُ دَرْسَهَا

(۳) حامد اور محمود بازار سے واپس آتے ہیں اور گھر میں داخل ہوتے ہیں۔

يَرْجِعُ حَامِدٌ وَمَحْمُودٌ مِنَ السُّوقِ ويَدْخُلَانِ الْبَيْتَ

(۴) فاطمہ اور صفیہ کھڑی ہوتی ہیں اور سلام کرتی ہیں۔

تَقُوْمُ فَاطِمَةُ وَصَفِيَّةُ وتُسَلِّمَانِ

(۵) درجہ پنجم کے طلبہ مقالے لکھتے ہیں اور تقریریں کرتے ہیں۔

يَكْتُبُ طَلَبَةُ الصَّفِ الْخَامِسِ مَقَالاتٍ ويَخْطِبُوْنَ

(٦) تم دونوں کھیل میں اپنا وقت ضائع کرتے ہو۔

تُضَيِّعَانِ وَقْتَكُمَا فِي اللَّعْبِ

(۷) مسلمان عورتیں قرآن پڑھتی ہیں اور سنت پر عمل کرتی ہیں۔

تَقْرَأُ النِّسَاءُ الْمُسْلِمَاتُ الْقُرْآنَ وَيَعْمَلْنَ بِالسُّنَّةِ

(۸) تو غریبوں کی مدد کرتا ہے اور اجر کا مستحق ہوتا ہے۔

تَنْصُرُ الْفُقَرَآءَ وتَسْتَحِقُّ الْجَزَآءَ

(۹) تم لوگ دن بھر کارخانہ میں کام کرتے ہو۔

تَعْمَلُوْنَ فِي الْمَصْنَعِ الْيَوْمَ الْكَامِلَ

(۱۰) تم عورتیں اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہوں۔

تُرَبِّيْنَ اَوْلَادَكُنَّ

(۱۱) تو مشکل کام کرتی ہے اور تھک جاتی ہے۔

تَعْمَلُ بِاَعْمَالٍ شَاقَّةٍ وَ تَتْعَبِيْنَ

(۱۲) میں ہر روز صبح سویرے اٹھتا ہوں۔

اَسْتَيْقِظُ فِي الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ كُلَّ يَوْمٍ

(۱۳) فرید کے دونوں بیٹے فصیح عربی بولتے ہیں۔

يَتَكَلَّمُ اِبْنَا فَرِيْدٍ بِالْعَرَبِيَّةِ الْفَصِيْحَةِ

(۱۴) ہم لوگ اللہ کی بندگی کرتے ہیں اور اس سے مدد چاہتے ہیں۔

نَعْبُدُ اللّٰهَ وَ نَسْتَعِيْنُهُ

اَلتَّمْرِيْنُ (۵۱) مشق نمبر (۵۱)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) لَا يَبْخَلُ الْكَرِيْمُ بِمَالِهٖ

مہربان آدمی اپنے مال میں بخل نہیں کرتا۔

(۲) لَا تَدُوْمُ صَدَاقَةُ اللَّئِيْمِ

کمینے کی دوستی ہمیشہ نہیں رہتی۔

(۳) لَا يَأْمَنُ الْعَجُوْلُ مِنَ الْعِثَارِ

جلدی کرنے والا پھسلنے سے نہیں بچ سکتا۔

(۴) تَتَغَيَّمُ السَّمَآءُ وَلَا تُمْطِرُ

مطلع (آسمان) ابرآلود (بادلوں والا) ہے اور برستا نہیں۔

(۵) مَا رَبِحَتْ تِجَارَتُنَا فِي الْعَامِ الْمَاضِي

پچھلے سال ہمارا کاروبار نفع بخش نہیں رہا۔

(۶) مَا حَرَثَ الْفَلَّاحُوْنَ اَرْضَهُمْ وَمَا بَذَرُوْا

کاشتکاروں نے اپنے زمینوں میں نہ ہل چلائے نہ بیج بوئے۔

(۷) مَاعَابَ رَسُوْلُ اللّٰہِ طَعَامًا قَطُّ

رسول پاکؐ نے کھانے میں کبھی نقص نہیں نکالا۔

(۸) مَاجَعَلَ اللّٰہُ لِرَجُلٍ مِنْ قَلْبَیْنِ فِی جَوْفِہٖ

اللہ تعالیٰ نے کسی آدمی کے سینے میں دو دل نہیں بنائے۔

(۹) مَاقَدَرُوا اللّٰہَ حَقَّ قَدْرِہٖ

ان لوگوں نے اللہ کی قدر نہ کی جیسا کہ اس کا حق تھا۔

(۱۰) تَظْلِمُوْنَ النَّاسَ وَلَاتَخَافُوْنَ اللّٰہَ

تم لوگوں پر ظلم کرتے ہو اور اللہ سے نہیں ڈرتے ہو۔

(۱۱) لَایُفْلِحُ الظَّالِمُوْنَ اَبَدًا

ظالم لوگ کبھی کامیاب نہیں ہونگے۔

(۱۲) تَجْرِی الرِّیَاحُ بِمَا لَا تَشْتَهِی السُّفُنُ

ہوائیں کشتیوں کے مخالف سمت چلتی ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۵۲) مشق نمبر (۵۲)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) اللہ تعالیٰ زمین میں بگاڑ کو پسند نہیں کرتا۔

لَا یُحِبُّ اللّٰہُ الْفَسَادَ فِی الْاَرْضِ

(۲) تم دونوں وقت پر نہیں پہنچے۔

مَاوَصَلْتُمَا عَلَی الْوَقْتِ الْمُعَیَّنِ

(۳) تمہارے والد دہلی سے واپس نہیں آئے۔

مَاعَادَ اَبُوْکُمْ مِنَ الدِّھْلِی

(۴) تم لوگوں نے اپنے اسباق یاد نہیں کئے۔

مَاحَفِظْتُمْ دُرُوْسَكُمْ

(۵) میں کبھی اونٹ پر سوار نہیں ہوا۔

مَارَكِبْتُ الْجَمَلَ قَطُّ

(۶) تو صبح سویرے نہیں اٹھتی

لَا تَسْتَيْقِضْنَ مُبَكِّرًا

(۷) فاطمہ اپنی کتاب کی حفاظت نہیں کرتی۔

لَا تُحَافِظُ فَاطِمَةُ عَلٰی كِتَابِهَا

(۸) نیکی کبھی برباد نہیں جاتی۔

لَاتَضِيْعُ الْحَسَنَةُ اَبَدًا

(۹) میں کسی امتحان میں فیل نہیں ہوا۔

مَارَسَبْتُ فِي اِخْتِبَارٍ قَطُّ

(۱۰) تم سب اپنے اسباق یاد نہیں کرتیں۔

لَا تَحْفَظْنَ دُرُوْسَكُنَّ

(۱۱) محنتی لڑکے مدرسے سے غیر حاضر نہیں ہوتے

لَا يَتَغَيَّبُ الْاَوْلَادُ الْمُجِدُّوْنَ عَنِ الْمَدْرَسَةِ

(۱۲) اچھے بچے شریروں کے ساتھ نہیں کھیلتے۔

لَايَلْعَبُ الْاَطْفَالُ الصَّالِحُوْنَ مَعَ الْاَشْرَارِ

(۱۳) مسلمان عورتیں بے پردہ نہیں نکلتیں۔

اَلنِّسَآءُ الْمُسْلِمَاتُ لَاتَتَبَرَّجْنَ

(۱۴) ہم لوگ فحش لٹریچر (کتابوں) کا مطالعہ نہیں کرتے۔

لَا نُطَالِعُ الْكُتُبَ الْمَاجِنَةَ

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (۲)

نواں سبق (۲)

(فعل مستقبل)

تم نے درس نمبر ۹ میں بھی پڑھا ہے کہ فعل مضارع میں زمانہ حال اور استقبال دونوں پائے جاتے ہیں۔ ذیل میں فعل مستقبل کے جملے لکھے جاتے ہیں۔ ان کا ترجمہ فعل مضارع ہی سے کیا جائے گا۔

کبھی فعل مضارع جو استقبال کے لئے آتا ہے۔ اس پر ''س'' اور ''سَوْفَ'' داخل کر دیتے ہیں ''س'' کے داخل ہونے کے بعد فعل مضارع مستقبل کے معنی میں خاص ہو جاتا ہے ''س'' مستقبل قریب اور ''سَوْفَ'' مستقبل بعید کے لئے لاتے ہیں۔

(۱) سَاُهْدِیْ اِلَیْكَ كِتَابًا مُمْتِعًا

(عنقریب میں تم کو ایک مفید کتاب ہدیہ کروں گا)

(۲) سَتَلْعَبُ فِرْقَتُنَا غَدًا ہماری ٹیم کل کھیلے گی۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۵۳) مشق نمبر (۵۳)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) میں عربی زبان میں تقریر کروں گا۔

سَاَخْطُبُ خُطْبَةً فِی الْعَرَبِیَةِ

(۲) میرے والد مجھے عنقریب ایک انعام دینگے۔

سَوْفَ یُعْطِیْنِیْ وَالِدِیْ جَائِزَةً

(۳) ہم دونوں اس سال چھٹیوں میں گھر نہیں جائیں گے۔

لَانَذْهَبُ اِلَى الْبَيْتِ فِي تَعْطِيْلَاتِ هٰذِهِ السَّنَةِ

(۴) محمود اور سالم کل ہوائی جہاز سے سفر کریں گے۔

سَيُسَافِرُ مَحْمُوْدٌ وَّسَالِمٌ بِالطَّائِرَةِ غَدًا

(۵) آج شام کی ٹرین سے میں دہلی جاؤں گا۔

سَأَذْهَبُ الْيَوْمَ اِلَى الدِّهْلِي بِالْقِطَارِ الْمَسَائِيِّ

(۶) فاطمہ اپنی ماں کے ساتھ ایک شادی میں جائے گی۔

سَتَذْهَبُ فَاطِمَةُ مَعَ اُمِّهَا فِي عُرْسٍ

(۷) تمہارا باغ اس سال خوب پھلے گا۔

سَتُثْمِرُ حَدِيْقَتُكُمْ جَيِّدًا فِي هٰذِهِ السَّنَةِ

(۸) ہم اگلے سال اپنے باغ میں آم کے درخت لگائیں گے۔

سَوْفَ نَغْرِسُ فِي بُسْتَانِنَا اَشْجَارَ الْمَانْجُوْ فِي الْعَامِ الْآتِي

(۹) تمہاری محنت ضائع جائے گی۔

سَيَذْهَبُ سَعْيُكُمْ عَبَثًا

(۱۰) تم لوگ اپنی محبت کا صلہ پاؤ گے۔

سَتَنَالُوْنَ جَزَاءَ جُهْدِكُمْ

(۱۱) آج ٹرین ایک گھنٹہ لیٹ آئے گی۔

اَلْيَوْمَ يَتَأَخَّرُ الْقِطَارُ سَاعَةً

(۱۲) آپ لوگ ریل کے وقت سے پہلے پہنچیں گے۔

سَتَبْلُغُوْنَ قَبْلَ وَقْتِ الْقِطَارِ

(۱۳) اس سال گرمی سخت پڑے گی۔

سَيَشْتَدُّ الْحَرُّ فِي هٰذَا الْعَامِ

(۱۴) تو اپنے والد کے ساتھ خانہ کعبہ کی زیارت کریگی۔

سَوْفَ تَزُوْرِيْنَ الْكَعْبَةَ مَعَ اَبِيْكَ

(۱۵) یہ لوگ زیادتیوں سے باز نہیں آئیں گے۔

لَا يَنْتَهِيْ هٰؤُلَاءِ النَّاسُ عَنْ عَادَاتِهِمْ

(۱۶) اللہ مشرکین کو معاف نہیں فرمائے گا۔

لَا يَغْفِرُ اللّٰهُ لِلْمُشْرِكِيْنَ

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ (۳)

نواں سبق (۳)

اردو میں کچھ افعال ایسے آتے ہیں جن میں استمرار کے معنی پائے جاتے ہیں۔ جیسے میں آرہا ہوں۔ محمود بازار جارہا ہے، حامد سورہا ہے وغیرہ۔ مگر عربی زبان میں اس کے لئے کوئی مستقل فعل نہیں آتا۔ اس لئے کبھی اس کا ترجمہ فعل مضارع سے کرتے ہیں اور کبھی اسم فاعل سے، ذیل کے جملوں کی عربی دیکھو۔

(۱) محمود بازار جارہا ہے۔

يَذْهَبُ مَحْمُوْدٌ اِلَى السُّوْقِ یا مَحْمُوْدٌ ذَاهِبٌ اِلَى السُّوْقِ

(۲) بادل برس رہا ہے۔ تُمْطِرُ السَّمَآءُ یا اَلسَّمَآءُ مُمْطِرَةٌ

(۳) بچہ سورہا ہے۔ اَلطِّفْلُ نَائِمٌ

(۴) فاطمہ سبق یاد کررہی ہے۔ تَحْفَظُ فَاطِمَةُ الدَّرْسَ

ذیل میں اردو کے ایسے ہی جملے لکھے جاتے ہیں۔ ان کا ترجمہ تم فعل مضارع ہی سے کرو۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۵۴) مشق نمبر (۵۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں اپنے والد کو خط لکھ رہا ہوں۔

اَكْتُبُ رِسَالَةً اِلٰى اَبِيْ

(۲) فاطمہ اپنی گڑیا سے کھیل رہی ہے۔

تَلْعَبُ فَاطِمَةُ بِلُعْبَتِهَا

(۳) یہ لڑکیاں پھول جمع کر رہی ہیں۔

هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتِ يَجْمَعْنَ الْاَزْهَارَ

(۴) میری ماں میرے لئے کھانا پکا رہی ہے۔

تَطْبَخُ اُمِّي طَعَامًا لِّيْ

(۵) محمود اپنا سبق یاد کر رہا ہے۔

يَحْفَظُ مَحْمُوْدٌ دَرْسَهٗ

(۶) یہ لڑکے اپنے اسکول جا رہے ہیں۔

هٰؤُلَآءِ الْاَوْلَادُ يَذْهَبُوْنَ اِلٰى مَدْرَسَتِهِمْ

(۷) دونوں مزدور کنواں کھود رہے ہیں۔

اَلْعَامِلَانِ يَحْفَرَانِ الْبِئْرَ

(۸) یہ بڑھئی کرسیاں بنا رہا ہے۔

هٰذَا النَّجَّارُ يَصْنَعُ الْكَرَاسِيَّ

(۹) حامد عربی زبان میں تقریر کر رہا ہے۔

يَخْطُبُ حَامِدٌ فِي اللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

(۱۰) عائشہ قرآن مجید کی تلاوت کر رہی ہے۔

عَائِشَةُ تَتْلُو الْقُرآنَ الْمَجِيْدَ

(۱۱) بوڑھی خادمہ صحن میں جھاڑو دے رہی ہے۔

تَكْنِسُ الْخَادِمَةُ الْعَجُوْزُ فِي السَّاحَةِ

(۱۲) محمود کا خادم گائے دوہ رہا ہے۔

يَحْلُبُ خَادِمُ مَحْمُوْدٍ الْبَقَرَةَ

(۱۳) تم دونوں روٹیاں پکا رہی ہو۔

تَطْبَخَانِ الرَّغِيْفَ

(۱۴) تم مجھ سے ایک معمولی بات پر جھگڑ رہی ہو۔

تُخَاصِمِيْنَنِيْ فِي مَسْأَلَةٍ طَبِيْعِيَّةٍ

(۱۵) یہ لاری اسٹیشن جا رہی ہے۔

تَذْهَبُ هٰذِهِ الْحَافِلَةُ إِلَى الْمَحَطَّةِ

(۱۶) چرواہے گا رہے ہیں اور خوش ہو رہے ہیں۔

الرُّعَاةُ يُغَنُّوْنَ وَيَفْرَحُوْنَ

اَلدَّرْسُ الْعَاشِرُ

(دسواں سبق)

(فعل مجہول نائب فاعل)

صرف ونحو کی کتابوں میں تم نے فعل معروف اور فعل مجہول کی تعریف تم نے پڑھی ہوگی "جس فعل کا فاعل معلوم ہو اس کو فعل معروف کہتے ہیں، اور جس فعل کا فاعل معلوم نہ ہو اس کو فعل مجہول کہتے ہیں۔ اب تک جملہ فعلیہ کی جتنی مشقیں گزری ہیں وہ

سب فعل معروف کی مشقیں تھیں۔ اب چند مشقیں فعل مجہول کی لکھی جاتی ہیں اس سلسلہ میں حسب ذیل باتیں یاد رکھو۔

(۱) فعل مجہول میں فاعل نہیں ہوتا۔ مگر اس کی جگہ مفعول بہ اس کا قائم مقام ہوتا ہے جو نائب فاعل کہلاتا ہے۔

(۲) نائب فاعل بھی ہمیشہ اسم ہی ہوتا ہے اور مرفوع ہوتا ہے۔

(۳) فعل مجہول کی تذکیر و تانیث اور جمع و تثنیہ کے لئے نائب فاعل کا لحاظ کیا جائیگا جس طرح فعل معروف فاعل حقیقی کا لحاظ کیا جاتا ہے۔

ذیل میں ماضی مجہول اور مضارع مجہول کی گردانیں لکھی جاتی ہیں ان کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ:۔

(۱) ماضی معروف کے پہلے حرف کو ضمہ اور آخری حرف سے پہلے حرف کو کسرہ دیکر ماضی مجہول بنا لیتے ہیں۔ جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ حَامِدًا سے ضُرِبَ حَامِدٌ وغیرہ یہ ثلاثی مجرد کا قاعدہ ہے۔ ثلاثی مزید اور رباعی مزید فیہ کے ماضی میں آخر سے پہلے حرف کو کسرہ اور باقی متحرک حروف کو ضمہ دیا جاتا ہے البتہ ماضی کا آخری حرف ہر حال میں مفتوح ہوتا ہے۔

(۲) اور مضارع معروف کے پہلے حرف کو ضمہ اور آخر سے پہلے حرف کو فتحہ دینے سے مضارع مجہول بن جاتا ہے جیسے يَضْرِبُ زَيْدٌ حَامِدًا سے يُضْرَبُ حَامِدٌ وغیرہ۔

ماضی	مذکر	ضُرِبَ	ضُرِبَا	ضُرِبُوْا	ضُرِبْتَ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُمْ	ضُرِبْتُ
مجہول	مؤنث	ضُرِبَتْ	ضُرِبَتَا	ضُرِبْنَ	ضُرِبْتِ	ضُرِبْتُمَا	ضُرِبْتُنَّ	ضُرِبْنَا
مضارع مذکر	يُضْرَبُ، يُضْرَبَانِ، يُضْرَبُوْنَ				تُضْرَبُ، تُضْرَبَانِ، تُضْرَبُوْنَ			اُضْرَبُ
مجہول مؤنث	تُضْرَبُ، تُضْرَبَانِ، يُضْرَبْنَ				تُضْرَبِيْنَ، تُضْرَبَانِ تُضْرَبْنَ			تُضْرَبُ

فائدہ: فعل لازم سے فعل مجہول نہیں بنتا کیونکہ فعل لازم کا مفعول بہ نہیں آتا۔ جو فاعل کا قائم مقام بن سکے۔ ہاں البتہ ایسے افعال جو ب داخل کر کے متعدی بنا لئے جاتے ہیں تو ان کا فعل مجہول بھی اسی طرح آئے گا جیسے ذَهَبَ بِهِ زَيْدٌ (زید اس کو لے گیا) سے ذُهِبَ بِهِ وہ لے جایا گیا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۵۵) مشق نمبر (۵۵)

(ماضی مجہول)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) سُرِرْتُ بِنَجَاحِكَ فِي الْاِمْتِحَانِ

میں امتحان میں تیری کامیابی پر خوش ہوا۔

(۲) حُصِدَ الزَّرْعُ فِي اَوَائِلِ الرَّبِيْعِ

موسم بہار کے شروع کے دنوں میں فصل کاٹی گئی۔

(۳) جُرِحَ اِبْنَا مَحْمُوْدٍ وَحُمِلَا اِلَى الْمُسْتَشْفٰى

محمود کے دونوں بیٹے زخمی ہو گئے اور ہسپتال لے جائے گئے۔

(۴) حُرِّمَ عَلَى الْمُسْلِمِيْنَ اَكْلُ الرِّبٰوا وَمُنِعُوْا عَنِ الْاِرْتِشَآءِ

مسلمانوں پر سود کھانا حرام کر دیا گیا اور ان کو رشوت لینے سے روک دیا گیا۔

(۵) اُمِرَتْ نِسَآءُ الْمُسْلِمِيْنَ بِالْحِجَابِ وَحُظِرْنَ مِنَ السُّفُوْرِ

مسلمان کی عورتوں کو پردہ کرنے کا حکم کیا گیا اور بے پردہ رہنے سے منع کر دیا گیا۔

(۶) قُطِعَتْ يَدُ السَّارِقِ جَزَآءً بِمَا سَرَقَ

چور کا ہاتھ اس چیز کے بدلے میں کاٹا گیا جو اس نے چوری کی۔

(۷) بُعِثَ مُوْسٰى اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَاۂٖ

موسیٰ فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف بھیجے گئے۔

(۸) زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوْءُ عَمَلِهٖ وَصُدَّ عَنِ السَّبِيْلِ

فرعون کے واسطے اس کے برے اعمال مزین کئے گئے اور سیدھے راستے سے روک دیا گیا۔

(۹) وَمَا اُمِرُوْا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ

اور نہیں حکم دیئے گئے وہ مگر یہ کہ وہ اللہ کی عبادت کریں۔

(۱۰) وَمَا اُوْتِيْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِيْلًا

اور نہیں دیئے گئے ہو تم علم سے مگر تھوڑا سا حصہ۔

(۱۱) قُبِضَ عَلٰى لِصَّيْنِ وَسِيْقَ بِهِمَا اِلٰى مَحَلِّ الشُّرْطَةِ۔

دو چور پکڑے گئے اور دونوں تھانے میں لے جائے گئے۔

(۱۲) بُهِتَ الْكَاذِبُوْنَ حِيْنَ سُئِلُوْا

جھوٹے لوگ خاموش رہ گئے جب ان سے سوال کئے گئے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۵۶) مشق نمبر (۵۶)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) حضرت عمر فاروقؓ ایک مجوسی غلام کے ہاتھوں شہید کئے گئے۔

اُسْتُشْهِدَ عُمَرُ الْفَارُوْقُ بِيَدِ غُلَامٍ مَجُوْسِيٍّ

(۲) حضرت عمرؓ کے بعد حضرت عثمانؓ خلیفہ مقرر کئے گئے۔

اُسْتُخْلِفَ عُثْمَانُؓ بَعْدَ عُمَرَؓ

(۳) غزوۂ بدر میں قریش کے بڑے بڑے سردار مارے گئے۔

قُتِلَ الرُّؤَسَاءُ الْكِبَارُ مِنْ قُرَيْشٍ فِي غَزْوَةِ الْبَدْرِ

(۴) ہجرت سے پہلے مسلمانوں پر بہت ظلم کیا گیا اور وہ اپنے گھروں سے نکالے گئے۔

ظُلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ ظُلْمًا شَدِيْدًا وَ اُخْرِجُوْا عَنْ دِيَارِهِمْ

(۵) فتح مکہ کے دن تمام قریش معاف کر دیے گئے۔

عُفِیَ عَنْ كَافَّةِ قُرَيْشٍ يَوْمَ الْفَتْحِ

(۶) خانہ کعبہ کو بتوں سے پاک کیا گیا۔

طُهِّرَ بَيْتُ اللّٰهِ عَنِ الْاَصْنَامِ۔

(۷) ابوبکر صدیقؓ کے زمانہ میں قرآن ایک صحیفہ میں جمع کیا گیا۔

جُمِعَ الْقُرْاٰنُ فِیْ صَحِيْفَةٍ وَاحِدَةٍ فِیْ عَهْدِ اَبِیْ بَكْرِ الصِّدِّيْقِؓ

(۸) ۳ھ میں شراب حرام کی گئی۔

حُرِّمَتِ الْخَمْرُ فِی الْعَامِ الثَّالِثِ مِنَ الْهِجْرَةِ

(۹) غزوۂ احد میں حضرت حمزہؓ شہید کیے گئے۔

اُسْتُشْهِدَ حَمْزَةُ فِیْ غَزْوَةِ اُحُدٍ

(۱۰) مسلمان عورتیں نوحہ کرنے سے روک دی گئیں۔

مُنِعَتِ النِّسَآءُ الْمُسْلِمَاتُ عَنِ النِّيَاحَةِ

(۱۱) کل رات میری سائیکل چوری ہوگئی اور چور نہ پکڑا گیا۔

سُرِقَتْ دَرَّاجَتِیْ فِی اللَّيْلَةِ الْمَاضِيَةِ وَمَا قُبِضَ عَلَی السَّارِقِ

(۱۲) ان لڑکیوں کو پردہ کا حکم دیا گیا اور بازار جانے سے روک دی گئیں۔

اُمِرَتْ هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ بِالْحِجَابِ وَ مُنِعْنَ عَنْ ذِهَابِ اِلَی السُّوْقِ

(۱۳) دونوں قاتلوں کو پھانسی کا حکم دیا گیا اور ان کو پھانسی دی گئی۔

اُمِرَ الْقَاتِلَانِ بِالشَّنْقِ وَشُنِقَا۔

(۱۴) درجۂ دوم کے طلبہ بلائے گئے اور سوال پوچھے گئے۔

دُعِیَ طُلَّابُ الصَّفِّ الثَّانِیْ وَسُئِلُوْا

اَلتَّمْرِیْنُ (۵۷) مشق نمبر (۵۷)

مضارع مجہول

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) لَا یُلْدَغُ الْمُؤْمِنُ مِنْ جُحْرٍ مَرَّتَیْنِ

مومن ایک سوراخ سے دومرتبہ نہیں ڈسا جاتا۔

(۲) لَا یُدْرَكُ الْمَجْدُ اِلَّا بِتَضْحِیَةٍ

بزرگی قربانی دیئے بغیر حاصل نہیں ہوتی۔

(۳) یُخْتَبَرُ الصَّدِیْقُ عِنْدَ بَلِیَّةٍ

دوست مشکل وقت میں آزمایا جاتا ہے۔

(۴) تُعْرَفُ مَوَاهِبُ الرَّجُلِ بِحُسْنِ اِخْتِیَارِہٖ

آدمی کی قابلیتوں کا علم اس کے حسن اختیار سے ہوتا ہے۔

(۵) تُفْتَحُ الدَّكَاكِیْنُ فِی السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ

دکانیں دس بجے کھولی جاتی ہیں۔

(۶) تُغْلَقُ الْمَدَارِسُ لِعُطْلَةِ الصَّیْفِ فِی مَایُوْ

گرمیوں کی تعطیلات کے واسطے سکول مئی میں بند کئے جاتے ہیں۔

(۷) یُزْرَعُ الْقُمْحُ فِی الْخَرِیْفِ وَیُحْصَدُ فِی الرَّبِیْعِ

گندم خزاں کے موسم میں کاشت کی جاتی ہے اور موسم بہار میں کاٹی جاتی ہے۔

(۸) تُصْنَعُ الْاَحْذِیَةُ مِنَ الْجِلْدِ

جوتے چمڑے سے بنائے جاتے ہیں۔

(۹) یُطْحَنُ الْقُمْحُ فِی الرَّحٰی اَوِ الطَّاحُوْنِ

گندم چکی میں پیسی جاتی ہے۔

(۱۰) سَتُرْسَلُ الْكُتُبُ بِالطَّيَّارَةِ

عنقریب کتابیں ہوائی جہاز کے ذریعے بھیجی جائیں گی۔

(۱۱) يُكْرَمُ اَبُوْكَ اَيْنَ حَلَّ وَسَارَ

آپ کے والد کی عزت کی جاتی ہے جہاں اُتریں جہاں جائیں۔

(۱۲) يُقَاتِلُوْنَ الْمُجَاهِدُوْنَ فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ

مجاہد قتال کرتے ہیں پس قتل کرتے ہیں اور شہید کیے جاتے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۵۸) مشق نمبر (۵۸)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) درخت اپنے پھل سے پہچانا جاتا ہے۔

تُعْرَفُ الشَّجَرَةُ بِثَمَرِهَا

(۲) انسان اپنی سیرت (کردار) سے جانا جاتا ہے۔

يُعْرَفُ الْاِنْسَانُ بِاَفْعَالِهٖ

(۳) مصر میں روئی کاشت کی جاتی ہے۔

يُزْرَعُ الْقُطْنُ فِي مِصْرَ

(۴) اس کھیت میں سرسوں بوئی جاتی ہے۔

يُزْرَعُ الْخَرْدَلُ فِي هٰذِهِ الْمَزْرَعَةِ

(۵) میرا باغ نہر کے پانی سے سیراب کیا جاتا ہے۔

يُسْقَى الْبُسْتَانُ بِمَاءِ النَّهْرِ

(۶) ہندوستان کے اکثر صوبوں میں روٹی کھائی جاتی ہے۔

يُؤْكَلُ الرَّغِيْفُ فِي اَكْثَرِ مُقَاطَعَاتِ الْهِنْدِ

(۷) عربی زبان بہت سے ملکوں میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔

تُتَكَلَّمُ اللُّغَةُ الْعَرَبِيَّةُ فِي كَثِيْرٍ مِّنَ الْبِلَادِ وَتُفْهَمُ

(۸) بنارس میں ریشمی کپڑے بنے جاتے ہیں۔

يُنْسَجُ ثِيَابُ الْحَرِيْرِ فِی بَنَارِسَ

(۹) الماریاں شیشم اور ساکھو کی بنائی جاتی ہیں۔

تُصْنَعُ الْخِزَانَاتُ مِنَ السَّاسَمِ وَالسَّاجِ

(۱۰) قیامت کے دن ہر شخص کا محاسبہ کیا جائے گا۔

يُحَاسَبُ كُلُّ امْرِئٍ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

(۱۱) نیکوں کو نیکی کا اور بروں کو ان کی برائی کا بدلہ دیا جائے گا۔

يُجْزَى الصَّالِحُوْنَ بِحَسَنَاتِهِمْ وَالْمُسِيْئُوْنَ بِسَيِّاٰتِهِمْ

(۱۲) مجرمین کو ان کے جرم کی وجہ سے سزا دی جائیگی۔

يُعَاقَبُ الْمُجْرِمُوْنَ بِجُرْمِهِمْ

(۱۳) ہمارے مدرسے میں عنقریب ایک جلسہ منعقد کیا جائے گا۔

سَوْفَ تُنْعَقَدُ حَفْلَةٌ فِي مَدْرَسَتِنَا

(۱۴) پاس ہونے والے طلباء کے درمیان انعامات تقسیم کئے جائیں گے۔

تُوَزَّعُ الْجَوَائِزُ بَيْنَ الطُّلَّابِ الْفَائِزِيْنَ

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ عَشَرَ (۱)

(گیارہواں سبق) (۱)

(ماضی بعید و ماضی استمراری)

فعل ماضی کی دو قسمیں ہیں ماضی بعید اور ماضی استمراری۔

(۱) فعل ماضی کے شروع میں کَانَ بڑھا دینے سے فعل ماضی بعید بن جاتا ہے۔ جے ذَهَبَ سے کَانَ ذَهَبَ (وہ گیا تھا) اور ذَهَبُوْا سے کَانُوا ذَهَبُوْا وہ گئے تھے۔

(۲) اسی طرح فعل مضارع کے شروع میں اگر کان بڑھا دیا جائے تو ماضی استمراری بن جاتی ہے۔ جیسے یَذْهَبُ سے کَانَ یَذْهَبُ (وہ جاتا تھا) اور یَذْهَبُوْنَ سے کَانُوْا یَذْهَبُوْنَ (وہ جاتا تھا) لور یَذْهَبُوْنَ سے کَانُوْا یَذْهَبُوْنَ (وہ لوگ جاتے تھے) اور ان کی پوری گردان حسب ذیل طریقے پر آئے گی۔

(۱) فعل ماضی بعید کی گردان

مذکر غائب	کَانَ ذَهَبَ	کَانَا ذَهَبَا	کَانُوْا ذَهَبُوْا
مؤنث غائب	کَانَتْ ذَهَبَتْ	کَانَتَا ذَهَبَتَا	کُنَّ ذَهَبْنَ
مذکر حاضر	کُنْتَ ذَهَبْتَ	کُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا	کُنْتُمْ ذَهَبْتُمْ
مؤنث حاضر	کُنْتِ ذَهَبْتِ	کُنْتُمَا ذَهَبْتُمَا	کُنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ
واحد متکلم	کُنْتُ ذَهَبْتُ	جمع متکلم	کُنَّا ذَهَبْنَا

(۲) فعل ماضی استمراری کی گردان

مذکر غائب	كَانَ يَذْهَبُ	كَانَا يَذْهَبَانِ	كَانُوْا يَذْهَبُوْنَ
مؤنث غائب	كَانَتْ تَذْهَبُ	كَانَتَا تَذْهَبَانِ	كُنَّ يَذْهَبْنَ
مذکر حاضر	كُنْتَ تَذْهَبُ	كُنْتُمَا تَذْهَبَانِ	كُنْتُمْ تَذْهَبُوْنَ
مؤنث حاضر	كُنْتِ تَذْهَبِيْنَ	كُنْتُمَا تَذْهَبَانِ	كُنْتُنَّ تَذْهَبْنَ
واحد متکلم	كُنْتُ أَذْهَبُ	جمع متکلم	كُنَّا نَذْهَبُ

فائدہ: ماضی بعید اور ماضی استمرای دونوں میں كَانَ کا فعل ماضی ہی رہے گا۔ جیسا کہ اوپر کے نقشہ سے ظاہر ہے۔

اسی طرح ماضی بعید اور ماضی استمراری اگر مجہول ہوں جب بھی كَانَ اوپر کے نقشہ کے مطابق ہی رہے گا اور تبدیلی صرف بعد والے فعل میں ہوگی جیسے كَانَ كُتِبَ (لکھا گیا تھا) اور كَانَ يُكْتَبُ (لکھا جاتا تھا)

اَلتَّمْرِيْنُ (۵۹) مشق نمبر (۵۹)

(ماضی بعید)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) كُنْتُ تَلَقَّيْتُ كِتَابَكَ مُنْذُ أُسْبُوْعٍ

میں نے آپ کا مکتوب ایک ہفتہ پہلے حاصل کیا۔

(۲) كُنْتُ رَأَيْتُكَ فِي مَدِيْنَةِ بَمْبَائِي

میں نے آپ کو بمبئی کے شہر میں دیکھا تھا۔

(۳) كُنَّا زُرْنَا بَيْتَ اللّٰهِ فِي الْعَامِ الْمَاضِي

ہم نے پچھلے سال اللہ کے گھر کی زیارت کی تھی۔

(۴) کُنْتُمَا جُرِحْتُمَا فِی سَاحَةِ الْحَرْبِ

تم دونوں لڑائی کے میدان میں زخمی کئے گئے تھے۔

(۵) کَانَ قُتِلَ کَثِیْرٌ مِّنَ الْاَعْدَاءِ

دشمنوں میں سے بہت سے قتل کئے گئے تھے۔

(۶) کُنْتُنَّ حَزِنْتُنَّ بِفَقْدِ اَبِیْکُنَّ

تم سب عورتیں اپنے باپ کی موت پر غمزدہ ہوئی تھیں۔

(۷) مَا کُنْتَ عَرَفْتَنِیْ وَلٰکِنِّیْ کُنْتُ عَرَفْتُكَ

آپ نے مجھے نہیں پہچانا تھا مگر میں نے آپ کو پہچان لیا تھا۔

(۸) کُنَّا خَرَجْنَا اِلَی الْغَابَةِ وَصِدْنَا الطُّیُوْرَ

ہم جنگل کی طرف نکلے تھے اور ہم نے پرندے شکار کئے تھے۔

(۹) کُنْتُمْ اُخْرِجْتُمْ مِنْ دِیَارِکُمْ وَحُرِمْتُمْ مِنْ اَمْوَالِکُمْ

تم اپنے گھروں سے نکالے گئے اور اپنے اموال سے محروم کر دیئے گئے تھے۔

(۱۰) مَا کَانَ عُوْقِبَ اَحَدٌ مِنْ تَلَامِیْذِ الصَّفِّ الْاَوَّلِ

پہلی جماعت کے شاگردوں میں سے کسی کو سزا نہ دی گئی تھی۔

(۱۱) مَا کُنْتُمْ حَفِظْتُمْ دُرُوْسَکُمْ فَضُرِبْتُمْ

تم نے اپنے اسباق یاد نہیں کئے تھے اسی لئے تمہاری پٹائی کی گئی۔

(۱۲) کُنْتُنَّ ذَهَبْتُنَّ اِلَی الْمُصَلّٰی یَوْمَ الْفِطْرِ

تم سب عورتیں عید الفطر کے دن عید گاہ گئی تھیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۶۰) مشق نمبر (۶۰)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں نے آپ کا مقالہ پڑھا تھا۔

كُنْتُ قَرَأْتُ مَقَالَتَكَ

(۲) پچھلے ہفتے میں نے آپ کو خط لکھا تھا۔

كُنْتُ كَتَبْتُ رِسَالَةً إِلَيْكَ فِي الْأُسْبُوعِ الْمَاضِي

(۳) تم نے اس سے پہلے تاج محل نہیں دیکھا تھا

مَا كُنْتُمْ شَاهَدْتُمْ "التَّاج مَحَلْ" قَبْلَ هٰذَا

(۴) ہم دونوں چھٹیوں میں گھر نہیں گئے تھے۔

ما كُنَّا ذَهَبْنَا إِلَى الْبَيْتِ فِي التَّعْطِيْلَاتِ

(۵) میں پچھلے سال بھی آپ سے ملا تھا۔

كُنْتُ لَقِيْتُكَ فِي السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ أَيْضًا

(٦) آپ دونوں نے مجھ کو نہیں پہچانا تھا۔

مَا كَانَا عَرَفَانِيْ۔

(۷) آپ لوگوں نے میری بڑی عزت فرمائی تھی۔

كُنْتُمْ أَكْرَمْتُمُوْنِيْ إِكْرَامًا

(۸) فاطمہ میرے ساتھ کل بازار گئی تھی۔

كَانَتْ فَاطِمَةُ ذَهَبَتْ مَعِيَ إِلَى السُّوْقِ أَمْسِ

(۹) اس نے اپنے لئے ایک گڑیا خریدی تھی۔

كَانَتْ اِشْتَرَتْ دُمْيَةً لَّهَا

(۱۰) تم عورتوں نے میری تقریر سنی تھی۔

كُنْتُنَّ سَمِعْتُنَّ خِطَابِيْ

(۱۱) میں نے لوگوں کو خیر کی طرف بلایا تھا۔

كُنْتُ دَعَوْتُهُمْ إِلَى الْخَيْرِ

(۱۲) وہ لوگ اذان سے پہلے جاگ گئے تھے۔

كَانُوْا قَدِ انْتَبَهُوْا قَبْلَ الْاَذَانِ

(۱۳) تم لوگ کل کھانے پر مدعو کئے گئے تھے۔

كُنْتُمْ دُعِيْتُمْ لِلطَّعَامِ اَمْسِ

(۱۴) پارسال عید کی نماز جامع مسجد میں پڑھی گئی تھی۔

كَانَتْ صُلِّيَتْ صَلٰوةُ الْعِيْدِ فِى الْمَسْجِدِ الْجَامِعِ فِى السَّنَةِ الْمَاضِيَةِ۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۶۱) مشق نمبر (۶۱)

ماضی استمراری

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) كُنْتُ اَسْتَيْقِظُ صَبَاحًا وَاَتْلُو الْقُرْآنَ

میں صبح جاگتا تھا اور قرآن کی تلاوت کرتا تھا۔

(۲) كُنْتُ اَسْمَعُ تَغْرِيْدَ الطُّيُوْرِ عَلَى الْاَغْصَانِ

میں شاخوں پر پرندوں کی چہچہاہٹ سنتا تھا۔

(۳) كَانَ يَسْكُنُ مَعِىْ رَجُلَانِ مِنْ اَهْلِ الْقَرْيَةِ

میرے ساتھ گاؤں کے دو آدمی رہتے تھے۔

(۴) وَكَانَ يَعْمَلَانِ فِى مَعْمَلٍ وَكُنْتُ اَتَعَلَّمُ فِى الْكُلِّيَّةِ

وہ دونوں ایک کارخانے میں کام کرتے تھے اور میں کالج میں تعلیم حاصل کرتا تھا۔

(۵) كَانَ يَحْرُثُ قَرَوِىٌّ اَرْضَهٗ وَيُغَنِّىْ

ایک گاؤں کا رہنے والا اپنے کھیت میں ہل چلاتا تھا اور گانا گاتا تھا۔

(۶) كُنَّا نَخْرُجُ اِلَى الْبُسْتَانِ وَنَنْشِقُ الْهَوَاءَ

ہم باغ کی جانب نکلتے تھے اور ہوا کھاتے تھے۔

(۷) كَانَتْ تَرْقَعُ اُمِّیْ ثِيَابِیْ وَ تَطْبَخُ لِیَ الطَّعَامَ

میری امی میرے کپڑوں کو پیوند لگاتی تھی اور میرے لئے کھانا پکاتی تھی۔

(۸) كَانَتْ تَذْهَبُ اُخْتَایَ اِلَی الْمَدْرَسَةِ وَتَتَعَلَّمَان

میری دو ہمشیرائیں مدرسہ میں جاتیں تھیں اور پڑھتیں تھیں۔

(۹) كَانَتْ تَقْطِفُ الْبَنَاتُ الْاَزْهَارَ وَيَفْرَحْنَ

لڑکیاں پھول توڑتی تھیں اور خوش ہوتی تھیں۔

(۱۰) كُنَّ يَسْمَعْنَ الْخُطْبَةَ مِنْ وَّرَآءِ الْحِجَابِ

وہ سب خواتین پردے کے پیچھے خطاب سنتی تھیں۔

(۱۱) كُنْتِ تَبْكِيْنَ عَلٰی وَلَدِكِ وَ تَذْكُرِيْنَ حِوَارَهٗ

تو اپنے بچے پر روتی تھی اور اس کی گفتگو یاد کرتی تھی۔

(۱۲) كُنْتُنَّ تَحْمِلْنَ الْجِرَارَ وَ تَسْقِيْنَ الْجَرْحٰی

تم سب عورتیں گھڑے اٹھاتی تھیں اور زخمیوں کو پانی پلاتی تھیں

اَلتَّمْرِيْنُ (۶۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) میں اس باغ میں ہر روز ٹہلنے آتا تھا۔

كُنْتُ اَجِیْءُ فِیْ هٰذِهِ الْحَدِيْقَةِ كُلَّ يَوْمٍ لِلتَّجَوُّلِ

(۲) اس گھر میں ایک ایرانی تاجر رہتا تھا۔

كَانَ يَسْكُنُ فِیْ هٰذَا الْمَنْزِلِ تَاجِرٌ اِيْرَانِیٌّ

(۳) وہ مجھ سے کبھی عربی اور کبھی فارسی میں باتیں کرتا تھا۔

كَانَ يَتَكَلَّمُ مَعِیَ اَحْيَانًا فِی الْعَرَبِيَّةِ وَاَحْيَانًا فِی الْفَارِسِيَّةِ

(۴) میری بہن مجھ سے بڑی محبت کرتی تھی۔

كَانَتْ اُخْتِيْ تُحِبُّنِيْ جِدًّا

(۵) ہم دونوں ایک ساتھ کھیلا کرتے تھے۔

كُنَّا نُلَاعِبُ

(۶) عہد اسلامی میں چور کا ہاتھ کاٹا جاتا تھا۔

كَانَتْ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيْ عَهْدِ الْاِسْلَامِ

(۷) شراب پینے والوں کو کوڑے لگائے جاتے تھے۔

كَانَ شَارِبُوْا الْخَمْرِ يُجْلَدُوْنَ

(۸) کل بڑے زور کی بارش ہو رہی تھی۔

كَانَتِ السَّمَآءُ تُمْطِرُ اَمْسِ مَطَرًا غَزِيْرًا

(۹) فاطمہ قرآن مجید کی تلاوت کر رہی تھی۔

كَانَتْ فَاطِمَةُ تَتْلُوْ الْقُرآنَ الْمَجِيْدَ

(۱۰) تو مہمانوں کیلئے کھانا پکا رہی تھی۔

كُنْتِ تَطْبَخِيْنَ الطَّعَامَ لِلضُّيُوْفِ

(۱۱) اس کھیت میں کل ایک مور ناچ رہا تھا۔

كَانَ يَرْقُصُ طَاؤُسٌ اَمْسِ فِيْ هٰذَا الْحَقْلِ

(۱۲) تم دونوں ندی میں تیرنا سیکھ رہے تھے۔

كُنْتُمَا تَتَعَلَّمَانِ السِّبَاحَةَ فِي النَّهْرِ

(۱۳) ہم لوگ آپ کا ایک گھنٹہ سے انتظار کر رہے تھے۔

كُنَّا نَنْتَظِرُكَ مُنْذُ سَاعَةٍ

(۱۴) تم عورتیں قرآن پاک کا درس سن رہی تھیں۔

كُنْتُنَّ تَسْمَعْنَ دَرْسَ الْقُرآنِ

اَلدَّرْسُ الْحَادِیْ عَشَرَ (۲)

بارہواں سبق (۲)

(ماضی استمراری منفی)

ماضی بعید میں چونکہ دونوں فعل ماضی ہی ہوتے ہیں اس لئے شروع میں ما نافیہ بڑھا کر حسب قاعدہ اسے مثبت سے منفی بنا لیتے ہیں۔ جیسے کُنْتُ ذَهَبْتُ سے ما كُنْتُ ذَهَبْتُ (میں نہیں گیا تھا)

مگر ماضی استمراری میں چونکہ کانَ فعل ماضی اور بعد کا فعل فعل مضارع ہوتا ہے اس لئے اس کے منفی صیغے بنانے کے دو طریقے ہیں۔

(۱) یہ کہ کَانَ کے شروع میں مَا نافیہ بڑھا دیا جائے جیسے مَا كَانَ يَلْعَبُ (وہ) نہیں کھیلتا تھا۔

(۲) دوسرا طریقہ یہ ہے کہ کَانَ کے بعد دوسرے فعل کے شروع میں لا ئے نفی لگا دیا جائے جیسے كَانَ لَا يَلْعَبُ (وہ نہیں کھیلتا تھا)

اَلتَّمْرِیْنُ (۶۳) مشق نمبر (۶۳)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) مَا كَانَ يَذْهَبُ مَحْمُوْدٌ اِلَى الْمَدْرَسَةِ

محمود مدرسہ نہ جاتا تھا۔

(۲) كَانَ لَا يَحْفَظُ اِبْنُكَ دَرْسَهٗ

تیرا بیٹا اپنا سبق یاد نہ کرتا تھا۔

(۳) مَا كُنْتُمْ تَلْعَبُوْنَ فِي الْمُبَارَاةِ

تم لوگ میچ نہیں کھیلتے تھے۔

(۴) كُنْتُمْ لَا تُحْسِنُوْنَ السِّبَاحَةَ مِنْ قَبْلُ

تم اس سے قبل اچھا نہیں تیرا کرتے تھے۔

(۵) مَاكُنْتَ تَتْلُوْا مِنْ قَبْلِهٖ مِنْ كِتَابٍ

تو اس سے قبل کوئی کتاب نہیں پڑھتا تھا۔

(٦) كَانُوْا لَايَتَنَاهَوْنَ عَنْ مُنْكَرٍ فَعَلُوْهُ

وہ لوگ ایک دوسرے کو اس برائی سے نہ روکتے تھے جس کو وہ کرتے تھے۔

(۷) مَا كُنْتِ تَلْعَبِيْنَ مَعَ اَتْرَابِكِ

تو اپنی ہم عمروں کے ساتھ نہیں کھیلتی تھی۔

(۸) كُنْتِ لَا تَقْبَلِيْنَ الْهَدِيَّةَ مِنْ اَحَدٍ

تو کسی سے ہدیہ قبول نہ کرتی تھی۔

اَلتَّمْرِيْنُ (٦۴) مشق نمبر (٦۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں بنگلہ زبان نہیں سمجھتا تھا۔

مَاكُنْتُ اَفْهَمُ لُغَةَ بَنْجَلَةَ،

(۲) وہ سب اردو زبان نہیں جانتے تھے۔

كَانُوْا لَا يَعْلَمُوْنَ لُغَةَ الْاُرْدِيَّةِ

(۳) میں امتحانات میں فعل نہیں ہوا تھا۔

مَاكُنْتُ رَسَبْتُ فِى الْاِمْتِحَانَاتِ

(۴) ہم لوگ کسی پر ظلم نہیں کرتے تھے۔

مَا كُنَّا نَظْلِمُ عَلٰى اَحَدٍ

(۵) تم لوگ میرے ساتھ ٹہلنے نہیں نکلے تھے۔

مَا كُنْتُمْ خَرَجْتُمْ مَعِيْ لِلتَّنَزُّهِ

(۶) میرے چچا ریل گاڑی پر سوار نہیں ہوتے تھے۔

كَانَ عَمِّيْ لَا يَرْكَبُ عَلَى الْقِطَارِ

(۷) میری خادمہ کوئی چیز نہیں چراتی تھی۔

كَانَتْ خَادِمَتِيْ لَا تَسْرِقُ شَيْئًا

(۸) تو پہلے اچھا کھانا نہیں پکاتی تھی۔

مَا كُنْتِ تُحْسِنِيْنَ الطَّبْخَ قَبْلَ هٰذَا۔

(۹) میرے والد کسی سائل کو واپس نہیں کرتے تھے۔

مَا كَانَ وَالِدِيْ يَرُدُّ سَائِلًا

(۱۰) تم لوگ عربی جلسوں میں شریک نہیں ہوتے تھے۔

مَا كُنْتُمْ تَحْضُرُوْنَ حَفَلَاتٍ عَرَبِيَّةٍ

(۱۱) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اپنے نفس کے لئے کسی سے انتقام نہیں لیتے تھے۔

مَا كَانَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْتَقِمُ عَنْ اَحَدٍ لِنَفْسِهٖ

(۱۲) آپ کسی کھانے کی مذمت نہیں فرماتے تھے اور نہ اس کی بہت تعریف ہی کرتے تھے۔

مَا كَانَ يَذُمُّ طَعَامًا وَلَا يَمْدَحُهٗ جِدًّا

اَلتَّمْرِيْنُ (٦٥) مشق نمبر (٦٥)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) صاف ہوا صحت کے لئے مفید ہے۔

اَلْهَوَاءُ الصَّافِيْ نَافِعٌ لِلصِّحَّةِ

(۲) تیرنا ایک اچھی ورزش ہے۔

اَلسِّبَاحَةُ تَمْرِيْنٌ جَيِّدٌ / رِيَاضَةٌ جَيِّدَةٌ

(۳) میری دونوں بہنیں بیمار ہیں۔

اُخْتَایَ مَرِيْضَتَانِ

(۴) اس شہر کے مسلمان خوشحال ہیں۔

مُسْلِمُوْ هٰذِهِ الْمَدِيْنَةِ مُتَنَعِّمُوْنَ

(۵) تمہارے دونوں بھائی بڑے محنتی ہیں۔

اَخَوَاكَ مُجِدَّانِ جِدًّا

(۶) میرے چچا پوسٹ آفس میں کام کرتے ہیں۔

كَانَ عَمِّيْ يَعْمَلُ فِي مَكْتَبِ الْبَرِيْدِ

(۷) میرے والد نے مجھے ایک انعام دیا ہے۔

قَدْ اَعْطَانِيْ اَبِيْ جَائِزَةً

(۸) یہ لڑکے مدرسے نہیں جاتے اور دن بھر کھیلتے ہیں۔

هٰؤُلَآءِ الْاَوْلَادَ لَايَذْهَبُوْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ وَيَلْعَبُوْنَ طُوْلَ النَّهَارِ

(۹) یہ گھڑی دس بجے بند ہو گئی تھی۔

قَدْ كَانَتْ هٰذِهِ السَّاعَةُ وَقَفَتْ فِي السَّاعَةِ الْعَاشِرَةِ

(۱۰) کل ہم لوگ اسٹیشن گئے تھے۔

كُنَّا ذَهَبْنَا اِلَى الْمَحَطَّةِ اَمْسِ

(۱۱) ایک دیہاتی گا رہا تھا اور بکریاں چرا رہا تھا۔

كَانَ قَرَوِيٌّ يُغَنِّيْ وَيَرْعَى الشِّيَاهَ

(۱۲) دو دوست ساتھ ساتھ سفر کر رہے تھے۔

كَانَ الصَّدِيْقَانِ يُسَافِرَانِ مَعًا فِي السَّفَرِ

(۱۳) میں ایک عربی مقالہ لکھ رہا ہوں۔

اَكْتُبُ مَقَالَةً عَرَبِيَّةً

(۱۴) لڑکیاں کھیل رہی ہیں اور خوش ہو رہی ہیں۔

اَلْبَنَاتُ يَلْعَبْنَ وَ يَفْرَحْنَ

(۱۵) تم دونوں ایک دوسرے کو نہیں پہچانتے تھے۔

كُنْتُمَا لَا تَتَعَارَفَانِ

(۱۶) ہم لوگ کل ایکسپریس سے دہلی جائیں گے۔

سَنَذْهَبُ اِلَى الدِّهْلِي بِالْقِطَارِ السَّرِيْعِ غَدًا

اَلتَّمْرِيْنُ (٦٦) مشق نمبر (٦٦)

(في الانشاء) (انشاء کے بارے میں)

اپنے دار الاقامہ پر جملہ اسمیہ کے چھ جملے ایسے لکھو جن میں تذکیر و تانیث واحد تثنیہ جمع میں مبتداء اور خبر کی مطابقت دکھا سکو۔

(۱) دَارُ اِقَامَتِنَا عِمَارَةٌ ذَاتُ ثَلَاثَةِ اَدْوَارٍ

(۲) وَكُلُّ الْاَدْوَارِ مُخْتَصَّةٌ بِالطُّلَّابِ الْمُقِيْمِيْنَ

(۳) وَدَوْرَاهَا الْعُلْوِيَّانِ مُخْتَصَّانِ بِالطَّلَبَةِ الْكِبَارِ

(۴) وَغُرْفَتَاهَا الْوُسْطِيَّتَانِ مُخْتَصَّتَانِ بِالْاَسَاتِذَةِ

(۵) وَحُجُرَاتُهَا مُزَيَّنَةٌ بِالْجُدْرَانِ الْمُجَصَّصَةِ وَالْفُرُشِ الْغَالِيَةِ وَالْمَصَابِيْحِ الْكَهْرُبَائِيَّةِ

(۶) وَسُكَّانُهَا كُلُّهُمْ مُلْزَمُوْنَ بِكَنْسِهَا وَتَنْظِيْفِهَا

(۲) اپنے کمرہ پر جملہ فعلیہ کے کم از کم دس جملے ایسے لکھو جن میں فعل مضارع اور فعل

ماضی کی کل قسمیں آ جائیں۔ مضمون کی وضاحت کے لئے جملہ اسمیہ سے بھی مدد لو۔

(۱) مَاكَانَ لَنَا مَحَلٌّ السَّكَنِ فِي الْجَامِعَةِ حِيْنَ انْتَسَبْنَا إِلَيْهَا

(۲) فَطَالَبْنَا الْمُدِيْرَ إِنْشَاءَ حُجْرَةٍ لِسُكْنَانَا

(۳) فَأَنْشَأَ حَضْرَتُهُ غُرْفَةً فَسِيْحَةً تَسَعُ جَمِيْعَ الزُّمَلَاءِ اسْتِجَابَةً لِطَلَبِنَا

(۴) وَقَدْ كُنَّا نَحْنُ هُمُ الْعُمَّالَ فِي بِنَاءِ هَا أَيْضًا

(۵) فَنَشَأَتْ غُرِفَةٌ جَمِيْلَةٌ حَافِلَةٌ وَفْقَ رَغْبَتِنَا۔

(۶) وَكَانَ الْفَرَاغُ مِنْ بِنَاءِ هَا فِي الْأُسْبُوْعِ الْمَاضِي

(۷) وَمَا ادَّخَرَ الْبَنَّاؤُوْن وُسْعَهُمْ فِي تَشْدِيْدِهَا وَتَزْيِيْنِهَا

(۸) بُنِيَتْ عِمَارَتُهُ بِالْأَجُرِّ ثُمَّ سُقِّفَتْ بِالْعَارِضَاتِ الْمَعْدِنِيَّةِ الْمَتِيْنَةِ

(۹) وَبَقِيَ عَمَلُ التَّبْيِيْضِ فَسَتُبَيَّضُ حِيْطَانُهَا عَنْ قَرِيْبٍ

(۱۰) وَنُحِبُّ غُرْفَتَنَا الْحَبِيْبَةَ بِصَمِيْمِ فُؤَادِنَا وَلَانُقَصِّرُ فِي تَنْظِيْفِهَا وَالتَّعَهُّدِ بِهَا۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ (١)

بارہواں سبق (١)

(فعل امر)

فعل امر کی تعریف درس نمبر ٨ میں تم نے پڑھی ہے۔ ذیل میں اس کے بنانے کا قاعدہ لکھا جاتا ہے۔

١) فعل امر حاضر معروف مضارع حاضر معروف سے بنایا جاتا ہے اور وہ اس طرح کہ

(١) سب سے پہلے علامت مضارع حذف کر دی جائے۔

(٢) علامت مضارع حذف کرنے کے بعد پہلا حرف اگر ساکن رہ جائے تو شروع میں ہمزہ وصل بڑھا دو جیسے تَكْتُبُ سے اُكْتُبْ وغیرہ۔

(٣) مضارع کے عین کلمہ کا اگر ضمہ ہو تو ہمزہ وصل کو بھی ضمہ دے دو اور اگر مضارع کے عین کلمہ کو کسرہ ہو تو دونوں صورتوں میں ہمزہ وصل مسکور نا دَ جیسے تَكْتُبُ سے اُكْتُبْ اور تَفْتَحُ وَ تَضْرِبُ سے اِفْتَحْ وَ اِضْرِبْ

(٤) حرف آخر کو ساکن کر دو اگر کوئی علت ہو تو بالکل ہی حذف کر دو جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ اور تَخْشٰی سے اِخْشَ اور تَرْمِيْ سے اِرْمِ وغیرہ۔

(٥) دونوں تثنیہ اور جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی گرا دو۔

(٢) امر معروف اور امر متکلم کے صیغے بھی آتے ہیں ان کے بنانے کا قاعدہ امر حاضر کے قاعدے سے کچھ مختلف ہے اور وہ یہ ہے کہ

(١) علامت مضارع کو باقی رکھتے ہوئے لام امر بڑھا دو اور آخری حرف کو

ساکن کردو۔

(۲) امر حاضر کی طرح امر غائب سے بھی نون اعرابی (تثنیہ وجمع مذکر کا نون) گرادو

(۳) اسی طرح آخر میں اگر کوئی حرف علت ہو تو اس سے حذف کر دو۔

(ذیل میں امر کی پوری گردان لکھی جاتی ہے مگر یہ یاد رکھو کہ امر حقیقی امر حاضر ہی کو کہتے ہیں۔)

لِيَكْتُبْ، لِيَكْتُبَا، لِيَكْتُبُوْا	اُكْتُبْ، اُكْتُبَا، اُكْتُبُوْا
لِتَكْتُبْ، لِتَكْتُبَا، لِيَكْتُبْنَ	اُكْتُبِيْ، اُكْتُبَا، اُكْتُبْنَ

لِاَكْتُبْ، لِنَكْتُبْ

فائدہ: علامت مضارع حذف کرنے کے بعد اگر پہلا حرف ساکن نہ رہے تو ہمزہ وصل بڑھانے کی ضرورت نہیں ہے جیسے يَدَعُ سے دَعْ، يُعَلِّمُ سے عَلِّمْ، يَتَعَلَّمُ سے تَعَلَّمْ اور يَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلْ

(۲) باب افعال میں ہمزہ قطعی (اصلی) ہوتا ہے اس لئے اس کے امر میں تم ہمزہ مفتوح دیکھو گے، جیسے اَحْسِنْ، اَكْرِمْ وغیرہ۔

اَلتَّمْرِيْنُ (٦٧) مشق نمبر ٦٧

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) وَأْمُرْ اَهْلَكَ بِالصَّلٰوةِ وَاصْطَبِرْ عَلَيْهَا

اور اپنے گھر والوں کو نماز کا حکم کرو اور خود بھی اس پر قائم رہیں۔

(۲) مَا اٰتَاكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

جو تم کو رسول دے تم اس کو لے لو اور جس سے تم کو روکے اس سے رک جاؤ۔

(۳) اَوْفُوْا الْكَيْلَ اِذَا كِلْتُمْ وَزِنُوْا بِالْقِسْطَاسِ الْمُسْتَقِيْمِ

تم پورا ناپو جب تم ناپ کردو اور سیدھے ترازو کے ساتھ تولو۔

(۴) قَالَ اللّٰهُ لِمُوْسٰی وَهٰرُوْنَ اِذْهَبَا اِلٰی فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰی

کہا اللہ تعالیٰ نے موسیٰ اور ہارون کو تم دونوں فرعون کی طرف جاؤ بے شک اس نے سرکشی کی۔

(۵) فَقُوْلَا لَهٗ قَوْلًا لَّيِّنًا لَّعَلَّهٗ يَتَذَكَّرُ اَوْ يَخْشٰی

پس تم اس کو نرم انداز سے بات کہو شاید کہ وہ نصیحت پکڑے یا ڈرے۔

(۶) وَقِيْلَ لِمَرْيَمَ فَكُلِيْ وَاشْرَبِيْ وَقَرِّيْ عَيْنًا

اور کہا گیا مریم کو پس کھا تو اور پی تو اور اپنی آنکھوں کو ٹھنڈا کر۔

(۷) اِذَا بَلَغَ الْاَطْفَالُ مِنْكُمُ الْحُلُمَ فَلْيَسْتَأْذِنُوْا

جب تم میں سے بچے بلوغت کی عمر کو پہنچ جائیں پس اجازت طلب کریں۔

(۸) اِجْلِسْ وَاسْتَرِحْ وَلْاَذْهَبْ اَنَا اِلَى السُّوْقِ

تو بیٹھ اور آرام کر اور میں بازار کی طرف جاؤں۔

(۹) اِكْتَرِلِيْ مَرْكَبَةً وَلْيَدْعُ اَحْمَدُ حَمَّالًا

تو میرے واسطے کرایہ پر گاڑی لے اور احمد قلی کو بلائے۔

(۱۰) اِتَّقُوْا فِرَاسَةَ الْمُؤْمِنِ فَاِنَّهٗ يَنْظُرُ بِنُوْرِ اللّٰهِ

مومن کی فراست سے بچو کہ وہ اللہ کے نور سے دیکھتا ہے۔

(۱۱) اَكْرِمُوا الضُّيُوْفَ وَاَحْسِنُوْا مَثْوَاهُمْ

مہمانوں کا اکرام کرو اور انہیں اچھا مقام دو۔

(۱۲) عَلِّمْنَ اَوْلَادَكُنَّ الْاَدَبَ وَالدِّيْنَ

تم عورتیں اپنی اولاد کو ادب اور دین کی تعلیم دو۔

اَلتَّمْرِيْنُ (٦٨)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) صبح سویرے اٹھو اور اللہ کا نام لو۔

اِسْتَيْقِظُوا فِى الصَّبَاحِ الْبَاكِرِ وَاذْكُرُوا اسْمَ اللّٰهِ

(۲) چاق و چوبند رہ اور کاہلی چھوڑ

اُنْشَطْ وَاتْرُكِ الْكَسَلَ

(۳) ماں باپ کا کہا مان اور ان کی عزت کر۔

اِمْتَثِلْ اَمْرَ اَبَوَيْكَ وَاَكْرِمْهُمَا

(۴) فاطمہ خاموش رہ اور میری بات سن

يَافَاطِمَةُ اسْكُتِيْ وَاسْمَعِي كَلَامِيْ

(۵) گھر کی خادمہ جھاڑو دے اور برتن صاف کرے۔

لِتَكْنِسْ خَادِمَةُ الْبَيْتِ وَلْتُنَظِّفِ الْاَوَانِى

(۶) تم عورتیں کھانا پکاؤ اور بچوں کو کھلاؤ۔

اِطْبَخْنَ الطَّعَامَ وَاَطْعِمْنَ الْاَطْفَالِ

(۷) یہ لڑکیاں اب پردہ کریں۔

لِتَحْتَجِبْ هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ الْآنَ

(۸) خدا کی نافرمانی (معصیت) سے بچو۔

اِتَّقُوْا مَعْصِيَةَ اللّٰهِ

(۹) اچھے لوگوں کی صحبت اختیار کرو۔

~~صَاحِبْ مَجَالِسَ الصُّلَحَاءِ~~

(۱۰) غریبوں پر ترس کھاؤ اور ان کی مدد کرو۔

اِرْحَمِ الْفُقَرَآءَ وَانْصُرْهُمْ

(۱۱) تم دونوں سامان کی حفاظت کرو۔

اِحْفِظَا الْمَتَاعَ

(۱۲) تم لوگ مقالے لکھو اور میں تقریر کروں۔

اُكْتُبُوْا الْمَقَالَاتِ وَلْاَخْطُبْ

(۱۳) محمود شعر پڑھے اور لوگوں کو سنائے۔

لِيَنْشُدْ مَحْمُوْدُ نِ الشِّعْرَ وَلْيُسْمِعِ النَّاسَ

(۱۴) وہ لوگ دشمن سے ہوشیار رہیں۔

لِيُحَاذِرُوْا مِنَ الْعَدُوِّ

(۱۵) اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملو۔

اِلْقِ اَخَاكَ بِوَجْهٍ طَلْقٍ

اَلدَّرْسُ الثَّانِي عَشَرَ (۲)

بارہواں سبق (۲)

فعل نہی

فعل نہی جو امر ہی کی ایک قسم ہے اور جس میں کسی کام سے باز رہنے کا حکم دیا جاتا ہے۔ یہ بھی فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے اس کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے۔

(۱) علامتِ مضارع کو باقی رکھتے ہوئے شروع میں لائے نہی بڑھا دو اور حرف آخر کو ساکن کر دو۔ (۲) امر کی طرح نہی بھی تثنیہ جمع مذکر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی حذف کر دیا جاتا ہے (۳) اور اسی طرح آخر میں اگر کوئی حرف علت ہو تو اسے بھی گرا دیا جاتا ہے جیسے لَا تَدْعُ، لَا تَخْشَ۔

ذیل میں فعل نہی کی پوری گردان لکھی جاتی ہے مگر امر ہی کی طرح نہی حقیقی کے بھی حاضر کے چھ صیغے اصلی ہیں۔

لَا يَكْتُبْ	لَا يَكْتُبَا	لَا يَكْتُبُوْا
لَا تَكْتُبْ	لَا تَكْتُبَا	لَا يَكْتُبْنَ
لَا تَكْتُبْ	لَا تَكْتُبَا	لَا تَكْتُبُوْا
لَا تَكْتُبِيْ	لَا تَكْتُبَا	لَا تَكْتُبْنَ
لَا اَكْتُبْ	لَا نَكْتُبْ	

اَلتَّمْرِيْنُ (۶۹) مشق نمبر (۶۹)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) لَا تَجْعَلْ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ

اللہ کے ساتھ دوسرا معبود مت بنا۔

(۲) لَاتُشْرِكْ بِاللّٰهِ اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ

اللہ کے ساتھ شریک مت کر بے شک شرک البتہ بڑا ظلم ہے۔

(۳) لَاتُطِعِ الْكَافِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ جِهَادًا كَبِيْرًا

کافروں کی فرمانبرداری مت کر اور ان کے ساتھ زوردار جہاد کر۔

(۴) لَاتَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُوْلَةً اِلٰى عُنُقِكَ

مت ڈال اپنے ہاتھ کو اپنی گردن کے ساتھ بندھا ہوا۔

(۵) وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ

مت پھیلا اس کو پوری طرح پھیلانا۔

(۶) لَاتَاْكُلُوْا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ

اپنے مالوں کو آپس میں ناحق مت کھاؤ۔

(۷) لَاتَقْتُلُوْا اَوْلَادَكُمْ خَشْيَةَ اِمْلَاقٍ

اپنی اولاد کو اموال کے خوف سے مت قتل کرو۔

(۸) لَاتَمْشِ فِى الْاَرْضِ مَرَحًا

زمین پر اکڑ کر مت چل۔

(۹) لَاتَقْفُ مَالَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ

اس چیز کے پیچھے مت پڑ جس کا تجھے علم نہیں۔

(۱۰) لَاتَجَسَّسُوْا وَلَايَغْتَبْ بَعْضُكُمْ بَعْضًا

نہ کسی کا راز تلاش کرو اور نہ ایک دوسرے کی غیبت کرو۔

(۱۱) لَايَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ

کوئی قوم کسی قوم سے مذاق نہ کرے شاید وہ ان سے بہتر ہوں۔

(۱۲) لَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ

اپنے آپ کو عیب مت لگاؤ اور مت پکارو ایک دوسرے کو چڑانے والے ناموں سے۔

(۱۳) وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ

لوگوں کو ان کی چیز کم کر کے نہ دو اور زمین میں فساد مچاتے ہوئے مت پھرو۔

(۱۴) اِلْزَمْنَ بُيُوْتَكُنَّ وَلَا تَخْرُجْنَ سَافِرَاتٍ

اپنے گھروں کو لازم پکڑو اور بے پردہ مت نکلو۔

(۱۵) لَا تَتَحَدَّثْ بِكُلِّ مَا سَمِعْتَ

تو ہر سنی ہوئی بات کو مت بیان کر۔

(۱۶) لَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ يُّقْتَلُ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ اَمْوَاتٌ ط، بَلْ اَحْيَآءٌ

مت کہو ان کو مردہ جو اللہ کی راہ میں قتل کیے جائیں بلکہ وہ زندہ ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۷۰) مشق نمبر (۷۰)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) اللہ کی بندگی کرو اور اس کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

اُعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَتِهٖ

(۲) اپنے فرائض کی ادائیگی میں کاہلی نہ کرو۔

لَا تَتَسَاهَلُوْا فِيْ اَدَاءِ وَاجِبَاتِكُمْ

(۳) اللہ کی معصیت میں کسی کی اطاعت نہ کرو۔

لَا تُطِيْعُوْا اَحَدًا فِيْ مَعْصِيَةِ اللّٰهِ

(۴) خدا کے سواء کسی سے نہ ڈرو۔

لَا تَخْشَوْا اِلَّا اللّٰهَ

(۵) ماں باپ کی خدمت کرو اور ان کے لئے اف نہ کہو۔

اِخْدِمُوْا اَبَوَيْكُمْ وَلَا تَقُوْلُوْا لَهُمَا اُفٍّ۔

(۶) یتیموں کے ساتھ حسن سلوک کرو۔

اَحْسِنُوْا اِلَى الْيَتَامٰى

(۷) غریبوں کی مدد کرو اور ان پر ظلم نہ کرو۔

اُنْصُرُوْا الْغُرَبَاءَ وَلَا تَظْلِمُوْا عَلَيْهِمْ

(۸) تم دونوں دوپہر میں گھر سے نہ نکلو۔

لَا تَخْرُجَا مِنَ الْبَيْتِ فِي الظَّهِيْرَةِ

(۹) فاطمہ! گڑیا سے کھیل اور چاقو سے نہ کھیل۔

يَا فَاطِمَةُ الْعَبِيْ بِاللُّعْبَةِ وَلَا تَلْعَبِيْ بِالسِّكِّيْنِ

(۱۰) اپنے بھائی کا عذر قبول کر۔

اِقْبَلْ عُذْرَ اَخِيْكَ

(۱۱) تم عورتیں بے پردہ نہ نکلو۔

لَا تَخْرُجْنَ بِغَيْرِ الْحِجَابِ

(۱۲) فواحش کے قریب نہ جاؤ۔

لَا تَقْرَبِ الْفَوَاحِشَ

(۱۳) خالد تو یہیں بیٹھ اور محمود بازار جائے۔

يَا خَالِدُ اِجْلِسْ هٰهُنَا وَلْيَذْهَبْ مَحْمُوْدٌ اِلَى السُّوْقِ

(۱۴) ہم میں سے ہر شخص مظلوموں کی مدد کرے۔

لِيُعِنْ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا الْمَظْلُوْمِيْنَ

(۱۵) وہ دونوں میرے معاملہ میں مداخلت نہ کریں۔

لَایَتَدَخَّلَا فِی اَمْرِیْ

(۱۶) تو لالٹین جلا میں کھڑکیاں کھولوں۔

اَوْقِدِ الْمِصْبَاحَ وَلَاَفْتَحِ الشَّبَابِیْكَ

(۱۷) کوئی طالب علم دوپہر کے وقت مدرسے سے باہر نہ جائے۔

لَایَذْهَبْ طَالِبٌ عِنْدَ الظَّهِیْرَةِ خَارِجَ الْمَدْرَسَةِ

(۱۸) سچ بولنے کی عادت ڈالو کبھی جھوٹ نہ بولو

اِعْتَادُوْا الصِّدْقَ وَ لَا تَكْذِبُوْا اَبَدًا

(۱۹) آج تم دونوں عجائب گھر نہ جاؤ

لَا تَذْهَبَا الْیَوْمَ اِلٰی دَارِ الْاٰثَارِ

(۲۰) تم عورتیں یہاں نہ بیٹھو۔

لَا تَجْلِسْنَ هٰهُنَا

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ عَشَرَ

(تیرھواں سبق)

مبتداء کی خبر جب کہ جملہ یا شبہ جملہ ہو

جملہ فعلیہ سے پہلے جملہ اسمیہ کی جتنی مشقیں دی گئی ہیں۔ ان سب میں خبر یا تو مفرد تھی یا مرکب ناقص جیسے اَلتِّلْمِيْذُ مُجْتَهِدٌ اور اَلْقُرْآنُ كِتَابُ اللّٰهِ

اب ہم تم کو اس سے مزید یہ بتانا چاہتے ہیں کہ جس طرح مبتداء کی خبر مفرد یا مرکب ناقص آتی ہے اسی طرح اس کی خبر جملہ اسمیہ جملہ فعلیہ اور شبہ جملہ بھی آتی ہے۔ مگر ہم صرف یہاں پر جملہ فعلیہ لکھتے ہیں۔ جملہ اسمیہ[1] اور شبہ جملہ[2] کی مشق آگے آئے گی۔

ذیل کے جملے پڑھو۔

(۱) اَلْوَلَدُ يَذْهَبُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ (۲) اَلْوَلَدَانِ يَذْهَبَانِ اِلَى الْمَدْرَسَةِ

(۱) اَلْبِنْتُ تَذْهَبُ اِلَى الْمَدْرَسَةِ (۲) اَلْبِنْتَانِ تَذْهَبَانِ اِلَى الْمَدْرَسَةِ

(۳) اَلْاَوْلَادُ يَذْهَبُوْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ

(۳) اَلْبَنَاتُ يَذْهَبْنَ اِلَى الْمَدْرَسَةِ

مبتداء وخبر کی ترکیب کے سلسلہ میں تم کو یہ بات معلوم ہے کہ تذکیر وتانیث

---

[1] جملہ اسمیہ جیسے اَلْوَلَدُ مَلَابِسُهٗ نَظِيْفَةٌ، اَلْوَلَدَانِ مَلَابِسُهُمَا نَظِيْفَةٌ، اَلْاَوْلَادُ مَلَابِسُهُمْ نَظِيْفَةٌ دیکھو ان میں ہٗ هُمَا اور هُمْ کے ضمائر مبتدا کی مناسبت سے بدلتے گئے ہیں۔ درحقیقت یہی ضمائر مبتداء خبر کے درمیان ربط کا کام دیتے ہیں۔ اوپر جملہ فعلیہ میں بھی ضمیر ہی پہلے بدلی ہے۔ پھر ضمیر کی مناسبت سے فعل بھی بدلتا گیا ہے۔ کیونکہ فعل کا فاعل جب ضمیر ہو تو فعل ضمیر کے مطابق آتا ہے دیکھو درس نمبر ۷

[2] شبہ جملہ سے مراد ظرف زماں ظرف مکاں اور جار مجرور ہوئے جیسے اَلرَّاحَةُ بَعْدَ التَّعَبِ، اَلْقَلَمُ تَحْتَ الْوِسَادَةِ، اَلنَّجَاةُ فِي الصِّدْقِ وغیرہ۔

واحد وجمع اور تثنیہ میں خبر اپنے مبتداء کے مطابق آتی ہے۔

اچھا اب اوپر کی مثالوں میں غور کرو یہ سب جملہ اسمیہ (مبتداء وخبر) ہیں۔ کیونکہ یہ سب اسم سے شروع ہوتے ہے[۳]۔ پھر اَلْوَلَدُ، اَلْوَلَدَانِ وغیرہ پر غور کرو یہ سب مبتداء[۴] ہیں اور بعد کا جملہ (یَذْهَبُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ، یَذْهَبَانِ اِلَی الْمَدْرَسَةِ) ان کی خبر کیونکہ بغیر خبر کے جملہ پورا نہیں ہوتا۔

اب اس کے بعد یَذْهَبُ کی مختلف شکلوں پر غور کرو۔ ان کے فاعل خود ان کی ضمائر ہیں۔ جو مبتداء کی طرف لوٹتے ہیں۔ پھر ضمائر کی مناسبت سے انہیں ضمائر کے مطابق ذهب فعل بھی بدلتا گیا ہے تاکہ مبتداء وخبر میں مطابقت ہو سکے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۷۱) مشق نمبر (۷۱)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلتِّلْمِيْذُ اللَّعُوْبُ سَقَطَ فِي الْاِمْتِحَانِ

کھیل کی طرف دھیان رکھنے والا لڑکا امتحان میں فیل ہو گیا۔

(۲) ذٰلِكَ الْقَرَوِيُّ نَالَ جَائِزَةً بِحُسْنِ عَمَلِهٖ فِي الزَّرْعِ

اس پینڈو آدمی نے کھیتی میں حسن کارکردگی کی وجہ سے انعام پایا۔

(۳) اَلشُّرْطِيَّانِ قَبَضَا عَلٰی لِصٍّ

دو سپاہیوں نے چور کو پکڑ لیا۔

(۴) اَخَوَا عَلِيٍّ سَافَرَا اِلٰی دِهْلِي

علی کے دو بھائیوں نے دہلی کی طرف سفر کیا۔

(۵) هٰذَانِ الْوَلَدَانِ مُنِعَا عَنِ الْاِمْتِحَانِ

---

[۳] دیکھو درس نمبر ۶

[۴] یہ سب مبتداء ہونگے ذَهَبَ ذَهَبَا وغیرہ کے فاعل نہیں بن سکتے کیونکہ فاعل اپنے فعل سے پہلے نہیں آتا۔

یہ دولڑکے امتحان سے روک دیئے گئے۔

(۶) اُولٰئِكَ التَّلَامِيْذُ خَطَبُوْا بِاللُّغَةِ الْعَرَبِيَّةِ

ان شاگردوں نے عربی زبان میں تقریریں کیں۔

(۷) خَادِمَةُ عَلِيٍّ طَبَخَتْ لَنَا الطَّعَامَ

علی کی نوکرانی نے ہمارا کھانا پکایا۔

(۸) اُخْتَایَ قَدْ حَفِظَتَا الْقُرْآنَ

میری دو بہنوں نے قرآن حفظ کرلیا ہے۔

(۹) اَلْعَرْبِيُّوْنَ سَمَوْ بِالْعِلْمِ وَالْاِخْتِرَاعِ

یورپی لوگ علم اور نئی دریافتوں کی وجہ سے ترقی کر گئے۔

(۱۰) اَنْتُمْ وَجَدْتُمْ عَلَيَّ فِي اَمْرٍ تَافِهٍ

تم مجھ سے معمولی سے معاملے پر ناراض ہو گئے۔

(۱۱) اَلْبَنَاتُ اَوْقَدْنَ الْمَوْقِدَ بِالْكِبْرِيْتِ

لڑکیوں نے دیا سلائی سے چولھا جلایا۔

(۱۲) اَلْعَوَاصِفُ اِقْتَلَعَتِ الْاَشْجَارَ

آندھیوں نے درخت جڑ سے نکال دیئے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۷۲) مشق نمبر (۷۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اس نے اپنی کتاب پھاڑ دی۔

ذَالِكَ الْوَلَدُ مَزَّقَ كِتَابَهٗ

(۲) شیشے کا گلاس ٹوٹ گیا۔

كَأْسُ الزُّجَاجِ اِنْكَسَرَ

(۳) میرے والد کے دونوں پیر سوج گئے۔

قَدَمَا وَالِدِیْ تَوَرَّمَتَا

(۴) ان دو پہرے داروں نے ڈاکوؤں کا مقابلہ کیا۔

هٰذَانِ الْخَفِیْرَانِ قَاوَمَا الْحَرَامِیِّیْنَ

(۵) تم دونوں نے ایک ہرن کا شکار کیا۔

اَنْتُمَا صِدْتُّمَا غَزَالَةً

(۶) وہ سب لیڈر گرفتار کر لیے گئے۔

اُولٰئِكَ الزُّعَمَاءُ قَدْ قُبِضَ عَلَیْهِمْ

(۷) محنتی لڑکے امتحان میں کامیاب ہوئے۔

اَلْاَوْلَادُ الْمُجْتَهِدُوْنَ فَازُوْا فِی الْاِخْتِبَارِ

(۸) طارق بن زیاد نے اندلس کو فتح کیا۔

طَارِقُ بْنُ زِیَادٍ فَتَحَ الْاَنْدَلُسَ

(۹) مسلمان فوجیوں نے اپنی کشتیاں جلا دیں۔

اَلْجُنْدِیُّوْنَ الْمُسْلِمُوْنَ حَرَّقُوْا قَوَارِبَهُمْ

(۱۰) خالد بن ولید جنگ یرموک میں معزول کیے گئے۔

خَالِدٌ بْنُ وَلِیْدٍ عُزِلَ فِیْ حَرْبِ یَرْمُوْكَ

(۱۱) میرے والدین نے اس سال خانہ کعبہ کی زیارت کی۔

اَبَوَایَ زَارَا بَیْتَ اللّٰهِ فِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ

(۱۲) آپ لوگوں نے بڑی تاخیر فرمائی۔

اَنْتُمْ تَاَخَّرْتُمْ جِدًّا

(۱۳) ان بچیوں نے اس سال رمضان کے روزے رکھے۔

هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ صُمْنَ رَمَضَانَ فِي هٰذِهِ السَّنَةِ

(۱۴) ہم لوگ دوپہر میں بازار جانے سے روک دیئے گئے۔

نَحْنُ نُهِيْنَا عَنِ الذِّهَابِ إِلَى السُّوْقِ عِنْدَ الظَّهِيْرَةِ

اَلتَّمْرِيْنُ (۷۳) مشق نمبر (۷۳)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلْإِنْسَانُ يَسْتَفِيْدُ مِنَ الْقِرَاءَةِ

انسان پڑھائی سے استفادہ کرتا ہے۔

(۲) اَلْكَلْبُ يَحْرِسُ الْمَنَازِلَ وَالْمَزَارِعَ

کتا گھروں اور کھیتوں کی رکھوالی کرتا ہے۔

(۳) اَلْفَلَّاحُ يَحْرُثُ الْأَرْضَ وَيَسْقِيْهَا

کاشتکار زمین میں ہل چلاتا ہے اور اسے پانی دیتا ہے۔

(۴) هٰذَانِ الثَّوْرَانِ يَجُرَّانِ الْمِحْرَاثَ

یہ دونوں بیل ہل چلا رہے ہیں۔

(۵) هٰؤُلَاءِ التَّلَامِيْذُ يَبْتَعِدُوْنَ عَنِ الرَّذِيْلَةِ

یہ شاگرد بری عادتوں سے دور رہتے ہیں۔

(۶) هٰذِهِ الْبَقَرَاتُ لَا تَرْعَى الْكَلَأَ

یہ گائیں چارہ نہیں کھاتیں

(۷) اَلْوَالِدَانِ يَرْضَيَانِ عَنِ الْوَلَدِ الْبَارِّ

ماں باپ فرمانبردار لڑکے سے راضی ہوتے ہیں۔

(۸) اَلرِّجَالُ يَكِلُّوْنَ لِكَسْبِ الْقُوْتِ

لوگ روزی کمانے کیلئے مشقت اٹھاتے ہیں۔

(۹) اَلنِّسَآءُ یَقُمْنَ بِشُئُوْنِ الْمَنَازِلِ

خواتین گھروں کا کام سرانجام دیتی ہیں۔

(۱۰) اَلْاُمَّهَاتُ یُسْدِیْنَ النَّصِیْحَةَ لِاَوْلَادِهِنَّ

مائیں اپنی اولاد سے ہمدردی کرتی ہیں۔

(۱۱) اَلسُّفُنُ تَجْرِیْ عَلَی الْمَاءِ

کشتیاں پانی پر چلتی ہیں۔

(۱۲) اَلْاَخَوَاتُ الثَّلَاثُ یَذْهَبْنَ اِلَی الْمَدْرَسَةِ

تینوں بہنیں مدرسہ جاتی ہیں۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۷۴) مشق نمبر (۷۴)

(۱) سورج مشرق سے طلوع ہوتا ہے۔

اَلشَّمْسُ تَطْلُعُ مِنَ الْمَشْرِقِ

(۲) ستارے آسمان میں جگمگاتے ہیں۔

اَلْکَوَاکِبُ تَلَاءُ لَا فِی السَّمَآءِ

(۳) ہم لوگ دارالعلوم ندوہ میں پڑھتے ہیں۔

نَحْنُ نَقْرَآءُ فِیْ دَارِ الْعُلُوْمِ النَّدْوَةِ

(۴) تم دونوں علی گڑھ کالج میں تعلیم پاتے ہیں۔

نَحْنُ نَدْرُسُ فِیْ کُلِّیَّةِ عَلِیْ کَرْہ

(۵) مسلمان لڑکے پڑھنے میں زیادہ محنت نہیں کرتے۔

اَلطُّلَّابُ الْمُسْلِمُوْنَ لَا یَجْتَهِدُوْنَ جِدًّا فِی التَّعْلِیْمِ

~~(۶)~~ یہ دونوں ~~لڑکے دارالاقامہ میں رہتے ہیں~~۔

هٰذَانِ الْوَلَدَانِ یَسْکُنَانِ فِیْ دَارِ الْاِقَامَةِ

(۷) یہ لڑکیاں دن بھر اپنی سہیلیوں کے ساتھ کھیلتی ہیں۔

هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ يَلْعَبْنَ مَعَ زَمِيْلَاتِهِنَّ كُلَّ الْيَوْمِ

(۸) زیادہ کھانا معدہ کو نقصان پہنچاتا ہے۔

كَثْرَةُ الْاَكْلِ تَضُرُّ الْمِعْدَةَ

(۹) ورزش اعصاب اور پٹھوں کو مضبوط بناتی ہے۔

اَلرِّيَاضَةُ تُقَوِّي الْاَعْصَابَ

(۱۰) بلی اپنے ناخن سے جھنجوڑتی ہے۔

اَلْهِرَّةُ تَهُزُّ بِاَظْفَارِهَا

(۱۱) شیر کسی کا جھوٹا نہیں کھاتا۔

اَلْاَسَدُ لَا يَاْكُلُ سُؤْرَ اَحَدٍ

(۱۲) پرندے شاخوں پر چہچہاتے ہیں۔

اَلطُّيُوْرُ تَتَغَرَّدُ عَلَى الْغُصُوْنِ

(۱۳) مچھلیاں پانی میں زندگی بسر کرتی ہیں۔

اَلْاَسْمَاكُ تَعِيْشُ فِي الْمَاءِ

(۱۴) مائیں اپنے بچوں کی پرورش کرتی ہیں۔

اَلْاُمَّهَاتُ يُرَبِّيْنَ اَطْفَالَهُنَّ

اَلتَّمْرِيْنُ (۷۵) مشق نمبر (۷۵)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَبِي كَانَ يَسْهَرُ اللَّيْلَ وَيَتَهَجَّدُ

میرے اباجان رات کو بیدار ہوتے اور تہجد ادا کرتے تھے۔

(۲) اُمِّي كَانَتْ تُصَلِّيْ فِي هٰذِهِ الْغُرْفَةِ

میری امی اس کمرے میں نماز ادا کرتی تھی۔

(۳) نَبِيُّ اللّٰهِ اِسْمٰعِيْلُ كَانَ يَاْمُرُ اَهْلَهُ بِالصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ

اللہ کے نبی اسمٰعیل اپنے گھر والوں کو نماز اور زکوٰۃ کا حکم کرتے تھے۔

(۴) اَصْحَابُ الْحِجْرِ كَانُوْا يَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ بُيُوْتًا

اصحاب حجر (پتھروں والے) پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے تھے۔

(۵) اُولٰئِكَ كَانُوْا لَايَتَنَاهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ

وہ لوگ ایک دوسرے کو برائی سے نہ روکتے تھے۔

(۶) اُولٰئِكَ النِّسْوَةُ كُنَّ لَايَخْرُجْنَ مِنَ الدُّوْرِ

وہ خواتین گھر سے نہیں نکلتی تھیں۔

(۷) بَقَرَتِيْ مَاكَانَتْ تَنْطِحُ وَلَا تَرْكُلُ

میری گائے نہ سینگ مارتی تھی نہ دولتی مارتی تھی۔

(۸) خَادِمَتِيْ كَانَتْ تَنْزِعُ الدَّلْوَ وَتَمْلَاُ جَرَّتَهَا

میری نوکرانی ڈول کھینچتی تھی اور اپنا مٹکا بھرتی تھی۔

(۹) هٰذَانِ الْكَبْشَانِ كَانَ يَتَنَاطَحَانِ

یہ دو مینڈھے ایک دوسرے کو سینگ مارتے تھے۔

(۱۰) ذَانِكَ التِّلْمِيْذَانِ كَانَا رَسَبَا فِي الْاِمْتِحَانِ

وہ دو شاگرد امتحان میں فیل ہو گئے تھے۔

(۱۱) اُولٰئِكَ الطَّلَبَةُ كَانُوْا لَعِبُوْا فِي الْمُبَارَاةِ

وہ طالب علم میچ کھیلتے تھے۔

(۱۲) هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ كُنَّ شَهِدْنَ الْحَفْلَةَ

یہ لڑکیاں جلسے میں حاضر ہوتی تھیں۔

(۱۳) اُولٰئِكَ كَانُوْا يَئِدُوْنَ بَنَاتِهِمْ اَيَّامَ الْجَاهِلِيَّةِ

وہ لوگ اپنی لڑکیاں جاہلیت کے زمانے میں زندہ دفن کردیتے تھے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۷٦) مشق نمبر (۷٦)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میرا باغ اس سال خوب پھلا۔

حَدِيْقَتِيْ اَثْمَرَتْ فِي هٰذِهِ السَّنَةِ جَيِّدًا

(۲) یہ درخت پچھلے سال لگائے گئے تھے۔

هٰذِهِ الْاَشْجَارُ كَانَتْ غُرِسَتْ فِي الْعَامِ السَّافِلِ

(۳) یہ دونوں آدمی بمبئی میں تجارت کرتے تھے۔

هٰذَانِ الرَّجُلَانِ كَانَ يَتَّجِرَانِ فِي بَمْبَائِي

(۴) میرے والد دارالعلوم میں پڑھاتے تھے۔

اَبِيْ كَانَ يُعَلِّمُ فِي دَارِ الْعُلُوْمِ

(۵) ہم لوگ سالانہ امتحان میں فیل ہوگئے تھے۔

كُنَّا سَقَطْنَا فِي الْاِخْتِبَارِ السَّنَوِي

(٦) یہ لڑکیاں چکی میں آٹا پیستی تھیں۔

هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ كُنَّ يَطْحَنَّ الدَّقِيْقَ فِي الطَّاحُوْنِ

(۷) میرے والد نے مجھے ایک قیمتی انعام دیا۔

اَبِيْ كَانَ اَعْطَانِيْ جَائِزَةً ثَمِيْنَةً

(۸) کل رات کتے بھونک رہے تھے۔

اَلْكِلَابُ كَانَتْ تَنْبَحُ فِي الْبَارِحَةِ

(۹) تمہاری ملازمہ نے میری گھڑی چرالی تھی۔

خَادِمَتُكُمْ كَانَتْ سَرَقَتْ سَاعَتِی

(۱۰) ان دونوں لڑکیوں نے اس چوری کا پتہ بتایا تھا۔

هَاتَانِ الْبِنْتَانِ كَانَتَا دَالَّتَا عَلٰى هٰذِهِ السَّرِقَةِ

(۱۱) تم دونوں شیر کے ڈکارنے سے ڈر گئے تھے

كُنْتُمَا ذُعِرْتُمَا مِنْ زَئِيْرِ الْأَسَدِ

(۱۲) میرے پڑوسی کا مرغ ہر روز بانگ دیتا تھا۔

دِيْكُ جَارِیْ كَانَ يُؤَذِّنُ / يَصِيْحُ كُلَّ يَوْمٍ

(۱۳) یہ کمرے کل نہیں جھاڑے گئے تھے۔

هٰذِهِ الْغُرَفَاتُ مَا كَانَتْ كُنِسَتْ أَمْسِ

(۱۴) یہ لڑکیاں مدرسۃ البنات میں پڑھتی تھیں۔

هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ كُنَّ يَتَعَلَّمْنَ فِی مَدْرَسَةِ الْبَنَاتِ

(۱۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بچپن میں بکریاں چرایا کرتے تھے۔

رَسُوْلُ اللّٰهِ كَانَ يَرْعَى الْغَنَمَ فِی طُفُوْلَتِهٖ

(۱۶) حضرت ابوبکرؓ اپنی خلافت سے پہلے کپڑے کی تجارت کرتے تھے۔

أَبُوْبَكْرِ نِ الصِّدِّيْقُ ؓ كَانَ يَتَّجِرُ فِی الثَّوْبِ قَبْلَ خِلَافَتِهٖ

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ (۱)

چودھواں سبق (۱)

(قد کے ساتھ فعل ماضی کی تاکید)

فعل ماضی کے اندر اگر تاکید کے معنی پیدا کرنا چاہتے ہو اور تم کو یہ بتانا مقصود ہو کہ فلاں کام ہو چکا یا تم نے فلاں کام کرلیا تو اس کے لئے فعل ماضی کے شروع میں لفظ ”قد“ بڑھا دو جیسے

(۱) وَصَلَ اِلَيَّ كِتَابُكَ (آپ کا خط مجھے ملا)

(۲) قَدْ وَصَلَ اِلَيَّ كِتَابُكَ (آپ کا خط مجھے مل گیا) اور اسی طرح

(۳) قَدْ كَانَ وَصَلَ اِلَيَّ كِتَابُكَ (آپ کا خط مل گیا تھا) ایسے ہی ماضی استمراری پر بھی قَدْ بڑھا کر تاکید کے معنی پیدا کرسکتے ہو جیسے قَدْ كُنْتُ اَرْجُوْمِنْكَ الْخَيْرَ (میں تو آپ سے خیر کی توقع کرتا تھا)

اَلتَّمْرِيْنُ (۷۷) مشق نمبر (۷۷)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں نے یہ کتاب پڑھ لی قَدْ قَرَأْتُ هٰذَا الْكِتَابَ	(۲) زینب نے اپنا سبق یاد کرلیا قَدْ حَفِظَتْ زَيْنَبُ دَرْسَهَا
(۳) فرید نے اپنی گائے بیچ دی قَدْ بَاعَ فَرِيْدٌ بَقَرَتَهٗ	(۴) ہم دونوں کھانا کھا چکے قَدْ طَعِمْنَا الطَّعَامَ
(۵) ابراہیم کے مہمان واپس چلے گئے قَدْعَادَ ضُيُوْفُ اِبْرَاهِيْمَ	(٦) وہ بکری کل ذبح کردی گئی قَدْ ذُبِحَتْ تِلْكَ الشَّاةَ اَمْسِ

(۷) میرے والد دہلی سے واپس آگئے قَدْ رَجَعَ اَبِیْ مِنَ الدِّھْلِیْ	(۸) ہم نے تجھ کو معاف کر دیا۔ قَدْ عَفَوْنَا عَنْكَ
(۹) میں نے اس سے پہلے آپ کو دیکھا ہے قَدْ رَاَیْتُكَ قَبْلَ ھٰذَا	(۱۰) ہم سب بخیر و عافیت پہنچ گئے قَدْ وَصَلْنَا بِخَیْرٍ وَّعَافِیَةٍ

اَلتَّمْرِیْنُ (۷۸) مشق نمبر (۷۸)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں نے پوری تقریر یاد کر لی تھی۔
قَدْ کُنْتُ حَفِظْتُ الْخُطْبَةَ بِتَمَامِهَا

(۲) میں نے تمہارے خط کا جواب دیدیا تھا۔
قَدْ کُنْتُ رَدَدْتُ عَلَیْکُمْ خِطَابَکُمْ

(۳) فاطمہ بجلی کی کڑک سے ڈر گئی تھی۔
کَانَتْ فَاطِمَةُ قَدْ رَهِبَتْ مِنْ رَعْدِ الْبَرْقِ

(۴) تم دونوں نے میری موت کا یقین کر لیا تھا۔
قَدْ کُنْتُمَا اِسْتَیْقَنْتُمَا بِمَوْتِیْ

(۵) ہم لوگ وقت پر مدرسے پہنچ گئے تھے۔
قَدْ کُنَّا بَلَغْنَا فِیْ مِیْعَادِ الْمَدْرَسَةِ

(۶) میری بہن نے پورا قرآن مجید حفظ کر لیا تھا۔
کَانَتْ اُخْتِیْ قَدْ حَفِظَتِ الْقُرْآنَ کَامِلاً

(۷) ہم لوگ آپ سے مایوس ہو چکے تھے۔
قَدْ کُنَّا قَنَطْنَا مِنْكَ

(۸) تم لوگ اللہ سے اپنی امیدیں منقطع کر چکے تھے۔

قَدْ كُنْتُمْ قَطَعْتُمْ اٰمَالَكُمْ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى

(۹) تم لوگ تو ہر امتحان میں فیل ہوتے تھے۔

قَدْ كُنْتُمْ تَسْقُطُوْنَ فِي كُلِّ اِمْتِحَانٍ

(۱۰) واقعی ہم لوگ اپنا وقت ضائع کرتے تھے۔

قَدْ كُنَّا نُضِيْعُ وَقْتَنَا

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ عَشَرَ (۲)

(فعل مضارع کی تاکید "قد" اور لام تاکید کے ساتھ)

قَدْ کے ذریعے فعل مضارع کی تاکید[1] لائی جاتی ہے اور اسی طرح لام تاکید کے ذریعے بھی مگر لام تاکید اس وقت لاتے ہیں جب مبتداء پر اِنَّ داخل ہو اور جملہ فعلیہ جیسے اِنِّی لَاَعْرِفُ اَخَاكَ (بے شک میں آپ کے بھائی کو پہچانتا ہوں)۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۷۹) مشق نمبر (۷۹)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اِنَّ الْوَلَدَ الْبَارَّ لَيُطِيْعُ اَبَاهُ

بے شک صالح بیٹا اپنے باپ کا فرمانبردار ہوتا ہے۔

(۲) اِنَّ الْخَفِيْرَيْنِ لَيَسْهَرَانِ طُوْلَ اللَّيْلِ

بے شک دونوں چوکیدار ساری رات جاگتے رہے۔

(۳) اَلْمُجْتَهِدُوْنَ مِنَ الطَّلَبَةِ قَدْ يُعْرَفُوْنَ بِسِيْمَاهُمْ

محنت کرنے والے طالب علم یقیناً اپنی شکل وصورت سے پہچانے جاتے ہیں۔

(۴) اَلْفَلَّاحُ قَدْ يَاكُلُ بِعَرَقِ جَبِيْنِهٖ

کاشتکار حقیقۃً اپنے خون پسینے کی کمائی کر کے کھاتا ہے۔

(۵) اِنَّا لَنَصْفَحُ عَنْ ذَوِىْ سَفَهٍ

بے شک ہم بے وقوف لوگوں کو معاف کر دیتے ہیں۔

---

[1] اس کے برعکس قد کبھی تقلیل کیلئے بھی آتا ہے اس وقت اس کا ترجمہ لفظ "کبھی" سے کرتے ہیں۔ جیسے قَدْ يَصْدُقُ الْكَذُوْبُ (جھوٹا شخص کبھی سچ بھی بولتا ہے) جو قد تاکید کے معنی میں مستعمل ہو اس کا ترجمہ واقعی سچ سچ تحقیق وغیرہ سے کرتے ہیں واقعی سچ سچ وغیرہ کے لئے بھی عربی میں بہت سے الفاظ آتے ہیں جیسے فی الحقیقۃ، حقًا وغیرہ۔

(۶) قَدْ يَعْلَمُ اللّٰهُ الْمُعَوِّقِيْنَ مِنْكُمْ

اللہ تعالیٰ تم میں سے رخنہ ڈالنے والوں کو اچھی طرح جانتے ہیں۔

(۷) وَلَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ

اور بے شک وہ اس سے پہلے اللہ سے وعدہ کر چکے تھے۔

(۸) اِنَّكِ لَتُكْثِرِيْنَ مِنَ الضِّحْكِ يَازَيْنَبُ

زینب بے شک ہنسی مذاق بہت کرتی ہے۔

(۹) اِنَّكُمْ لَتُحْسِنُوْنَ السِّبَاحَةَ

واقعی تم لوگ اچھی طرح تیرنا جانتے ہو۔

(۱۰) اَلنِّسَاءُ قَدْ يَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ

بے شک خواتین اپنے خاوندوں کے گلے شکوے کرتی ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۸۰) مشق نمبر (۸۰)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں اپنے وعدے کو پورا کرتا ہوں۔

اِنِّيْ لَاَفِيْ بِوَعْدِيْ

(۲) واقعی تم دونوں فصیح عربی بولتے ہو۔

اِنَّكُمَا لَتَنْطِقَانِ بِالْعَرَبِيَّةِ الْفَصِيْحَةِ

(۳) ہم لوگ آج سچ مچ دلی جا رہے ہیں۔

اِنَّا لَنَذْهَبُ الْيَوْمَ اِلٰى دِهْلِيْ

(۴) تم لوگ پڑھنے میں واقعی محنت کرتے ہو۔

اِنَّكُمْ لَتَجْتَهِدُوْنَ فِي التَّعَلُّمِ

(۵) محنتی لڑکے ضرور پاس ہوتے ہیں۔

اَلْمُجِدُّوْنَ مِنَ الْاَوْلَادِ لَيَنْجَحُوْنَ

(۶) تم عورتیں اپنے شوہروں کی واقعی ناشکری کرتی ہو۔

اِنَّكُنَّ لَتَكْفُرْنَ الْعَشِيْرَ

(۷) بروں کی صحبت بچوں کو واقعی خراب کر دیتی ہے۔

صُحْبَةُ الْاَشْرَارِ قَدْ تُفْسِدُ الْاَطْفَالَ

(۸) فحش کتابیں نو خیز طلبہ کے اخلاق کو یقیناً متاثر کرتی ہیں۔

اَلْكُتُبُ الْمَاجِنَةُ قَدْ تُؤَثِّرُ عَلٰى اَخْلَاقِ النَّاشِئِيْنَ

(۹) فاطمہ تو واقعی اچھا کھانا پکاتی ہے۔

يَا فَاطِمَةُ اِنَّكِ لَتُحْسِنِيْنَ طَبْخَ الطَّعَامِ

(۱۰) تم دونوں مدرسہ پہنچنے میں ہمیشہ تاخیر ہی کرتے ہو۔

اِنَّكُمَا لَتَتَاَخَّرَانِ فِي الْوُصُوْلِ اِلَى الْمَدْرَسَةِ عَلَى الدَّوَامِ

(۱۱) والدین اپنے بچوں کی واقعی خیر خواہی کرتے ہیں۔

اَلْوَالِدَانِ قَدْ يَنْصَحَانِ لِاَطْفَالِهِمَا

(۱۲) لوگ آپ پر واقعی اعتماد کرتے ہیں۔

قَدْ نَعْتَمِدُ عَلَيْكُمْ

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ عَشَرَ

پندرھواں سبق

(لَمْ، لَمَّا و لَنْ کے ساتھ فعل نفی)

درس نمبر ۸ میں ہم نے تم کو بتایا تھا کہ مَا و لَا کی طرح لَمْ لَمَّا اور لَنْ کے ساتھ بھی فعل کی نفی کی جاتی ہے۔ اب ہم یہاں تم کو اس کی تفصیل بتاتے ہیں۔ لَمْ اور لَمَّا یہ دونوں حروف فعل مضارع پر داخل ہو کر اس کو ماضی منفی کے معنی میں بدل دیتے ہیں۔ جیسے لَمْ یَذْهَبْ (وہ نہیں گیا) لَمَّا یَذْهَبْ (وہ اب تک نہیں گیا)

لَمْ اور لَمَّا کے درمیان معنی کے اعتبار سے تھوڑا سا فرق ہے اور وہ یہ کہ حرف لَمْ زمانہ ماضی میں مطلق نفی کے لئے آتا ہے اور لَمَّا زمانہ ماضی میں اس طرح نفی کرتا ہے کہ اس کی نفی بولنے کے وقت تک سمجھی جاتی ہے اوپر کی دونوں مثالوں میں غور کریں۔

(۱) ان دونوں حرفوں کے داخل ہونے سے فعل مضارع کا آخری حرف ساکن ہو جاتا ہے۔

(۲) چاروں تثنیہ مذکر غائب و جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔

(۳) آخر میں اگر کوئی حرف علت ہو تو وہ بھی گرا دیا جاتا ہے جیسے پانی سے لَمْ یَأْتِ (وہ نہیں آیا) اور لَمَّا یَأْتِ (وہ اب تک نہیں آیا)

فائدہ: لَمْ اور لَمَّا کا معنوی فرق بھی تم سمجھ گئے اب ایک مزید فائدہ کی بات سمجھو جس فعل مضارع پر لَمْ داخل ہو اس کے بعد اگر لفظ بَعْدُ یا اِلَی الْآنَ بڑھا دو تو وہ بھی لَمَّا "اب تک" کے معنی دے گا جیسے لَمْ یَذْهَبْ بَعْدُ (وہ اب تک نہیں گیا) یا لَمْ یَذْهَبْ اِلَی الْآنَ (وہ اب تک نہیں گیا) اسی طرح مزید تاکید کے بعد بھی لَمَّا یَذْهَبْ بَعْدُ بھی

کہتے ہیں۔

لَنْ بھی فعل مضارع ہی پر داخل ہوتا ہے اور معنی کے اعتبار سے مستقبل میں نفی کی تاکید کرتا ہے جیسے لَنْ یَذْھَبَ (وہ ہرگز نہیں جائیگا)

(۱) لَنْ کے دخول سے فعل مضارع کا آخری حرف مفتوح ہو جاتا ہے جیسے لَنْ یَذْھَبَ

(۲) چاروں تثنیہ جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔

(۳) آخر کا حرف علت متحرک مفتوح ہو جانے کی وجہ سے باقی رہتا ہے۔ جیسے لَنْ یَأْتِیَ

فائدہ: بقیہ حروف ناصبہ اَنْ، کَیْ، اِذَنْ کا عمل بھی وہی ہے جو لَنْ کے سلسلہ میں اوپر بتایا گیا ہے البتہ معنی کے اعتبار سے یہ مختلف ہیں۔

(۱) اَنْ (کہ) مصدری معنی کے لئے جیسے یَسُرُّنِیْ اَنْ تَنْجَحَ (یَسُرُّنِیْ نَجَاحُكَ) اور اسی طرح اُرِیْدُ اَنْ اَزُوْرَكَ (اُرِیْدُ زِیَارَتَكَ) وغیرہ۔

(۲) کَیْ (تا کہ) جیسے اِجْتَھِدْ اَنْ تَفُوْزَ (کوشش کرتا کہ کامیاب ہو) اِذَنْ (تب، تو اس وقت وغیرہ)

(۳) لام تعلیل اور حتی کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے اس لئے حتی اور لام تعلیل بھی ان ہی کی طرح عمل کرتے ہیں۔ (اسی طرح فاسبیہ لام جحود، اَوْ وغیرہ) کے بعد بھی اَنْ مقدر ہوتا ہے مگر ان کا بیان جلد دوم میں آئے گا۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۸۱) مشق نمبر (۸۱)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلْقِطَارُ لَمْ یَتَأَخَّرْ عَنْ مَوْعِدِہٖ

ریل گاڑی اپنے وقت مقررہ سے لیٹ نہیں ہوئی۔

(۲) اَنَا لَمْ اَرْسُبْ فِي الْاِمْتِحَانِ قَطُّ

میں امتحان میں کبھی فیل نہیں ہوا۔

(۳) اَخَوَایَ لَمْ یُسَافِرَا اِلٰی دِھْلِی

میرے دو بھائیوں نے دہلی کی طرف سفر نہیں کیا۔

(۴) اُولٰٓئِكَ التَّلَامِیْذُ خَرَجُوْا اِلَی الْمَتْحَفِ وَلَمَّا یَرْجِعُوْا

وہ طلباء عجائب خانہ کی طرف گئے اور اب تک واپس نہیں آئے۔

(۵) اُولٰٓئِكَ الْكَافِرُوْنَ لَمْ یُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ

وہ کافر لوگ اللہ پر ایمان نہیں لائے۔

(۶) الرَّجُلُ لَمَّا یَقْضِ دَیْنَهٗ

آدمی نے ابھی تک اپنا قرضہ نہیں چکایا۔

(۷) كَبُرَ الْغُلَامُ وَلَمَّا یَتَهَذَّبْ

لڑکا بڑا ہوگیا اور ابھی تک مہذب نہیں بنا۔

(۸) غَامَتِ السَّمَآءُ وَلَمْ تُمْطِرْ

آسمان پر بادل چھا گئے اور برسے نہیں۔

(۹) ذَانِكَ الضَّیْفَانِ لَمَّا یَاْكُلَا الْعَشَاءَ

ان دو مہمانوں نے ابھی تک شام کا کھانا نہیں کھایا۔

(۱۰) بَقَرَتَایَ لَمْ تَعْلَفَا مُنْذُ یَوْمَیْنِ

میری دو گائیوں نے دو دن سے گھاس (چارہ) نہیں کھایا۔

(۱۱) مَا خَطْبُكِ یَا فَاطِمَةُ؟ لَمْ تَحْفَظِی الدَّرْسَ

اے فاطمہ تیرا کیا حال ہے؟ تو نے سبق یاد نہیں کیا۔

(۱۲) اَلتِّلْمِيْذَاتُ الْمُجْتَهِدَاتُ لَمْ يَسْقُطْنَ فِي الْاِمْتِحَانِ

محنت کرنے والی طالبات امتحان میں فیل نہیں ہوئیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۸۲) مشق نمبر (۸۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) ریل گاڑی ابھی نہیں آئی ہے۔

اَلْقِطَارُ لَمْ يَبْلُغْ اِلَى الْاٰنَ

(۲) ان دو مسافروں نے اپنے ٹکٹ نہیں خریدے

هٰذَانِ الْمُسَافِرَانِ لَمْ يَشْتَرِيَا تَذَاكِرَهُمَا

(۳) یہ لڑکے امتحان میں کامیاب نہیں ہوئے۔

هٰؤُلَاءِ الْاَوْلَادُ لَمْ يَفُوْزُوْا فِي الْاِمْتِحَانِ

(۴) میں نے کھیل میں اپنا وقت ضائع نہیں کیا۔

لَمْ اُضِعْ وَقْتِيْ فِي اللَّعِبِ

(۵) تم دونوں نے میری بات نہیں مانی۔

لَمْ تُطِيْعَانِيْ

(۶) ملازمین نے کھانا نہیں کھایا۔

اَلْعُمَّالُ لَمْ يَأْكُلُوْا الطَّعَامَ

(۷) ان مجرموں نے اب تک جرم کا اعتراف نہیں کیا۔

هٰؤُلَاءِ الْمُجْرِمُوْنَ لَمَّا يَعْتَرِفُوْا بِجُرْمِهِمْ

(۸) اب تک سردی ختم نہیں ہوئی۔

اَلْبَرْدُ لَمْ يَنْتَهِ اِلَى الْاٰنَ

(۹) فاطمہ نے اس درخت سے کوئی پھل نہیں توڑا۔

فَاطِمَةُ لَمْ تَقْطِفْ ثَمَرَةً مِنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ

(۱۰) زینب تو نے آج صبح کا کھانا نہیں کھایا۔

زَيْنَبُ لَمْ تَتَغَدَّى الْيَوْمَ

(۱۱) یہ دونوں کمرے ابھی نہیں جھاڑے گئے۔

هَاتَانِ الْغُرْفَتَانِ لَمْ تُكْنَسَا بَعْدُ

(۱۲) مدرسہ ابھی نہیں کھلا ہے اور نہ ابھی پڑھائی شروع ہوئی ہے۔

اَلْمَدْرَسَةُ لَمْ تَنْفَتِحْ وَلَمَّا تَبْتَدِیءُ الدِّرَاسَةُ

(۱۳) ہم لوگ مغربی تہذیب سے متاثر نہیں ہوئے۔

لَمْ نَتَأَثَّرْ بِالْحَضَارَةِ الْغَرْبِيَّةِ

(۱۴) ان لڑکیوں نے اب تک روٹیاں نہیں پکائیں۔

هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ لَمْ يَطْبَخْنَ الرَّغِيفَ اِلَى الْاٰنَ

اَلتَّمْرِيْنُ (۸۳) مشق نمبر (۸۳)

(لَنْ کے ذریعے فعل مستقبل میں نفی کی تاکید)

(۱) لَنْ يَرْضَى اللّٰهُ عَنِ الْمُشْرِكِيْنَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ

اللہ روز قیامت مشرکوں سے ہرگز راضی نہیں ہوگا۔

(۲) اَلْمُشْرِكُ بِاللّٰهِ لَنْ يَدْخُلَ الْجَنَّةَ

اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرانے والا ہرگز جنت میں داخل نہ ہوگا۔

(۳) اَلْحُزْنُ لَنْ يَرُدَّ الْفَائِتَ

غم فوت شدہ چیز کو ہرگز نہیں لوٹا سکتا۔

(۴) اَخَوَایَ لَنْ يُسَافِرَا اِلٰى اُوْرُبَّا

میرے دونوں بھائی یورپ کا سفر ہرگز نہیں کریں گے۔

(۵) اُولٰئِكَ الْفَلاَّحُوْنَ لَنْ يَبِيْعُوْا الْقُمْحَ بِالْاَرُزِّ

وہ کاشتکار گندم کو چاول کے بدلے ہرگز نہیں بیچیں گے۔

(۶) اَلْمُؤْمِنَاتُ الْقَانِتَاتُ لَنْ يُشْرِكْنَ بِاللّٰهِ اَحَدًا

فرمانبردار خواتین اللہ کے ساتھ کسی کو ہرگز شریک نہیں ٹھہرائیں گی۔

(۷) لَاتَمْشِ فِي الْاَرْضِ مَرَحًا

مت چل زمین میں اکڑ کر

(۸) اِنَّكَ لَنْ تَخْرِقَ الْاَرْضَ وَلَنْ تَبْلُغَ الْجِبَالَ طُوْلاً

بے شک تو ہرگز نہیں پھاڑ سکتا زمین کو اور نہ تو پہاڑوں کی لمبائی کو پہنچ سکتا ہے۔

(۹) اَنْتِ لَنْ تَسْتَطِيْعِي الْمَشْيَ فِي تِلْكَ الْاَرْضِ

تو عورت ہرگز نہیں چل سکے گی اس زمین میں۔

(۱۰) ذَانِكَ الرَّجُلَانِ لَنْ يَكْتُمَا الشَّهَادَةَ وَلَنْ يَشْهَدَا بِالزُّوْرِ

وہ دو آدمی گواہی ہرگز نہیں چھپائیں گے اور ہرگز جھوٹی گواہی نہ دیں گے۔

(۱۱) هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ لَنْ يَسْتَطِعْنَ الصَّبْرَ عَلَى الْجُوْعِ

یہ لڑکیاں بھوک پر صبر کی طاقت ہرگز نہیں رکھ سکیں گی۔

(۱۲) مُسْلِمُوْ الْهِنْدِلَنْ يَرْضَوْا بِالْحَضَارَةِ الْوَثَنِيَّةِ

ہندوستان کے مسلمان بت پرستوں کی تہذیب کو ہرگز پسند نہیں کریں گے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۸۴) مشق نمبر (۸۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) میں بروں کی صحبت میں ہرگز نہیں بیٹھوں گا۔

لَنْ اُصَاحِبَ الْاَشْرَارَ

(۲) ہم لوگ پڑھنے میں ہرگز سستی نہ کریں گے۔

لَنْ نَتَكَاسَلَ فِي التَّعَلُّمِ

(۳) یہ دونوں لڑکے امتحان میں ہرگز پاس نہ ہوں گے۔

هٰذَانِ الْوَلَدَانِ لَنْ يَنْجَحَا فِي الْاِخْتِبَارِ

(۴) تم لوگ کل میچ ہرگز نہیں کھیلو گے۔

لَنْ تَلْعَبُوْا فِي الْمُبَارَاةِ غَدًا

(۵) یہ لوگ اپنی زیادتیوں سے ہرگز باز نہ آئیں گے۔

لَنْ يَمْتَنِعُوْا مِنْ اِعْتِدَاءَاتِهِمْ

(۶) ہم لوگ باطل کے آگے ہرگز نہیں جھکیں گے۔

لَنْ نَخْضَعَ لِلْبَاطِلِ

(۷) مسلمان عورتیں بے پردگی کو ہرگز پسند نہ کریں گی۔

اَلْمُسْلِمَاتُ لَنْ يَرْضَيْنَ بِالسُّفُوْرِ

(۸) میرا بھائی اس راز کو ہرگز افشا نہ کرے گا۔

لَنْ يُفْشِيَ اَخِيْ هٰذَا السِّرَّ

(۹) تم دونوں گاڑی کے وقت پر ہرگز اسٹیشن نہیں پہنچو گے۔

لَنْ تَصِلَا الْمُحَطَّةَ فِي الْمِيْعَادِ الْقِطَارِ

(۱۰) تو اس چھت پر ہرگز نہیں چڑھ سکے گی۔

لَنْ تَصْعَدِيْ عَلٰى هٰذَا السَّقْفِ

(۱۱) آئندہ سے ہم لوگ ہرگز فضول خرچی نہیں کریں گے۔

لَنْ نُبَذِّرَ فِي الْاِسْتِقْبَالِ

(۱۲) میرے والد مصارف میں ہرگز تنگی نہ کریں گے۔

لَنْ يَقْتُرَ اَبِيْ فِي النَّفَقَاتِ

(۱۳) وہ لوگ اپنے وعدہ کو ہرگز پورا نہ کریں گے۔

لَنْ يُوْفُوْا بِوَعْدِهِمْ

(۱۴) اللہ مشرکین کو ہرگز معاف نہیں کرے گا۔

لَنْ يَغْفِرَ اللّٰهُ لِلْمُشْرِكِيْنَ

اَلدَّرْسُ السَّادِسُ عَشَرَ

سولھواں سبق

(فعل مستقبل مثبت کی تاکید)

فعل مضارع پر لام تاکید اور نون تاکید داخل کر کے فعل مثبت مستقبل کی تاکید کی جاتی ہے۔ جیسے لَيَذْهَبَنَّ (وہ ضرور جائے گا)

نون تاکید دو طرح کے ہیں۔ ثقیلہ اور خفیفہ، نون ثقیلہ سے مراد نون مشدد (نَّ) ہے اور خفیفہ سے نون ساکن (نْ) مراد لیا جاتا ہے جیسے لَيَذْهَبَنْ (وہ ضرور جائے گا) نون ثقیلہ کے احکام حسب ذیل ہیں۔

(١) چاروں تثنیہ، جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر سے نون اعرابی گر جاتا ہے۔

(٢) جمع مذکر غائب اور حاضر دونوں سے واؤ اور واحد مؤنث سے حاضر سے ی بھی گرا دیتے ہیں۔

(٣) جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر کے نون اور نون ثقیلہ کے درمیان الف فاصل بڑھا دیتے ہیں۔

(٤) نون ثقیلہ جو الف کے بعد ہوں (یعنی چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مؤنث میں) مکسور ہوتے ہیں اور باقی مفتوح۔

(٥) مضارع کا لام کلمہ جمع مذکر غائب و حاضر میں مضموم اور واحد مؤنث حاضر میں مکسور ہوتا ہے اور باقی پانچ صیغوں میں (جس میں الف نہیں ہے) مفتوح ہوتا ہے۔

گردان ملاحظہ فرمائیں۔

لَيَضْرِبَنَّ لَيَضْرِبَانِّ لَيَضْرِبُنَّ

لَتَصْبِرَنَّ	لَتَصْبِرَانِّ	لَيَصْبِرْنَانِّ
لَتَصْبِرُنَّ	لَتَصْبِرَانِّ	لَتَصْبِرُنَّ
لَتَصْبِرِنَّ	لَتَصْبِرَانِّ	لَتَصْبِرْنَانِّ
لَاَصْبِرَنَّ	لَنَصْبِرَنَّ	

نون خفیفہ کے کل آٹھ ہی صیغے ہوتے ہیں۔ نون خفیفہ ان صیغوں میں نہیں آتا جن میں نون ثقیلہ سے پہلے الف آتا ہے یعنی چاروں تثنیہ اور دونوں جمع مؤنث واحد و حاضر میں۔

فائدہ: فعل ماضی کی تاکید نون تاکید سے نہیں کی جاتی۔

(۱) اسی طرح فعل مضارع جو حال کے معنی میں ہو یا منفی ہو نون تاکید کے ساتھ اس کی تاکید لانا صحیح نہیں ہے اور اسے ہی جبکہ لام تاکید اور نون تاکید والے فعل کے درمیان فصل ہو جائے۔ مثالیں علی الترتیب حسب ذیل ہیں۔

(۱) وَاللّٰهِ لَاَقُوْمُ بِوَاجِبِيْ الْاٰنَ (۲) وَاللّٰهِ لَااُسَاعِدُكَ

(۳) تَاللّٰهِ لَسَوْفَ اَخْدِمُ الْوَطَنَ

(۲) لام تاکید اور نون تاکید کے درمیان جب کسی لفظ سے فصل نہ ہو اور وہ فعل قسم کے جواب میں ہو تو تاکید لانا ضروری ہوتا ہے وَاللّٰهِ لَاَقُوْمَنَّ بِوَاجِبِيْ۔ وَاللّٰهِ لَا اُسَاعِدَنَّكَ، تَاللّٰهِ لَاَخْدِمَنَّ الْوَطَنَ

(۳) فعل امر و نہی کی بھی تاکید نون تاکید سے کی جاتی ہے۔

امر، نہی، استفہام، عرض، تمنا، تحضیض اور اِمَّا (اِنْ ما) کی تاکید لانا اور نہ لانا دونوں صحیح ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۸۵) مشق نمبر (۸۵)

(مستقبل مثبت کی تاکید نون تاکید کے ساتھ)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) وَاللّٰهِ لَاَنْتَصِرَنَّ لِلْمَظْلُوْمِيْنَ وَلَاَعْطِفَنَّ عَلَى الْبَائِسِيْنَ

اللہ کی قسم میں مظلوموں کی ضرور ضرور مدد کروں گا اور بدحال لوگوں پر ضرور ضرور شفقت کروں گا۔

(۲) اَنَا لَاٰ لَاَلْقَيَنَّكُمْ بَعْدَ غَدٍ (اِنْ شاء اللّٰهُ)

میں آئندہ پرسوں ضرور ضرور آپ سے ملوں گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

(۳) ذَانِكَ السَّيَاحَانِ لَيَزُوْرَانِّ بِلَادَنَا

وہ دونوں سیاح ہمارے شہروں کو ضرور دیکھیں گے۔

(۴) اَلْمُسِيْئُوْنَ اِلَى النَّاسِ لَيَذُوْقُنَّ وَبَالَ اَمْرِهِمْ

لوگوں کے ساتھ برائی کرنے والے اپنے کام (عمل) کا وبال ضرور چکھیں گے۔

(۵) اَنْتُمَا لَتَعْرِفَانِّ صِدْقَ مَقَالَتِي

تم دونوں میرے قول کی سچائی ضرور اقرار کرو گے۔

(۶) نَحْنُ لَنُرَحِّبَنَّ بِقُدُوْمِكُمْ وَلَنَفْرَحَنَّ بِلِقَائِكُمْ

ہم آپ کے تشریف لانے پر آپ کو ضرور خوش آمدید کہیں گے اور آپ سے مل کر ضرور خوش ہونگے۔

(۷) وَلَيَعْلَمَنَّ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَيَعْلَمَنَّ الْمُنَافِقِيْنَ

اور البتہ اللہ تعالیٰ ضرور بہ ضرور جان لیں گے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور ضرور ضرور جان لیں گے منافقوں کو۔

(۸) لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ

تو البتہ ضرور بہ ضرور مسجد حرام میں داخل ہوگا اگر اللہ نے چاہا۔

(۹) اَنَا لَاَذْبَحَنَّ الشَّاۃَ لِهٰٓؤُلَآءِ الضُّيُوْفِ

میں ضرور بہ ضرور بکری ذبح کروں گا ان مہمانوں کے لئے۔

(۱۰) اَنْتِ لَتَطْبَخِنَّ الطَّعَامَ وَلَتُجِيْدِنَّهٗ

تو ضرور کھانا پکائے گی اور اسے اچھا کر کے پکائے گی۔

(۱۱) هٰٓؤُلَآءِ الْبَنَاتُ لَيَقْتَصِدْنَانِّ فِي النَّفَقَاتِ

یہ لڑکیاں خرچ کرنے میں میانہ روی اپنائیں گی۔

(۱۲) اَنْتُنَّ لَتَكْرَهْنَانِّ السُّفُوْرَ وَلَتَلْزَمْنَانِّ الْبُيُوْتَ

تم سب خواتین بے پردگی کو ضرور ناپسند کرو گی اور گھروں کو لازم پکڑو گی۔ (بیٹھی رہو گی)

اَلتَّمْرِيْنُ (۸۶) مشق نمبر (۸۶)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اللہ تعالیٰ اپنے دین کو ضرور غالب کرے گا۔

لَيُظْهِرَنَّ اللّٰهُ دِيْنَهٗ

(۲) ہم اللہ کی راہ میں ضرور جہاد کریں گے۔

لَنُجَاهِدَنَّ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ

(۳) ہم دونوں بقر عید کی چھٹیوں میں ضرور گھر جائیں گے۔

لَنَذْهَبَنَّ اِلَى الْبَيْتِ فِي تَعْطِيْلَاتِ عِيْدِ الضُّحٰى

(۴) تم لوگ میری ملاقات سے ضرور خوش ہو گے۔

لَتَفْرَحُنَّ بِلِقَائِي

(۵) یہ مقدمہ عدالت میں ضرور پیش کیا جائے گا۔

لَتُرْفَعَنَّ هٰذِهِ الْقَضِيَّةُ إِلَى الْمَحْكَمَةِ

(۶) یہ دونوں لڑکے امتحان میں ضرور فیل ہونگے۔

لَيَرْسُبَنَّ هٰذَانِ الْوَلَدَانِ فِي الْاِخْتِبَارِ۔

(۷) آپ لوگ اس خبر سے یقیناً رنجیدہ ہونگے۔

لَتَحْزَنُنَّ بِهٰذَا الْخَبَرِ

(۸) فاطمہ تو اس انعام سے ضرور خوش ہوگی۔

يَا فَاطِمَةُ لَتَفْرَحِنَّ بِهٰذِهِ الْجَائِزَةِ

(۹) بروں کی صحبت تمہارے اخلاق کو ضرور بگاڑ دے گی۔

مَجْلِسُ الْاَشْرَارِ لَيُفْسِدَنَّ اَخْلَاقَكُمْ

(۱۰) تمہارے والدین اس بات سے یقیناً ناراض ہونگے۔

لَيَسْخَطَنَّ اَبَوَاكُمْ بِهٰذَا الْاَمْرِ

(۱۱) اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے ضرور محاسبہ کرے گا۔

لَيُحَاسِبَنَّ اللّٰهُ عِبَادَهُ

(۱۲) تم لوگ دشمنوں سے ضرور جنگ کروگے۔

لَتُحَارِبُنَّ اَعْدَائَكُمْ

(۱۳) یہ لڑکیاں امتحان میں ضرور کامیاب ہونگی۔

هٰؤُلَاءِ الْبَنَاتُ لَيَنْجَحْنَانِ فِي الْاِخْتِبَارِ

(۱۴) تم عورتیں اپنے بچوں کو ضرور ادب سکھاؤ گی۔

لَتُؤَدِّبْنَانِّ اَوْلَادَكُنَّ

اَلتَّمْرِيْنُ (۸۷) مشق نمبر (۸۷)

(فعل امر کی تاکید نون ثقیلہ کے ساتھ)

لِيَصْبِرَنَّ لِيَصْبِرَانِّ لِيَصْبِرُنَّ	اِصْبِرَنَّ، اِصْبِرَانِّ، اِصْبِرُنَّا	لِاَصْبِرَنَّ
لِتَصْبِرَنَّ لِتَصْبِرَانِّ، لِيَصْبِرْنَانِّ	اِصْبِرِنَّ، اِصْبِرَانِّ، اِصْبِرْنَانِّ	لِنَصْبِرَنَّ

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اُتْرُكِ اللَّعِبَ وَاَقْبِلَنَّ عَلٰى عَمَلِكَ

تو ایک مرد کھیل ترک کر اور اپنے کام کی طرف دھیان دے۔

(۲) تَجَنَّبَنَّ الْمِزَاحَ الْكَثِيْرَ يَا خَالِدُ

اے خالد تو زیادہ ہنسی مذاق کرنے سے ضرور پرہیز کر۔

(۳) اِحْفَظَنَّ عَهْدَ الصَّدِيْقِ وَارْعَيَنَّهٗ

تو دوست کے وعدہ کو ضرور یاد رکھ اور اسے ضرور پورا کر۔

(۴) اِبْتَعِدَانِّ اَنْتُمَا عَنْ صُحْبَةِ الْاَشْرَارِ

تم دونوں بروں کی صحبت سے ضرور دور رہو۔

(۵) تَعَوَّدُنَّ مَقَالَ الصِّدْقِ يَا بَنِيَّ

تم سچی بات کی ضرور عادت بناؤ اے میرے بیٹو۔

(۶) اِفْهَمْنَانِّ الدَّرْسَ يَا تِلْمِيْذَاتُ

اے طالبات تم سبق کو ضرور سمجھو۔

(۷) لِيَنْصُرَنَّ الْقَوِيُّ الضَّعِيْفَ مِنْكُمْ

تم میں سے طاقتور کمزور کی ضرور مدد کرے۔

~~(۸) لِيَنْظُرَنَّ الْاِنْسَانُ اِلٰى عَمَلِهٖ~~

انسان اپنے کردار کی طرف ضرور دیکھے۔

(۹) عَامِلُنَّ النَّاسَ بِالرِّفْقِ وَالْمَوَدَّةِ

لوگوں کے ساتھ تم ضرور نرمی اور محبت کا معاملہ کرو۔

(۱۰) اِحْفَظِنَّ دَرْسَكِ يَامَرْيَمُ وَاكْتُبِنَّهُ عَلَى الْكُرَّاسَةِ

اے مریم تو اپنا سبق ضرور یاد کر اور اسے کاپی پر ضرور لکھ۔

(۱۱) اِمْنَعَنَّ الصِّغَارَ عَنِ الْكُتُبِ الْمَاجِنَةِ

تو چھوٹے بچوں کو فحش کتابوں سے ضرور منع کر۔

(۱۲) اِلْزَمْنَانِّ بُيُوْتَكُنَّ يَانِسَآءَ الْمُؤْمِنِيْنَ

اے مومنوں کی عورتوں تم ضرور اپنے گھروں میں قرار پکڑو۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۸۸) مشق نمبر (۸۸)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) ہر روز صبح کو چہل قدمی کے لئے ضرور نکلو۔

اُخْرُجُنَّ كُلَّ صَبَاحٍ لِلتَّفَرُّجِ

(۲) تم لوگ ہر ہفتہ مجھے ضرور خط لکھا کرو۔

اُرْسِلُنَّ اِلَيَّ رِسَالَةً فِي كُلِّ اُسْبُوْعٍ

(۳) کھیل کے اوقات میں ضرور کھیلو

اِلْعَبُنَّ فِي اَوْقَاتِ اللَّعِبِ

(۴) خالد! تو اپنے مہمان کے لئے ایک بکری ضرور ذبح کرو۔

يَا خَالِدُ اِذْبَحَنَّ شَاةً لِضَيْفِكَ

(۵) ہم میں سے ہر شخص محلہ کے مسکینوں کی ضرور مدد کرے۔

لِيَنْصُرَنَّ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا مَسَاكِيْنَ الْمَحَلَّةِ

(۶) ہم لوگ دو دو آدمیوں کو ضرور پڑھنا سکھائیں۔

لَنُعَلِّمَنَّ الرَّجُلَيْنِ

(۷) محمود تو ہر روز ضرور مسواک کیا کر۔

يَا مَحْمُوْدُ اِسْتَاكَنَّ كُلَّ يَوْمٍ

(۸) تم دونوں عربی زبان ضرور سیکھو۔

تَعَلَّمَانِّ اللُّغَةَ الْعَرَابِيَّةَ

(۹) ہر روز قرآن مجید کی تلاوت ضرور کرو۔

اُتْلُوُنَّ الْقُرْآنَ الْمَجِيْدَ كُلَّ يَوْمٍ

(۱۰) فاطمہ تو اپنے والدین کی خدمت ضرور کر۔

يَا فَاطِمَةُ اخْدِمِنَّ وَالِدَيْكِ

(۱۱) یہ لڑکیاں اب ضرور پردہ کریں۔

لَتَحْتَجِبْنَّ هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ الْآنَ

(۱۲) یہ بچے اب ضرور نماز پڑھا کریں۔

لَيُصَلِّيَنَّ هٰؤُلَآءِ الْاَوْلَادُ الْآنَ

(۱۳) مجبور و پریشان حال لوگوں کی ضرور خبر گیری کرو۔

تَعَهَّدُنَّ الْمُضْطَرِّيْنَ وَالْمُضْطَرِبِيْنَ

(۱۴) حق بات کہو اگرچہ اس میں کوئی بڑا خسارہ ہی کیوں نہ ہو۔

قُوْلُوْا كَلِمَةَ حَقٍّ وَّلَوْ كَانَتْ فِيْهِ خَسَارَةٌ كَبِيْرَةٌ

اَلتَّمْرِيْنُ (۸۹) مشق نمبر (۸۹)

(فعل نہی کی تاکید نون ثقیلہ کے ساتھ)

لَايَذْهَبَنَّ، لَايَذْهَبَانِّ، لَايَذْهَبُنَّ، لَاتَذْهَبَنَّ، لَاتَذْهَبَانِّ، لَايَذْهَبْنَانِّ، لَااَذْهَبَنَّ	لَاتَذْهَبَنَّ، لَاتَذْهَبَانِّ، لَاتَذْهَبُنَّ، لَاتَذْهَبِنَّ، لَاتَذْهَبَانِّ، لَاتَذْهَبْنَانِّ، لَانَذْهَبَنَّ

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) عَامِلَنَّ النَّاسَ بِالْمَعْرُوْفِ وَلَا تُسِيْئَنَّ اِلٰى اَحَدٍ

تو لوگوں کے ساتھ بھلائی کا معاملہ ضرور کر اور کسی کے ساتھ بدسلوکی نہ کر۔

(۲) لَاتَصْنَعَنَّ الْمَعْرُوْفَ فِي غَيْرِ اَهْلِهٖ

نالائق پر احسان ہرگز نہ کر۔

(۳) اِذَا عَاتَبْتَ صَدِيْقًا فَلَا تُبَالِغَنَّ فِي عِتَابِهٖ

جب تو کسی ساتھی سے ناراضگی کا اظہار کرے تو اس میں مبالغہ ہرگز نہ کر۔

(۴) لَا يَعْتَمِدَنَّ اَحَدٌ عَلٰى غَيْرِ نَفْسِهٖ

کوئی شخص اپنی ذات کے علاوہ کسی پر بھروسہ ہرگز نہ کرے۔

(۵) لَاتَدْخُلُنَّ بُيُوْتَ غَيْرِكُمْ حَتّٰى تَسْتَاْذِنُوْا

دوسرے لوگوں کے گھروں میں ہرگز داخل نہ ہو جب تک اجازت نہ لے لو۔

(۶) اِفْهَمْنَ الدَّرْسَ يَاتِلْمِيْذَاتُ وَلَا تَلْعَبْنَانِّ

اے طالبات سبق کو سمجھو اور ہرگز نہ کھیلو۔

(۷) لَايَصُدُّنَّكَ عَنْ اٰيَاتِ اللّٰهِ بَعْدَ اِذْ اُنْزِلَتْ اِلَيْكَ

وہ لوگ ہرگز نہیں روک سکتے اللہ کی آیات سے باوجود اس کے وہ آپ کی طرف اتاری گئیں۔

(۸) وَادْعُ اِلٰى رَبِّكَ وَلَاتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ

اپنے رب کی طرف بلایئے اور مشرکین سے ہرگز نہ ہو جائیں۔

(۹) لَاتَخْرُجِنَّ فِي الشَّمْسِ يَارَيْحَانَةُ

اے ریحانہ تو دھوپ میں ہرگز نہ نکل

(۱۰) لَاتُكْثِرَانِّ مِنَ الضِّحْكِ يَافَاطِمَةُ وَيَازَيْنَبُ

اے فاطمہ اور اے زینب تم دونوں زیادہ مذاق ہرگز نہ کرو۔

(۱۱) لَاتَمْدَحَنَّ امْرَءً ا حَتّٰى تُجَرِّبَهٗ

کسی آدمی کی ہرگز تعریف مت کر جب تک تو اسے آزمانہ لے۔

(۱۲) وَلَا تَذُمَّنَّهٗ مِنْ غَيْرِ تَجْرِيْبٍ

اور بغیر آزمائے اس کی برائی بھی ہرگز نہ کر۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۹۰) مشق نمبر (۹۰)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) کھیل میں اپنا وقت ہرگز ضائع نہ کرو۔

لَاتُضِيْعُنَّ وَقْتَكُمْ فِي اللَّعِبِ

(۲) تم دونوں ایک ساتھ ہرگز نہ کھیلو۔

لَاتُلَاعِبَانِّ

(۳) کوئی شخص اپنے بھائی کی ہرگز غیبت نہ کرے۔

لَايَغْتَابَنَّ اَحَدٌ اَخَاهُ

(۴) وہ لوگ تمہارے کمرے میں ہرگز داخل نہ ہوں۔

لَايَدْخُلَنَّ فِي حُجْرَتِكُمْ

(۵) اسراف سے بچو اور ہرگز فضول خرچی نہ کرو۔

تَجَنَّبُوْا الْاِسْرَافَ وَلَا تُبَذِّرُنَّ

(۶) تم عورتیں اپنی بہنوں کا ہرگز مذاق نہ اڑاؤ

لَاتَسْخَرْنَانِّ مِنْ اَخَوَاتِکُنَّ

(۷) ہم میں سے کوئی شخص خدا کے سوا ہرگز کسی سے نہ ڈرے۔

لَایَخَافَنَّ اَحَدٌ مِنَّا اِلَّا اللّٰہَ

(۸) تم میں سے کوئی شخص اندھے سے ہرگز مذاق نہ کرے۔

لَایَھْزَأَنَّ اَحَدٌ مِّنْکُمْ مِنَ الْاَعْمٰی

(۹) جب تم وعدہ کرو تو ہرگز وعدہ خلافی نہ کرو۔

اِذَا وَعَدْتُمْ فَلَا تُخْلِفُنَّ الْوَعْدَ

(۱۰) عائشہ! تو کسی سائل کو ہرگز نہ ڈانٹ۔

یَاعَائِشَۃُ لَاتَنْھَرِنَّ سَائِلاً

(۱۱) لوگوں کے ساتھ نرمی کا برتاؤ کرو اور ہرگز سختی نہ کرو۔

عَامِلُوْا النَّاسَ بِالرِّفْقِ وَلَا تُعَنِّفُنَّ عَلَیْھِمْ

(۱۲) تم عورتیں ہرگز بے پردہ نہ نکلو

لَاتَخْرُجْنَانِّ بِغَیْرِ حِجَابٍ

اَلتَّمْرِیْنُ (۹۱) مشق نمبر (۹۱)

(بقیہ حروف ناصبہ اَنْ، کَیْ، اِذَنْ کا استعمال)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) تَعَلَّمُوْا قَبْلَ اَنْ تَسَوَّدُوْا

سردار بننے سے پہلے تعلیم حاصل کرو۔

(۲) یَجِبُ اَنْ تُفَکِّرَ فِی الْعَمَلِ قَبْلَ الشُّرُوْعِ فِیْهِ

کام کو شروع کرنے سے پہلے اس میں سوچنا ضروری ہے۔

(۳) اِفْتَحْ نَوَافِذَ الْحُجْرَةِ كَيْ يَتَجَدَّدَ هَوَاءُهَا

کمرے کی کھڑکیاں کھول تا کہ تازہ ہوا اندر داخل ہو۔

(۴) نَحْنُ نَتَعَلَّمُ كَيْ نَخْدِمَ الدِّيْنَ

ہم علم حاصل کر رہے ہیں تا کہ دین کی خدمت کریں۔

(۵) اَرْجُوْ اَنْ اَزُوْرَ مَدِيْنَتَكُمْ فِي الْاُسْبُوْعِ الْاٰتِيْ

امید ہے کہ میں اگلے ہفتے میں آپ کا شہر دیکھوں گا۔

(۶) اِذَنْ تُقِيْمَ عِنْدَنَا وَنَحْنُ نَسْعَدُ بِاِقَامَتِكُمْ فِيْنَا

تب آپ ہمارے پاس ٹھہریں ہم اپنے پاس آپ کے ٹھہرنے پر خوش قسمت ٹھہریں گے۔

(۷) اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمَانَاتِ

بے شک اللہ تم کو حکم دیتے ہیں کہ تم لوگ امانتوں کو ادا کرو۔

(۸) وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ

اور جب تم لوگوں کے درمیان فیصلہ کرو تو انصاف کے ساتھ فیصلہ کرو۔

(۹) وَقَضٰى رَبُّكَ اَلَّا تَعْبُدُوْا اِلَّا اِيَّاهُ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

اور حکم فرما دیا تیرے پروردگار نے کہ تم نہ عبادت کرو مگر اس کی اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو۔

(۱۰) وَمِنْكُمْ مَنْ يُرَدُّ اِلٰى اَرْذَلِ الْعُمُرِ لِكَيْ لَا يَعْلَمَ مِنْ بَعْدِ عِلْمٍ شَيْئًا

اور کوئی تم میں سے وہ ہے جو نکمی عمر کو لوٹا دیا جاتا ہے تا کہ جاننے کے بعد کچھ نہ جانے۔

(۱۱) يُرْجٰى اَنْ تُمْطِرَ السَّمَاءُ بَعْدَ قَلِيْلٍ

ایسے دکھائی دیتا ہے کہ تھوڑی دیر بعد مینہ برسے گا۔

(۱۲) اَذِنْ یَفْرَحَ الْفَلاَّحُوْنَ وَیَحْرِثُوْا اَرْضَھُمْ

تب کسان لوگ خوش ہوں اور اپنی زمینوں میں ہل چلائیں گے۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۹۲) مشق نمبر (۹۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) میں توقع کرتا ہوں کہ تم مجھے ہر ہفتے خط لکھو گے۔

اَتَوَقَّعُ مِنْکَ اَنْ تُرْسِلَ اِلَیَّ رِسَالَۃً فِی کُلِّ اُسْبُوْعٍ

(۲) مجھے اس بات کی خوشی ہوتی ہے کہ لڑکا اپنے والدین کی اطاعت کرے۔

یَسُرُّنِی اَنْ یُطِیْعَ الْوَلَدُ اَبَوَیْہِ

(۳) ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اس سال بارش نہ ہوگی۔

یُرٰی اَنْ لَاتُمْطِرَ السَّمَآءُ فِی ھٰذِہِ السَّنَۃِ

(۴) تعلیم کی غرض یہ ہے کہ لڑکے خوش اخلاق بنیں۔

اَلْغَرْضُ مِنَ التَّعَلُّمِ اَنْ تَکُوْنَ الْاَوْلَادُ ذَا اَخْلَاقٍ نَبِیْلَۃٍ

(۵) تم پر واجب ہے کہ اپنے اساتذہ کی عزت کرو۔

یَجِبُ عَلَیْکُمْ اَنْ تُکْرِمُوْا اَسَاتِذَتَکُمْ

(۶) ہم چاہتے ہیں کہ کل آپ لوگوں کو کھانے پر مدعو کریں۔

نُرِیْدُ اَنْ نَدْعُوَکُمْ غَدًا اِلَی الْمَاْدُبَۃِ

(۷) تم لوگ صبح سویرے اٹھنے کے عادی بنو۔

اِعْتَادُوْا الْاِسْتِقَاظَ فِی الصَّبَاحِ الْبَاکِرِ

(۸) ہم جلدی کر رہے ہیں تاکہ مدرسہ وقت پر پہنچیں۔

نَسْتَعْجِلُ کَیْ نَبْلُغَ اِلَی الْمَدْرَسَۃِ فِی الْمِیْعَادِ

(۹) دھیمی روشنی میں نہ پڑھو تا کہ نگاہ کمزور نہ ہو۔

لَاتَقْرَءُوْا فِی الضَّوْءِ الضَّئِیْلِ کَیْ لَایَضْعَفُ بَصَرُکُمْ

(۱۰) کل ہم لوگ ہوائی اڈہ پر گئے تا کہ ہوائی جہاز کو قریب سے دیکھ سکیں۔

ذَهَبْنَا اَمْسِ اِلَی الْمَطَارِ لِنَزُوْرَ الطَّائِرَةَ عَنْ قَرِیْبٍ

(۱۱) امید کی جاتی ہے کہ اس سال فصل زیادہ اچھی ہوگی۔

یُرْجٰی اَنْ تَحْسُنَ مَحَاصِیْلُ زِرَاعِیَّةٌ فِیْ هٰذِهِ السَّنَةِ

(۱۲) تب غلہ سستا ہوگا اور لوگ پریشانیوں سے نجات پائیں گے۔

اِذَنْ تَرْخُصَ الْغَلَّةُ وَیَنْجُوْا النَّاسُ مِنَ الْبُؤْسَآءِ

(۱۳) مہتمم صاحب چاہتے ہیں کہ پاس ہونے والے طلباء کے درمیان انعامات تقسیم کئے جائیں۔

یَوَدُّ الْمُدِیْرُ اَنْ تُوَزَّعَ الْجَوَائِزُ بَیْنَ الطُّلَّابِ النَّاجِحِیْنَ

(۱۴) تب لڑکے پڑھنے میں اور زیادہ محنت کریں گے۔

اِذَنْ یَزِیْدُ الطَّلَبَةُ الْاِجْتِهَادَ فِی التَّعَلُّمِ

اَلتَّمْرِیْنُ (۹۳) مشق نمبر (۹۳)

(اَنْ مقدرہ، لام تعلیل اور حتیٰ کے بعد)

(۱) خَرَجْتُ اِلَی الْبَسَاتِیْنِ لِاُرَوِّحَ نَفْسِیْ

میں اپنے دل (جی) کو تسکین بخشنے کے لئے باغ کی طرف نکلا۔

(۲) عَلَیْکُمْ اَنْ تَدَاوَمُوْا عَلَی الْعَمَلِ لِتَبْلُغُوْا مَرَامَکُمْ

تم پر ضروری ہے کہ کام پر ہمیشگی اپناؤ تا کہ اپنے مقصد کو حاصل کرلو۔

(۳) لَاتَاْکُلَنَّ الطَّعَامَ حَتّٰی تَجُوْعَ

تو ہرگز کھانا کھا جب تک کہ تجھے بھوک نہ لگی ہو۔

(۴) وَلَا تَبْلَعْ لُقْمَةً حَتّٰى تُجِيْدَ مَضْغَهَا

اور تو لقمہ کو مت نگل یہاں تک کہ تو اس کو اچھی طرح چبا لے۔

(۵) لَاتَدْخُلِ الصَّفَّ حَتّٰى يُؤْذَنَ لَكَ

جماعت میں داخل نہ ہو جب تک تجھے اجازت نہ دی جائے۔

(۶) اَلْوِلْدَانُ لَايُمْدَحُوْنَ حَتّٰى يَنَالُوْا رِضَالْوَالِدَيْنِ

لڑکے جب تک ماں باپ کو راضی نہ کریں وہ قابل تعریف نہیں ہیں۔

(۷) وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصَارٰى حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ

اور ہرگز تجھ سے راضی نہ ہوں گے یہود و نصاریٰ یہاں تک کہ تو ان کے دین کی پیروی کرے۔

(۸) لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ

تم ہرگز بھلائی کو نہیں پا سکو گے جب تک تم خرچ نہ کر ڈالو اس سے جو تم محبوب رکھتے ہو۔

(۹) مَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ

نہیں پیدا کیا میں نے جنوں اور انسانوں کو مگر اس لئے کہ وہ میری عبادت کریں۔

(۱۰) وَمَا اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

اور ہم نے کوئی رسول نہیں بھیجا مگر اس لئے کہ اس کی فرمانبرداری کی جائے اللہ کے حکم سے۔

(۱۱) بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ

میں رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں تا کہ اعلیٰ اخلاق کی تکمیل کروں۔

(۱۲) اِسْتَيْقِظُوْا صَبَاحًا لِتَنْشَطُوْا فِي اَعْمَالِكُمْ

صبح کے وقت جاگو تا کہ اپنے کاموں میں چاک و چوبند رہو۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۹۴) مشق نمبر (۹۴)

(۱) محمود بازار گیا تا کہ گھر کے لئے ضروری سامان خریدے۔

ذَهَبَ مَحْمُوْدٌ اِلَی السُّوقِ لِیَشْتَرِیَ حَوَائِجَ الْبَیْتِ

(۲) کسان اپنے کھیت کی طرف ہل لے کر نکلا تا کہ اسے جوتے۔

خَرَجَ الْفَلَّاحُ اِلَی حَقْلِهٖ بِالْمِحْرَاثِ لِیَحْرُثَهٗ

(۳) میرے والد نے مجھے ایک انعام دیا تا کہ میری ہمت افزائی کریں۔

اَعْطَانِیْ اَبِیْ جَائِزَةً لِیَحْفِزَنِیْ

(۴) محنتی طلبہ کے درمیان انعامات تقسیم کیے جاتے ہیں تا کہ وہ محنت کریں۔

تُوَزَّعُ الْجَوَائِزُ بَیْنَ الطَّلَبَةِ الْمُجْتَهِدِیْنَ لِیَبْذُلُوْا جُهُوْدَهُمْ

(۵) میرے والدین حجاز کا سفر کر رہے ہیں تا کہ خانہ کعبہ کا حج کریں۔

یُسَافِرُ وَالِدَایَ اِلَی الْحِجَازِ لِیَحُجَّا الْكَعْبَةَ

(۶) یہ طلبہ مصر بھیجے جا رہے ہیں تا کہ وہاں اعلیٰ تعلیم پائیں۔

هٰؤُلَاءِ الطَّلَبَةُ یُبْعَثُوْنَ اِلٰی مِصْرَ لِیَتَلَقَّوُا الدِّرَاسَاتِ الْعُلْیَا هُنَاكَ

(۷) اللہ نے انبیاء اور رسول بھیجے تا کہ لوگ ان سے ہدایت پائیں۔

اَرْسَلَ اللّٰهُ الْاَنْبِیَاءَ وَالرُّسُلَ لِیَهْتَدِیَ النَّاسُ بِهِمْ

(۸) تم لوگ اپنے کمروں سے نہ نکلو یہاں تک کہ میں تم کو اجازت دوں۔

لَاتَخْرُجُوْا مِنْ غُرَفَاتِكُمْ حَتّٰی اٰذِنَ لَكُمْ

(۹) تم لوگ جلدی نہ کرو یہاں تک کہ کام ختم کر لو۔

لَا تُسْرِعُوْا حَتّٰی تُنْهُوْا الْعَمَلَ

(۱۰) انسان فلاح نہیں پائے گا یہاں تک اپنے رب کی خوشنودی حاصل کرے۔

لَايُفْلِحُ الْاِنْسَانُ حَتّٰى يَنَالَ رِضَارَبِّهٖ

(۱۱) لوگوں کے اخلاق درست نہ ہوں گے جب تک کہ وہ دین حق کی پیروی نہ کریں۔

لَاتَصْلَحُ اَخْلَاقُ النَّاسِ حَتّٰى يَتَّبِعُوْا دِيْنَ الْحَقِّ

(۱۲) تو اپنے مقصد میں ہرگز کامیاب نہیں ہوگا جب تک کہ واقعی محنت نہ کرے۔

لَنْ تَفُوْزَ فِی مَقْصَدِكَ حَتّٰى تَجتَهِدَ حَقًّا

(۱۳) میں آج ہرگز نہیں سوؤں گا یہاں تک کہ اپنا سبق یاد کرلو۔

لَنْ اَنَامَ الْيَوْمَ حَتّٰى اَحْفَظَ دَرْسِيْ۔

(۱۴) یہ لوگ جرائم سے کبھی ہرگز باز نہ آئیں گے یہاں تک کہ اس کو سزا ہو۔

هٰٓؤُلَآءِ لَنْ يَمْتَنِعُوْا عَنْ جَرَائِهِمْ حَتّٰى يُعَاقَبُوْا

اَلتَّمْرِيْنُ (۹۵) مشق نمبر (۹۵)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) اللہ اپنے بندوں سے ضرور محاسبہ کرے گا۔

لَيُحَاسِبَنَّ اللّٰهُ عِبَادَهٗ

(۲) تاکہ ہر ایک کو اس کے عمل کا بدلہ دے۔

لِيُجَازِیَ كُلَّ وَاحِدٍ بِعَمَلِهٖ

(۳) ہم لوگ پڑھنے میں ضرور محنت کریں گے تاکہ امتحان میں کامیاب ہوں۔

لَنَجْتَهِدَنَّ فِی التَّعَلُّمِ كَیْ نَفُوْزَ فِی الْاِخْتِبَارِ

(۴) ہم لوگ اپنے رب کی ہرگز نافرمانی نہیں کریں گے۔

لَنْ نَعْصِیَ رَبَّنَا

(۵) تب اللہ تم سے راضی ہوگا اور تم کو نیک بدلہ دے گا۔

اِذَنْ يَّرْضَی اللّٰهُ عَنْكُمْ وَيُجْزِيَكُمْ اَحْسَنَ الْجَزَآءِ

(۶) میں چاہتا ہوں کہ تم کو کوئی قیمتی انعام دوں۔

أُرِيْدُ أَنْ أُعْطِيَكَ جَائِزَةً

(۷) تب میں بہت خوش ہوں گا اور پڑھنے میں ضرور محنت کروں گا۔

إِذَنْ أَفْرَحُ جِدًّا وَلَأَجْتَهِدَنَّ فِي التَّعَلُّمِ

(۸) کسی آدمی کی ہرگز مدح سرائی نہ کرو جب تک کہ اس کا تجربہ نہ کرلو۔

لَاتَمْدَحُنَّ أَحَدًا حَتّٰى تُجَرِّبُوْهُ

(۹) صفائی پسندیدہ چیز ہے۔

اَلنَّظَافَةُ شَيْءٌ مَحْبُوْبٌ

(۱۰) کھانے سے پہلے ہاتھ دھولو۔

اِغْسِلُوْا أَيْدِيَكُمْ قَبْلَ الطَّعَامِ

(۱۱) ہر روز صبح کو ضرور مسواک کیا کرو۔

اِسْتَاكُنَّ كُلَّ صَبَاحٍ

(۱۲) سونے سے پہلے کلی کرلیا کروتا کہ دانتوں میں کچھ باقی نہ رہے۔

مَضْمَضُوْا قَبْلَ النَّوْمِ كَيْ لَايَبْقٰى شَيْءٌ بَيْنَ الْأَسْنَانِ

(۱۳) بہت سونا کاہلی کی علامت ہے۔

كَثْرَةُ النَّوْمِ عَلَامَةُ الْكَسْلِ

(۱۴) کسی کی کوئی چیز ہرگز نہ لو یہاں تک کہ وہ تم کو اس کی اجازت دے۔

لَاتَأْخُذُنَّ شَيْئَ أَحَدٍ حَتّٰى يَأْذِنَ لَكُمْ

(۱۵) صاف ہوا میں ٹہلا کرو۔

تَجَوَّلُوْا فِي الْهَوَاءِ الصَّافِي

(۱۶) نہار منہ ہرگز چائے نہ پیو۔

لَا تَشْرَبَنَّ الشَّايَ قَبْلَ الْفُطُوْرِ

اَلتَّمْرِيْنُ (۹۶) مشق نمبر (۹۶)

(۱) فعل امر کے چھ صیغے ایسے لکھو جس میں ایک طالب علم کو مدرسے متعلق کاموں کی ہدایت کرو۔

(۱) عَزِيْزِيْ الطَّالِبُ۔ اِيْنَسْ بِالْمَدْرَسَةِ اَنْسَكَ الْبَيْتَ

(۲) وحَافِظْ عَلٰى مَوَاعِيْدِ الدَّرْسِ

(۳) وَاحْذَرْ تَضْيِيْعَ اَوْقَاتِكَ فِي اَثْنَاءِ التَّعْلِيْمِ

(۴) واحْتَفِظْ بِكُتُبِكَ وَاَدَوَاتِكَ الدَّرْسِيَّةِ الْاُخْرٰى

(۵) وتَعَوَّدْ مُطَالَعَةَ الدُّرُوْسِ قَبْلَ قِرَاءَتِهَا وَالْمُذَاكَرَةِ بَعْدَ قِرَاءَتِهَا

(۶) وَاصِلْ فِي اِرْضَاءِ اَبَوَيْكَ وَاَسَاتِذَتِكَ دَائِمًا

فعل نہی کے ایسے چھ جملے لکھو کہ جس میں اپنی ملازمہ کو مطبخ سے متعلق چند باتوں سے منع کرو اور اس کی غرض بتاؤ۔

(۱) اَيَّتُهَا الْخَادِمَةُ لَا تُضَيِّعِيْ شَيْئًا مِنَ الطَّعَامِ وَلَوْ بِفُتَاتِ الْمَائِدَةِ

(۲) وَ لَا تُهَاوِنِيْ فِي رَفْعِ الْاٰنِيَةِ وَ طَيِّ الْمَائِدَةِ بَعْدَ الْفَرَاغِ مِنْ تَنَاوُلِ الطَّعَامِ

(۳) وَلَا تَكْسِلِيْ فِي غَسْلِهَا وَ تَنْظِيْفِهَا اَيْضًا

(۴) وَلَا تَتْرُكِيْ اٰنِيَةَ الْمَطْبَخِ مَكْشُوْفَةً بِغَيْرِ غِطَاءٍ

(۵) وَلَا تُبْقِي الْمُوْقِدَ مُوْقَدًا بَعْدَ انْطِبَاخِ الطَّعَامِ بِدُوْنِ ضَرُوْرَةٍ۔

(۶) لَا تُلْقِي الْغُسَالَةَ وَالْقُمَامَةَ قَرِيْبًا مِنَ الْمَطْبَخِ، فَاِنَّ كُلَّ هٰذَا اِقْتِضَاءُ الدِّيَانَةِ وَالطَّبِيْعَةِ وَخِلَافُهُ فِعْلٌ مُسْتَنْكَرٌ يَاْتِيْ فِيْ اِثَارِ نُكْرَانِ الْجَمِيْلِ۔

اَلدَّرْسُ السَّابِعُ عَشَرَ (۱)

سترھواں سبق (۱)

(ادوات الاستفہام)

عربی میں استفہام کے لئے متعدد حروف آتے ہیں۔ جن میں سے چند مشہور ہیں۔ ہمزہ، ھَلْ۔ مَنْ، مَا، مَتٰی، اَیْنَ، کَیْفَ، کَمْ، اَیٌّ

(۱) ہمزہ اور ھل سے نفس مضمون جملہ کے متعلق سوال کیا جاتا ہے۔ جیسے اَاَکَلْتَ الطَّعَامَ یا ھَلْ اَکَلْتَ الطَّعَامَ (کیا تو نے کھانا کھایا) اس کا جواب نَعَمْ یالا کے ساتھ دیا جائیگا۔

(۲) ہمزہ کبھی دو چیزوں میں ایک کی تعیین کے لئے بھی آتا ہے۔ اَزَیْدٌ جَاءَ اَمْ مَحْمُوْدٌ؟ اس کا جواب تعیین کے ساتھ ہوگا۔

(۳) بقیہ حروف جو حسب ذیل معانی کے لئے آتے ہیں ان کا جواب بھی تعیین ہی کے ساتھ آئے گا۔

(۴) مَنْ (کون) ذوی العقول کے لئے آتا ہے جیسے مَنْ ھٰذَا (یہ کون شخص) ہے۔

(۵) مَا (کیا چیز) غیر ذوی العقول کے لئے آتا ہے جیسے مَا ھٰذَا (یہ کیا چیز ہے)

(۶) مَتٰی (کب) یہ زمانے کے لئے آتا ہے جیسے مَتٰی جِئْتَ؟ (تم کب آئے)

(۷) اَیْنَ (کہاں) یہ مکان اور جگہ کے لئے آتا ہے جیسے اَیْنَ تَذْھَبُ؟ (تم کہاں جاتے ہو)

(۸) کَیْفَ (کیا، کس طرح) حالت و کیفیت کے لئے آتا ہے۔ جیسے کَیْفَ اَنْتُمْ؟ (تم کیسے ہو)۔

(۹) کَمْ (کتنا کے) عدد کے لئے آتا ہے جیسے کَمْ اَخَاكَ؟ (تمہارے کتنے (کتنے) بھائی ہیں)

(۱۰) اَیٌّ (کون)، (کیا چیز) (کہاں) وغیرہ تمام معانی مذکورہ کے لئے۔

(۱۱) لِمَ (کیوں، کیونکر) یہ ما پر لام داخل کر کے بنایا گیا ہے۔ لِمَ کی طرح اور دوسرے حروف پر بھی حرف جار داخل کر کے اس سے کچھ مختلف معانی پیدا کر لئے جاتے ہیں۔ جیسے لِمَنْ (کس کا، کسی کے لئے وغیرہ) مِنْ اَیْنَ (کہاں سے) اِلٰی اَیْنَ (کدھر، کس طرف، کس جگہ، کہاں تک) حَتّٰی مَتٰی (کب تک) بِکَمْ رُوْبِیَةً (کتنے روپے) فِیْ کَمْ یَوْمٍ (کتنے دن میں) مُنْذُ کَمْ یَوْمٍ (کے دن سے) وغیرہ۔

فائدہ: کَمْ استفہامیہ کے بعد لفظ عموماً مفرد (واحد) اور منصوب ہوتا ہے جیسے کَمْ رُوْبِیَّةً مگر کَمْ پر جب حرف جار داخل ہو جائیں تو وہ اسم مجرور بھی ہو سکتا ہے اور منصوب بھی۔ اوپر کی مثالوں پر غور کریں اَیٌّ مضاف ہوتا ہے اس لئے اس کے بعد اسم مضاف الیہ ہونے کی وجہ سے مجرور ہوتا ہے جسے اَیُّ کِتَابٍ تَقْرَأُ (تو کون سی کتاب پڑھتا ہے)

اَلتَّمْرِیْنُ (۹۷) مشق نمبر (۹۷)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَیَذْهَبُ مَحْمُوْدٌ اِلٰی جُنَیْنَةِ الْحَیَوَانَاتِ؟

کیا محمود چڑیا گھر جائے گا؟

(۲) هَلْ رَأَیْتَ مُتْحَفَ لَکْنُؤْ؟

کیا تو نے لکھنؤ کا عجائب گھر دیکھا؟

(۳) هَلْ تَسْكُنُ فِي دَارِ الْإِقَامَةِ؟

کیا تو ہوسٹل میں رہتا ہے؟

(۴) أَأَنْتَ قُلْتَ هٰذَا أَمْ أَخُوْكَ؟

یہ بات تو نے کہی یا تیرے بھائی نے؟

(۵) أَتَأْكُلُ الْفُطُوْرَ قَبْلَ السَّابِعَةِ صَبَاحًا؟

کیا تو صبح سات بجے سے پہلے ناشتہ کرلیتا ہے؟

(۶) مَاتَأْكُلُ فِي الْفُطُوْرِ صَبَاحًا؟

تو صبح ناشتے میں کیا چیز کھاتا ہے۔

(۷) مَنْ كَانَ عِنْدَكَ أَمْسِ؟

کل تیرے پاس کون تھا؟

(۸) مَنْ يَسْكُنُ فِي هٰذِهِ الْغُرْفَةِ؟

اس کمرے میں کون رہتا ہے۔

(۹) مَتٰى تُغْلَقُ مَدْرَسَتُكُمْ لِعُطْلَةِ الصَّيْفِ

تمہارا مدرسہ گرمیوں کی چھٹیوں کے لئے کب بند ہوگا؟

(۱۰) أَيْنَ تَجْتَمِعُوْنَ هٰذِهِ اللَّيْلَةَ؟

تم آج رات کہاں اکٹھے ہوں گے؟

(۱۱) فِي أَيِّ صَفٍّ تَقْرَأُ أَنْتَ؟

تو کس جماعت میں پڑھتا ہے؟

(۱۲) كَمْ تِلْمِيْذًا يَقْرَأُ فِي صَفِّكَ

تیری جماعت میں کتنے شاگرد پڑھتے ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۹۸) مشق نمبر (۹۸)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) کیا تمہارے والد دہلی جا رہے ہیں۔

اَيَذْهَبُ اَبُوْكَ اِلَى دِهْلِي؟

(۲) کیا تم اس آدمی کو پہچانتے ہو؟

هَلْ تَعْرِفُ هٰذَا الرَّجُلَ؟

(۳) کیا تم دونوں درجہ سوم میں پڑھتے ہو؟

اَتَدْرُسَانِ فِي الدَّرَجَةِ الثَّالِثَةِ؟

(۴) کیا خالد شہر میں رہتا ہے یا دار الاقامہ میں؟

اَيَسْكُنُ خَالِدٌ فِي الْبَلَدِ اَمْ فِي دَارِ الْاِقَامَةِ؟

(۵) کیا آپ چاول کھاتے ہیں یا روٹی؟

اَتَاْكُلُ الرُّزَّ اَمِ الرَّغِيْفَ؟

(۶) آپ شام کے کھانے میں کیا کھاتے ہیں؟

مَاذَا تَاْكُلُ فِي الْعِشَآءِ؟

(۷) محمود اپنے والد کو کیا لکھ رہا ہے؟

مَاذَا يَكْتُبُ مَحْمُوْدٌ اِلَى اَبِيْهِ؟

(۸) زمین اور آسمان کو کس نے پیدا کیا؟

مَنْ خَلَقَ الْاَرْضَ وَالسَّمَآءَ؟

(۹) آسمان سے بارش کون برساتا ہے؟

مَنْ يُمْطِرُ الْمَطَرَ مِنَ السَّمَآءِ؟

(۱۰) تم دونوں اپنے گھر کب جاؤ گے؟

مَتٰى تَذْهَبَانِ اِلٰى بَيْتِكُمْ

(۱۱) یہ لڑکیاں کہاں پڑھتی ہیں؟

اَيْنَ تَدْرُسُ هٰؤُلَآءِ الْبَنَاتُ؟

(۱۲) تم پہلے گھنٹے میں کون سی کتاب پڑھتے ہو؟

اَىَّ كِتَابٍ تَدْرُسُوْنَ فِى السَّاعَةِ الْاُوْلٰى

(۱۳) تمہارے درجے میں کتنی کتابیں پڑھائی جاتی ہیں؟

كَمْ كِتَابًا يُدَرَّسُ فِى دَرَجَتِكُمْ؟

(۱۴) دارالاقامہ میں کتنے طلبہ رہتے ہیں؟

كَمْ طَالِبًا يَسْكُنُ فِى دَارِ الْاِقَامَةِ؟

اَلتَّمْرِيْنُ (۹۹) مشق نمبر (۹۹)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) كَمْ رَكْعَةً تُصَلِّىْ فِى الْمَغْرِبِ؟

تو مغرب میں کتنی رکعت پڑھتا ہے؟

(۲) فِىْ كَمْ دَقِيْقَةً تَقْضِىْ صَلٰوتَكَ؟

کتنے منٹوں میں تو اپنے نماز ادا کرتا ہے؟

(۳) فِىْ كَمْ يَوْمٍ وَصَلْتَ اِلٰى بَمْبَاىْ؟

کتنے دنوں میں تو بمبئی پہنچا؟

(۴) مُنْذُ كَمْ عَامٍ تَتَعَلَّمُ فِىْ هٰذِهِ الْمَدْرَسَةِ؟

کتنے سال سے تو اس مدرسے میں پڑھتا ہے؟

(۵) بِكَمْ رُوْبِيَّةً اِشْتَرَيْتَ الْحِذَاءَ؟

کتنے روپے میں تو نے جوتا خریدا؟

(۶) لِمَ ضَرَبْتَ هٰذَا الْوَلَدَ؟

کیوں تو نے اس لڑکے کو مارا؟

(۷) اِلٰی اَیْنَ تَقْصِدُ یَا مَحْمُوْدُ؟

اے محمود تو کس طرح (کہاں) کا ارادہ رکھتا ہے؟

(۸) مِنْ اَیْنَ اِشْتَرَیْتَ هٰذَا الْقَلَمَ؟

کہاں سے تو نے یہ قلم خریدا؟

(۹) بِاَیِّ شَیْئٍ یُقْطَعُ الْخَشَبُ؟

کس چیز کے ساتھ لکڑی کاٹی جاتی ہے؟

(۱۰) مِنْ اَیِّ شَیْئٍ تُصْنَعُ الْاَحْذِیَةُ؟

کس چیز سے جوتے بنائے جاتے ہیں؟

(۱۱) اِلٰی اَیِّ سَاعَةٍ تَرْجِعُ مِنَ السُّوْقِ؟

کتنے بجے تک تو بازار سے واپس آئے گا؟

(۱۲) حَتّٰی مَتٰی اُکَابِدُ تِلْكَ الْمَصَائِبَ؟

کب تک میں یہ مصیبتیں برداشت کرتا رہوں گا؟

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۰۰) مشق نمبر (۱۰۰)

(۱) تمہاری کتاب میں کتنے صفحے ہیں؟

کَمْ صَفْحَةً فِیْ کِتَابِكَ؟

(۲) اس کتاب میں کتنی مشقیں ہیں؟

کَمْ تَمْرِیْنًا فِیْ هٰذَا الْکِتَابِ؟

(۳) یہ جہاز کے دن میں جدہ پہنچے گا؟

فِیْ کَمْ یَوْمٍ تَبْلُغُ هٰذِهِ الطَّیَّارَةُ اِلٰی جَدَّةَ؟

(۴) کے گھنٹے میں تو نے یہ کتاب پڑھی؟

فِيْ كَمْ سَاعَةٍ قَرَأْتَ هَذَا الْكِتَابَ؟

(۵) کتنے روپے میں تو نے یہ گھڑی خریدی؟

بِكَمْ رُوْبِيَةٍ اِشْتَرَيْتَ هٰذِهِ السَّاعَةَ

(۶) کتنے دام میں میز بیچو گے؟

بِكَمْ ثَمَنٍ تَبِيْعُ الطَّاوِلَةَ؟

(۷) کاغذ کس چیز سے (کا) بنایا جاتا ہے؟

مِنْ اَيِّ شَيْئٍ يُصْنَعُ الْوَرَقُ

(۸) زمین کس چیز سے جوتی جاتی ہے؟

بِاَيِّ شَيْئٍ تُحْرَثُ الْاَرْضُ

(۹) آپ لوگ اس وقت کہاں جا رہے ہیں۔

اَيْنَ تَذْهَبُوْنَ الْآنَ

(۱۰) یہ گھر کس کا ہے اور اس میں کون رہتا ہے؟

لِمَنْ هٰذَا الْبَيْتُ؟ وَمَنْ يَسْكُنُ فِيْهِ؟

(۱۱) کل مدرسے سے تم دونوں کیوں غیر حاضر رہے؟

لِمَ غِبْتُمَا اَمْسِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ؟

(۱۲) آپ لوگ کب تک مصر سے واپس آئیں گے؟

مَتٰى تَرْجِعُوْنَ مِنْ مِصْرَ؟

(۱۳) کے بجے تک میں تمہارا انتظار کروں؟

اِلٰى اَيِّ سَاعَةٍ اَنْتَظِرُكَ؟

(۱۴) کتنے سال سے تم اس گھر میں رہتے ہو؟

مُذْ كَمْ سَنَةٍ تَسْكُنُ فِي هٰذَا الْبَيْتِ؟

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۰۱) مشق نمبر (۱۰۱)

اردو میں ترجمہ کریں

(۱) هَلْ هٰذِهِ الْقَلَنْسُوَةُ سَوْدَاءُ؟ کیا یہ ٹوپی سیاہ ہے؟	(۲) لَا بَلْ هِيَ حَمْرَاءُ نہیں بلکہ یہ سرخ ہے
(۳) هَلْ هٰذَا الْحِذَاءُ حَمْرَاءُ؟ کیا یہ جوتا سرخ ہے؟	(۴) لا بَلْ هُوَ اَسْوَدُ نہیں بلکہ وہ سیاہ ہے۔
(۵) هَلْ هٰذَانِ الْقَمِيْصَانِ اَصْفَرَانِ کہ دو قمیصیں زرد ہیں	(۶) لَابَلْ هُمَا اَبْيَضَانِ نہیں بلکہ وہ سفید ہیں
(۷) هَلْ هٰذَانِ الرَّجُلَانِ اَخَوَانِ؟ کیا یہ دونوں آدمی بھائی ہیں؟	(۸) لَابَلْ هُمَا صَدِيْقَانِ نہیں بلکہ وہ دونوں دوست ہیں
(۹) هَلْ هَاتَانِ الْبَقَرَتَانِ بَيْضَاوَانِ؟ کیا یہ دونوں گائیں سفید ہیں	(۱۰) لَابَلْ هُمَا صَفْرَاوَانِ نہیں بلکہ وہ زرد ہیں
(۱۱) اَهٰذِهِ الْبَقَرَاتُ سُوْدٌ؟ کیا یہ سب گائیں سیاہ ہیں	(۱۲) لَابَلْ هِيَ صُفْرٌ نہیں بلکہ وہ زرد ہیں
(۱۳) اَهٰذَا اِبْنُ عَمِّكَ اَمْ ذَاكَ؟ یہ تیرے چچے کا بیٹا ہے یا وہ؟	(۱۴) نَعَمْ هٰذَا اِبْنُ عَمِّي وَذَاكَ اِبْنُ خَالِيْ جی ہاں یہ میرا چچازاد ہے اور وہ میرا ماموں زاد ہے
(۱۵) اَهٰؤُلَاءِ مُسَافِرُوْ مَكَّةَ؟ کیا یہ مکہ کے مسافر ہیں؟	(۱۶) لَابَلْ هُمْ مُمَثِّلُوا الْبِلَادِ الْعَرَبِيَّةِ جَمِيْعِهَا نہیں بلکہ وہ تمام عرب ممالک کے نمائندے ہیں

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۰۲) مشق نمبر (۱۰۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) کیا یہ روشنائی سرخ ہے؟ هَلْ هٰذَا الْحِبْرُ اَحْمَرُ؟	(۲) نہیں بلکہ یہ نیلی ہے۔ لَابَلْ هُوَ اَزْرَقٌ
(۳) کیا یہ دوپٹہ زرد ہے؟ هَلْ هٰذَا الْخِمَارُ اَصْفَرُ؟	(۴) نہیں بلکہ یہ سبز ہے لَابَلْ هُوَ اَخْضَرُ
(۵) کیا یہ ٹوپیاں سفید ہیں؟ هَلْ هٰذِهٖ الْقَلَانِسُ بَيْضَاءُ؟	(۶) نہیں بلکہ یہ نیلی ہیں لَابَلْ هِیَ زَرْقَاءُ
(۷) کیا یہ عمامہ نیلا ہے؟ هَلْ هٰذِهٖ الْعِمَامَةُ زَرْقَاءُ؟	(۸) نہیں بلکہ وہ سفید ہے لابل هی بَيْضَاءُ
(۹) کیا یہ دونوں درخت ہرے ہیں؟ هَلْ هٰذَانِ الشَّجَرَانِ اَخْضَرَانِ؟	(۱۰) ہاں وہ دونوں درخت ہرے ہیں نَعَمْ هُمَا اَخْضَرَانِ
(۱۱) کیا محمود کے دونوں بھائی عالم ہیں اَاَخَوَا مَحْمُوْدٍ عَالِمَانِ؟	(۱۲) ہاں وہ دونوں عالم ہیں نَعَمْ هُمَا عَالِمَانِ
(۱۳) کیا یہ لوگ کسی کارخانے کے مزدور ہیں یا کچھ اور؟ اَهٰؤُلَآءِ عُمَّالُ مَصْنِعَ اَمْ غَيْرُ ذَالِكَ؟	(۱۴) نہیں یہ لوگ کاشتکار ہیں لَابَلْ هُمْ فَلَّاحُوْنَ

اَلدَّرْسُ السَّابِعَ عَشَرَ (۲)

سترھواں سبق (۲)

(استفہام ونفی ایک ساتھ)

پچھلے اسباق میں تمرین کے جملے لکھے گئے ہیں۔ وہ سب "مثبت استفہام" پر مشتمل تھے۔ اب ہم کچھ جملے منفی استفہام کے لکھتے ہیں۔ ذیل کی مثال پڑھو۔

(۱) اَلَيْسَ مَحْمُوْدٌ خَطِيْبًا (کیا محمود مقرر نہیں ہے۔ بلٰی، هُوَ خَطِيْبٌ بَارِعٌ (کیوں نہیں وہ ایک اچھا مقرر ہے) یا نَعَمْ هُوَ لَيْسَ بِخَطِيْبٍ (ہاں وہ مقرر نہیں ہے)

(۲) اَلَا تُسَافِرُ مَعِیَ (کیا تو میرے ساتھ سفر نہیں کرے گا) بَلٰی، لَأُسَافِرَنَّ مَعَكَ (کیوں نہیں میں آپ کے ساتھ ضرور سفر کروں گا) یا نَعَمْ لَا اُسَافِرُ (ہاں، میں سفر نہیں کرونگا)

(۳) اَلَمْ تَكْتُبْ اِلٰی اَبِيْكَ؟ (کیا تو نے اپنے والد کو خط نہیں لکھا) بَلٰی، قَدْ كَتَبْتُ اِلَيْهِ (کیوں نہیں میں نے انہیں خط لکھا ہے) یا (نَعَمْ مَا كَتَبْتُ اِلَيْهِ مُنْذُ شَهْرٍ) (ہاں میں نے ایک ماہ سے انہیں خط نہیں لکھا ہے)

ان مثالوں میں تم نے مثبت منفی استفہام کا فرق سمجھ لیا ہوگا پھر تم نے یہ بھی سمجھا ہوگا کہ منفی استفہام کا جواب اثبات کی صورت میں بلٰی (ہاں کیوں نہیں) کے ساتھ (اور نفی کی صورت میں نَعَمْ کے ساتھ دیا جاتا ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۰۳) مشق نمبر (۱۰۳)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَلَا تَأْكُلُ الْفَوَاكِهَ يَامَحْمُوْدُ؟

محمود کیا تو پھل نہیں کھاتا؟

(۲) بَلٰى اٰكُلُ الْفَوَاكِهَ بِرَغْبَةٍ جِدًّا

کیوں نہیں میں بڑی رغبت سے پھل کھاتا ہوں۔

(۳) اَلَا تُحِبُّ الْاِقَامَةَ عِنْدَنَا يَاخَالِدُ؟

خالد کیا آپ ہمارے ہاں ٹھہرنا پسند کریں گے؟

(۴) بَلٰى، يَا سَيِّدِىْ! وَاَنَا اَسْعَدُ بِالْاِقَامَةِ عِنْدَكُمْ

کیوں نہیں جناب میں تو آپ کے ہاں ٹھہرنے میں سعادت سمجھوں گا۔

(۵) اَلَا تُضِيْعَانِ وَقْتَكُمَا فِى اللَّعِبِ كَثِيْرًا

کیا تم دونوں کھیل میں اپنا زیادہ وقت ضائع نہیں کرتے۔

(۶) نَعَمْ، لَانُضِيْعُ اَوْقَاتَنَا كَثِيْرًا فِى اللَّعِبِ

جی ہاں ہم اپنا زیادہ وقت کھیل میں ضائع نہیں کرتے۔

(۷) اَلَا تَرْضَوْنَ بِحُكْمِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ؟

کیا تم لوگ رسول کے فیصلے پر راضی نہیں ہوئے؟

(۸) بَلٰى، نَحْنُ رَاضُوْنَ بِحُكْمِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ

کیوں نہیں! ہم اللہ اور اس کے رسول کے فیصلے پر راضی ہیں۔

(۹) وَاِذْ قَالَ اِبْرَاهِيْمُ رَبِّ اَرِنِىْ كَيْفَ تُحْيِ الْمَوْتٰى؟

اور جب ابراہیمؑ نے کہا اے میرے رب دکھا مجھے تو کیسے زندہ کریگا مردوں کو؟

(۱۰) قَالَ اَوَلَمْ تُؤْمِنْ؟ قَالَ بَلٰى وَلٰكِنْ لِيَطْمَئِنَّ قَلْبِىْ

فرمایا کیا تو ایمان نہیں رکھتا؟ کہا کیوں نہیں لیکن اس لئے کہ میرے دل کو تسکین ہوجائے۔

(۱۱) كُلَّمَا أُلْقِيَ فِيهَا فَوْجٌ سَأَلَهُمْ خَزَنَتُهَا أَلَمْ يَأْتِكُمْ نَذِيرٌ ؟

جب ڈالا جائے گا اس میں ایک گروہ کو تو پوچھیں گے اس سے جہنم کے محافظ کیا نہیں آیا تمہارے پاس کوئی ڈرانے والا۔

(۱۲) قَالُوا بَلَىٰ قَدْ جَاءَنَا نَذِيرٌ فَكَذَّبْنَا وَقُلْنَا مَا نَزَّلَ اللّٰهُ مِنْ شَيْءٍ

کہیں گے کیوں نہیں بے شک آیا تھا ہمارے پاس ڈرانے والا لیکن ہم نے جھٹلایا اور کہا ہم نے کہ اللہ نے کوئی چیز نہیں اُتاری۔

(۱۳) أَلَمْ تَكُنْ تَحْفَظُ دَرْسَكَ يَا سَعِيدُ

سعید کیا تو اپنا سبق یاد نہیں کرتا؟

(۱۴) نَعَمْ مَا كُنْتُ أَحْفَظُ الدَّرْسَ، فَرَسَبْتُ فِي الْإِمْتِحَانِ

جی ہاں میں سبق یاد نہ کرتا تھا اس لئے امتحان میں فیل ہو گیا۔

(۱۵) أَلَيْسَ اللّٰهُ بِأَحْكَمِ الْحَاكِمِينَ

کیا اللہ تعالیٰ تمام حاکموں میں سے سب سے بڑا حاکم نہیں ہے؟

(۱۶) بَلَىٰ وَأَنَا عَلَىٰ ذَالِكَ مِنَ الشَّاهِدِينَ

کیوں نہیں! اور میں اس پر گواہ ہوں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۰۴) مشق نمبر (۱۰۴)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) کیا تم ہر روز غسل کرتے ہو؟

اَلَا تَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ؟

(۲) ہاں کیوں نہیں میں ہر روز غسل کرتا ہوں۔

بَلَىٰ أَغْتَسِلُ كُلَّ يَوْمٍ

(۳) کیا تم لوگ اپنے کپڑے خود سے نہیں دھوتے؟

اَلَا تَغْسِلُوْنَ ثِيَابَكُمْ بِاَنْفُسِكُمْ؟

(۴) نہیں ہم لوگ سب کپڑے خود سے نہیں دھوتے ہیں؟

نَعَمْ لَانَغْسِلُ ثِيَابَنَابِاَيْدِيْنَا بَلْ يَغْسِلُهَا الْقَصَّارُ

(۵) کیا تم دونوں اپنے والدین کا کہنا نہیں مانتے؟

اَلَا تُطِيْعَانِ اَبَوَيْكُمَا؟

(۶) کیوں نہیں، ہم ان کی اطاعت کرتے ہیں۔

بَلٰى، نُطِيْعُهُمَا

(۷) کیا تم لوگ اپنے اساتذہ کا احترام نہیں کرتے؟

اَلَا تُكْرِمُوْنَ اَسَاتِذَتَكُمْ؟

(۸) ہاں کیوں نہیں ہم ان کا یقینی احترام کرتے ہیں

بَلٰى اِنَّالَنُكْرِمُهُمْ

(۹) فاطمہ! کیا تو آج سبق نہیں پڑھے گی؟

يَا فَاطِمَةُ! اَلَا تَقْرَئِيْنَ الْيَوْمَ دَرْسَكِ؟

(۱۰) جی ہاں آج میں اپنا سبق پڑھوں گی۔

نَعَمْ اَلْيَوْمَ اَدْرُسُ دَرْسِيْ

(۱۱) اے عائشہ کیا تو اپنی خالہ کے گھر نہیں جائے گی۔

اَلَا تَذْهَبِيْنَ اِلٰى بَيْتِ خَالَتِكِ يَا عَائِشَةُ

(۱۲) جی ہاں میں چاہتی ہوں کہ اپنی خالہ کے گھر جاؤں گا۔

نَعَمْ اُرِيْدُ اَنْ اَذْهَبَ اِلٰى بَيْتِ خَالَتِيْ

(۱۳) کیا اللہ نیکوکاروں کو ان کی نیکی کا بدلہ نہیں دے گا۔

اَلَا يَجْزِيَ اللّٰهُ الصَّالِحِيْنَ جَزَاءَ حَسَنَاتِهِمْ

(۱۴) کیوں نہیں، اللہ ان کے اجر کو ہرگز ضائع نہیں فرمائے گا۔

بَلٰی اِنَّ اللّٰہَ لَنْ یُضِیْعَ اَجْرَھُمْ

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۰۵) مشق نمبر (۱۰۵)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) کیا تم آج مدرسہ نہیں گئے

اَلَمْ تَذْھَبِ الْیَوْمَ اِلَی الْمَدْرَسَۃِ؟

(۲) ہاں آج میں نے چھٹی لی ہے۔

نَعَمْ حَصَلْتُ الْیَوْمَ رُخْصَۃً

(۳) کیا وہ بیمار رات بھر نہیں سویا؟

اَلَمْ یَرْقُدْ ذَالِكَ الْمَرِیْضُ کَامِلَ اللَّیْلِ

(۴) ہاں وہ تکلیف کی زیادتی کی وجہ سے رات بھر نہیں سویا۔

نَعَمْ لَمْ یَرْقُدْ لِشِدَّۃِ الْاَلَمِ

(۵) کیا میں نے تم لوگوں کو دوپہر میں نکلنے سے منع نہیں کیا۔

اَلَمْ اَنْھَکُمْ عَنِ الْخُرُوْجِ فِی الظَّھِیْرَۃِ

(۶) کیوں نہیں آپ نے واقعی منع فرمایا تھا لیکن اس مرتبہ معاف فرمادیں۔

بَلٰی قَدْ کُنْتَ نَھَیْتَ لٰکِنْ سَامِحْ فِی ھٰذِہِ الْمَرَّۃِ

(۷) کیا تمہارے والد سفر سے واپس نہیں آئے؟

اَلَمْ یَرْجِعْ اَبُوْكَ مِنَ السَّفَرِ

(۸) جی ہاں اب تک نہیں آئے۔

نَعَمْ لَمْ یَرْجِعْ اِلَی الْآنَ

(۹) کیا آپ کو میرا خط نہیں ملا تھا؟

اَمَا وَصَلَتْكَ رِسَالَتِی

(۱۰) ہاں کیوں نہیں آپ کا خط واقعی ملا تھا۔

بَلٰی! قَدْ كَانَ وَصَلَتْنِیْ رِسَالَتُكَ

(۱۱) کیا تم نے پچھلے سال شام وعراق کا سفر نہیں کیا تھا؟

اَمَا كُنْتَ سَافَرْتَ اِلَی الشَّامِ وَالْعِرَاقِ فِی الْعَامِ الْمَاضِی

(۱۲) ہاں کیوں نہیں، میں نے پورے بلاد عربیہ کی سیاحت کی تھی۔

بَلٰی، كُنْتُ سَافَرْتُ الْبِلَادَ الْعَرَبِيَّةَ بِتَمَامِهَا

(۱۳) کیا تم لوگ علی گڑھ کالج میں نہیں پڑھتے تھے۔

اَمَا كُنْتُمْ تَتَعَلَّمُوْنَ فِی كُلِّيَّةِ عَلِی كَرَهْ؟

(۱۴) نہیں، بلکہ ہم لوگ دارالعلوم ندوہ میں پڑھتے تھے۔

لَا بَلْ كُنَّا نَدْرُسُ فِی دَارِ الْعُلُوْمِ نَدْوَةِ الْعُلَمَآءِ

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۰۶) مشق نمبر (۱۰۶)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) یہ گھڑی کس کی ہے؟

لِمَنْ هٰذِهِ السَّاعَةُ

(۲) کرسیاں کس چیز کی بنائی جاتی ہیں۔

مِنْ اَیِّ شَیْءٍ تَصْنَعُ الْكَرَاسِیُّ؟

(۳) تم دونوں کے بجے سے میرا انتظار کر رہے تھے۔

مُنْذُ كَمْ سَاعَةٍ كُنْتُمَا تَنْتَظِرَانِنِی

(۴) حضرت حمزہؓ کس غزوہ میں شہید کیے گئے۔

فِی اَیِّ غَزْوَةٍ اُسْتُشْهِدَ حَمْزَةُ رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُ

(۵) کیا تم درجہ اول میں پڑھتے ہو۔

هَلْ تَدْرُسُوْنَ فِي الدَّرَجَةِ الْاُوْلٰى

(۶) نہیں بلکہ ہم درجہ دوم میں پڑھتے ہیں۔

لَا، بَلْ نحن نَدْرُسُ فِي الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ

(۷) یہ لوگ کہاں جا رہے ہیں۔

اِلٰى اَيْنَ يَذْهَبُ هٰؤُلَاءِ النَّاسُ

(۸) یہ سب ایک دینی جلسہ میں جا رہے ہیں تاکہ دین کی باتیں سنیں۔

هٰؤُلَاءِ يَذْهَبُوْنَ اِلٰى جَلْسَةٍ دِيْنِيَّةٍ لِيَسْمَعُوْا اَحْكَامَ الدِّيْنِ

(۹) کیا وہ مہمان آج شام تک ضرور چلے جائیں گے۔

هَلْ اُولٰٓئِكَ الضُّيُوْفُ لَيَذْهَبُنَّ اِلٰى مَسَاءِ الْيَوْمِ

(۱۰) ہاں، وہ لوگ ضرور جائیں گے تاکہ کل صبح گھر پہنچ سکیں۔

نَعَمْ لَيَذْهَبُنَّ لِيَبْلُغُوْا بَيْتَهُمْ فِي الصَّبَاحِ غَدًا

(۱۱) کیا تمہارے والد ابھی تک شفایاب نہیں ہوئے۔

اَمَا شُفِيَ وَالِدُكَ اَلْآنَ

(۱۲) نہیں، لیکن میں اللہ سے امید کرتا ہوں کہ جلد ہی شفا بخشے گا۔

لَا لٰكِنْ اَرْجُوْ مِنَ اللّٰهِ تَعَالٰى اَنْ يَشْفِيَهٗ عَاجِلًا

(۱۳) کیا تمہارا امتحان ابھی ختم نہیں ہوا۔

اَلَمْ يَنْتَهِ اِمْتِحَانُكُمْ اِلَى الْآنَ

(۱۴) ہاں، اب تک ہمارا امتحان ختم نہیں ہوا ہے۔

نَعَمْ لَمْ يَنْتَهِ اِمْتِحَانُنَا اِلَى الْآنَ

(۱۵) کیا اللہ نے اس بات کا حکم نہیں دیا ہے۔

اَمَا اَمَرَنَا اللّٰهُ

(۱۶) ہم لوگوں کو اچھی باتوں کا حکم دیں اور ان کو برائیوں سے روکیں۔

اَنْ نَّاْمُرَ النَّاسَ بِالْمَعْرُوْفِ وَنَنْهَاهُمْ عَنِ الْمُنْكَرِ؟

(۱۷) کیوں نہیں، اللہ نے ہم کو اس کا حکم دیا ہے۔

بَلٰى اَمَرَنَا اللّٰهُ بِهٰذَا

(۱۸) اور ہم اس کے حکم کی ضرور پیروی کریں گے یہاں تک کہ اللہ کا کلمہ بلند ہو۔

وَلَنَتَّبِعَنَّ اَمْرَهٗ حَتّٰى تَعْلُوَ كَلِمَةُ اللّٰهِ

(۱۹) کیا تم لوگ اس بات کو پسند کرتے ہو کہ برائیاں پھیلیں۔

اَتُحِبُّوْنَ اَنْ تَشِيْعَ الْفَوَاحِشُ

(۲۰) نہیں ہم ہرگز اسے پسند نہیں کریں گے کہ لوگ برائیوں میں مبتلا ہوں۔

لَا لَنْ نُحِبَّ بِاَنْ يَقَعَ النَّاسُ فِي الْمُنْكَرَاتِ

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (۱)

اٹھارہواں سبق (۱)

(ادوات الشرط) (حروف شرط)

جملہ شرطیہ دو جملوں سے مل کر پورا ہوتا ہے پہلے کو شرط اور دوسرے کو جزا کہتے ہیں۔ مَنْ يَعْمَلْ سُوْءً ا يُجْزَبِه (جو شخص برائی کرے گا اس کا بدلہ پائے گا)

ادواتِ شرط دو طرح کے ہیں۔ ایک جازمہ دوسرے غیر جازمہ، ادوات جازمہ حسب ذیل ہیں۔

اِنْ، اِذْمَا، مَنْ، مَهْمَا، مَتٰى، اَيَّانَ، اَيْنَ، اَنّٰى، حَيْثُمَا، كَيْفَمَا، اَيٌّ، ان میں سے اِن اور اِذْمَا دونوں حرف ہیں اور باقی سب اسم ہیں۔

(۱) یہ ادوات فعل مضارع پر داخل ہوتے ہیں اور لَمْ اور لام امر کی طرح اسے جزم دیتے ہیں۔ اور اسی طرح نون اعرابی اور آخر سے حرف علت کو گرا دیتے ہیں۔

(۲) دوسرا جملہ (یعنی جزا) بھی اگر فعل مضارع ہو تو اسے بھی جزم دیتے ہیں اوپر مثال میں غور کرو۔

(۳) لیکن دوسرا جملہ اگر فعل مضارع نہ ہو بلکہ اس کے بجائے جملہ اسمیہ ہو یا امر و نہی ہو یا فعل مضارع ہو مگر اس پر لَنْ، قَدْ یا سین، یا سَوْفَ یا مَا نافیہ داخل ہو یا عَسٰى و لَيْسَ کی قسم کے افعال جامد ہوں تو جزا پر ف داخل کرنا ضروری ہے۔

اِنْ اور اِذْمَا (اگر) دونوں ایک ہی معنی میں مستعمل ہوتے ہیں۔ مَنْ (جو، جو شخص، جو کوئی) ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔

مَا (جو چیز، جو کچھ) غیر ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔

مَهْمَا (جو کچھ، جتنا کچھ، جو کچھ بھی ہو) غیر ذوی العقول کے لئے آتا ہے۔

متٰی (جب، جس وقت) ظرف زماں کے لئے آتا ہے۔

اَیَّانَ (جب بھی) ظرف زماں کے لئے آتا ہے۔

اَیْنَ (جہاں) ظرف مکاں کے لئے آتا ہے۔

انّٰی (جہاں، جہاں کہیں) ظرف مکان کے لئے آتا ہے۔

حَیْثُمَا اور اسی طرح اَیْنَمَا (جہاں کہیں) ظرف مکاں کے لئے آتا ہے۔

کَیْفَمَا (جس طرح، جیسا کچھ) کیفیت و حالت کے لئے آتا ہے۔

اَیٌّ وَ اَیَّةٌ (جو، جہاں، جب، جس طرح) تمام معانی مذکورہ کے لئے آتا ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۰۷) مشق نمبر (۱۰۷)

اردو میں ترجمہ کرو:

(۱) مَنْ یَّتْعَبْ فِی صِغَرِهٖ یَتَمَتَّعْ فِی کِبَرِهٖ

جو چھوٹی عمر میں محنت کرے گا وہ بڑی عمر میں فائدہ حاصل کرے گا۔

(۲) مَنْ یَّتَّقِ اللّٰهَ یَجْعَلْ لَهٗ مَخْرَجًا وَّیَرْزُقْهُ مِنْ حَیْثُ لَا یَحْتَسِبُ

جو اللہ سے ڈرے گا اس کے لئے اللہ تعالیٰ ہر مشکل سے نکلنے راستہ بنا دیں گے اور ایسی جگہ سے رزق دیں گے جہاں سے اس کا وہم و گمان بھی نہیں ہوگا۔

(۳) مَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ

تم جو بھی بھلائی کا کام کرو گے اس کو اللہ کے ہاں پاؤ گے۔

(۴) مَهْمَا تُنْفِقْ فِی الْخَیْرِ یُخْلِفْهُ اللّٰهُ

تو جو کچھ بھلائی کے کام میں خرچ کرے گا اللہ اس کو بڑھا دے گا۔

(۵) اِنْ تُسَافِرْ تَسْتَفِدْ مِنَ التَّجَارِبِ

اگر تو سفر کرے گا تو تجربات سے فائدہ حاصل کرے گا۔

(۶) اِذْ مَا تَفْعَلْ شَرًّا تَنْدَمْ عَلَيْهِ

اگر تو برائی کرے گا تو اس پر شرمندہ ہوگا۔

(۷) اَیُّ نَفْعٍ تَنْفَعِ النَّاسَ یَحْمَدُوْكَ

تو لوگوں کو جس قسم کا نفع دے گا تیری تعریف کریں گے۔

(۸) مَتٰی یُسَافِرْ اَخِیْ اِلٰی لَکْنَوْ اُسَافِرْ مَعَهٗ

جب میرا بھائی لکھنؤ کی طرف سفر کرے گا تو اس کے ساتھ میں بھی سفر کروں گا۔

(۹) اَیَّانَ تَدْعُنِیْ فِیْ مُلِمَّةٍ اُجِبْكَ

تو جب بھی کسی مشکل میں پکارے گا میں تجھے جواب دوں گا۔

(۱۰) اَیْنَ یَذْهَبْ مَحْمُوْدٌ یَصْحَبْهُ اَخُوْهُ

محمود جہاں بھی جائے گا اس کا بھائی محمود اس کے ساتھ ساتھ ہوگا۔

(۱۱) اَیْنَمَا تَکُوْنُوْا یُدْرِکْکُمُ الْمَوْتُ

تم جہاں کہیں بھی ہو گے تمہیں موت پالے گی۔

(۱۲) اَنّٰی یَرْحَلْ ذُوالْعِلْمِ یُکْرَمْ

علم والا جہاں بھی چلا جائے اس کی عزت کی جائے گی۔

(۱۳) حَیْثُمَا یَنْزِلْ اَبُوْكَ یَلْقَ الْحَفَاوَةَ وَالْاِکْرَامَ

تمہارے ابا جان جہاں کہیں اتریں گے اعزاز و اکرام پائیں گے۔

(۱۴) کَیْفَمَا تُعَامِلْ اِخْوَانَكَ یُعَامِلُوْكَ

تم اپنے بھائیوں سے جس طرح کا معاملہ کرو گے وہ بھی تم سے ویسا کریں گے۔

(۱۵) اِنْ تَفْتَحْ نَوَافِذَ الْحُجْرَةِ یَتَجَدَّدْ هَوَاءُ هَا۔

اگر تم کمرے کی کھڑکیاں کھول دو گے تو ان سے تازہ ہوا آئے گی۔

(۱۶) . وَمَهْمَا تَکُنْ عِنْدَ امْرِءٍ مِنْ خَلِیْقَةٍ، وَاِنْ خَالَهَا تَخْفٰی عَلَی النَّاسِ

تَعَلُّم

آدمی کی جیسی کچھ طبیعت ہوگی ظاہر ہو کر رہے گی اگر وہ اس گمان میں رہے کہ لوگوں پر مخفی رہے گی۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۰۸) مشق نمبر (۱۰۸)

عربی میں ترجمہ کرو۔

(۱) اگر پڑھنے میں محنت کرو گے تو کامیاب ہو گے۔

اِنْ تَجْتَهِدُوْا فِي التَّعَلُّمِ تَنْجَحُوْا

(۲) اگر بروں کے ساتھ رہو گے تو تمہارے اخلاق بگڑ جائیں۔

اِنْ تَصْحَبِ الْاَشْرَارَ تَفْسُدْ اَخْلَاقُكَ

(۳) جو لوگوں کے ساتھ بھلائی کرتا ہے لوگ اس سے محبت کرتے ہیں۔

مَنْ يُحْسِنْ اِلَى النَّاسِ يُحِبُّوْهُ

(۴) جو بڑوں کی نصیحت پر عمل کرتا ہے وہ فائدہ اٹھاتا ہے۔

مَنْ يَعْمَلْ بِنَصِيْحَةِ الْاَكَابِرِ يَتَمَتَّعْ

(۵) جو نیکی یا برائی کرو گے اس کا بدلہ پاؤ گے۔

مَاتَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ اَوْشَرٍّ تُجْزَبِهٖ

(۶) جو کچھ نیکی کرو گے اس کا فائدہ تمہاری طرف لوٹے گا۔

مَاتَعْمَلُوْا مِنْ خَيْرٍ يَعُدْ نَفْعُهٗ اِلَيْكُمْ

(۷) چاہے وہ کتنا ہی تیز دوڑے مجھے نہیں پا سکتا۔

مَهْمَا يَجْرِ مُسْرِعًا لَا يُدْرِكْنِيْ

(۸) جب گرمی آئے گی امراء شملہ کا سفر کریں گے۔

مَتٰى يَحُلُّ الصَّيْفُ يُسَافِرِ الْاَغْنِيَاءُ اِلٰى شَمْلَةَ

(۹) جب کبھی آپ دلی جائیں میں آپ کے ساتھ ہوں گا۔

اَیَّانَ تَذْهَبُوْا اِلٰی دِهْلِی اَصْحَبْکُمْ

(۱۰) جہاں کہیں رہو اللہ تمہیں رزق دے گا۔

اَیْنَمَا تُقِیْمُوْا یَرْزُقْکُمُ اللّٰهُ

(۱۲) جہاں کہیں جاؤ قدرت کی کاریگری نظر آئے گی۔

اَنّٰی تَذْهَبُوْا تَنْظُرُوْا صُنْعَةَ اللّٰهِ

(۱۳) جیسے کچھ تمہارے اخلاق ہوں گے لوگ اس کو جان جائیں گے۔

مَهْمَا تَکُنْ اَخْلَاقُکُمْ یَعْلَمْهَا النَّاسُ

(۱۴) جو بیج زمین میں ڈالو گے وہی اُگے گا۔

اَیَّ بَذْرٍ تَبْذُرْ فِی الْاَرْضِ یَنْبُتْ

(۱۵) جب سورج نکلتا ہے تو تاریکی چھٹ جاتی ہے۔

مَتٰی تَطْلَعِ الشَّمْسُ تَزُوْلُ الظُّلْمَةُ

(۱۶) جو اپنی عزت آپ نہیں کرتا اس کی دوسرے لوگ بھی عزت نہیں کرتے۔

مَنْ لَا یُکْرِمْ نَفْسَهٗ لَا یُکْرِمْهُ النَّاسُ۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۰۹) مشق نمبر (۱۰۹)

(۱) اَلْحِکْمَةُ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ حَیْثُ وَجَدَهَا فَهُوَ اَحَقُّ بِهَا

دانائی کی بات مومن کی گمشدہ چیز ہے جہاں کہیں اس کو پائے پس وہ اس کا زیادہ حقدار ہے۔

(۲) مَنْ سَعٰی فِی الْخَیْرِ فَسَعْیُهٗ مَشْکُوْرٌ

جس نے خیر کے کام میں کوشش کی پس اس کی کوشش مقبول ہے۔

(۳) مَهْمَا ارْتَکَبْتَ مِنَ الذُّنُوْبِ فَلَا تَیْئَسْ مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ

تو کتنے ہی گناہ کر لے مگر اللہ کی رحمت سے مایوس نہ ہو۔

(۴) اِنْ کُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِیْ

اگر تم اللہ سے محبت کرتے ہو تو پس میری فرمانبرداری کرو۔

(۵) مَاتَصْنَعْ مِنْ خَیْرٍ فَلَنْ یُضِیْعَ جَزَاءُهٗ

تو جو خیر کا کام کرے گا اس کا بدلہ ہرگز ضائع نہ جائے گا۔

(۶) اِنْ یَّسْرِقْ فَقَدْ سَرَقَ اَخٌ لَّهٗ

اگر اس نے چوری کی ہے تو پس تحقیق اس کا بھائی بھی پہلے چوری کر چکا ہے۔

(۷) اِنْ خِفْتُمْ عَیْلَةً فَسَوْفَ یُغْنِیْکُمُ اللّٰهُ

اگر تم تنگ دستی سے ڈرتے ہو تو تو عنقریب اللہ تعالیٰ تم کو غنی کر دیں گے۔

(۸) مَهْمَا تُخْفِ مِنْ طِبَاعِكَ فَسَیَعْلَمُهُ النَّاسُ

تم اپنی فطرت کو جتنا بھی چھپاؤ لوگ اسے جان جائیں گے۔

(۹) اِنْ تَتَقَرَّبْ اِلَی اللّٰهِ فَمَا یُقَصِّرُ فِیْ مُکَافَاتِكَ

اگر جو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرے تو وہ تجھے نیک بدلہ دینے میں کمی نہ کرے گا۔

(۱۰) مَنْ اَفْشٰی سِرَّ الصَّدِیْقِ فَلَیْسَ بِاَمِیْنٍ

جس نے اپنے دوست کا راز کھول دیا پس وہ امین نہیں ہے۔

(۱۱) اِنْ تَتُوْبُوْا اِلَی اللّٰهِ فَعَسٰی اَنْ یَّرْحَمَکُمْ

اگر تم لوگ اللہ کی طرف رجوع کرو تو امید ہے کہ وہ تم پر رحمت کریں۔

(۱۲) مَا اٰتَاکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهَاکُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

جو کچھ تم کو رسول دیں پس اس کو لے لو اور جس چیز سے آپ کو وہ روکیں تو پس اس سے رک جاؤ۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۱۰) مشق نمبر (۱۱۰)

(۱) جس کسی نے یہ مضمون لکھا ہے وہ انعام کا مستحق ہے۔

مَنْ کَتَبَ هٰذا الْمَوضُوْعَ استَحَقَّ الْجَائِزَةَ

(۲) جو شخص اپنے نفس کی پیروی کرتا ہے وہ خسارہ پانے والا ہے۔

مَنْ یَتَّبِعْ نَفْسَهٗ یَخْسَرْ ۔

(۳) جو کچھ تمہیں استاد نصیحت کرے اس پر عمل کرو۔

مَهْمَا یَنْصَحْ لَکُمْ اُسْتَاذُکُمْ فَاعْمَلُوْا

(۴) علم جہاں کہیں ملے اسے اپنی گمشدہ دولت سمجھو۔

اَیْنَمَا وُجِدَ الْعِلْمُ فَاعْلَمُوْهُ ضَالَّةً لَکُمْ

(۵) جب کبھی کوئی وعدہ کرو تو اسے پورا کرو۔

اَیَّ وَعْدٍ وَعَدْتُّمُوْهُ فَاَوْفُوْهُ

(۶) جب آپ سفر کریں تو مجھے اپنے ساتھ لے لیں۔

مَتٰی تُسَافِرْ فَاسْتَصْحِبْنِیْ

(۷) جو اللہ کی نافرمانی کرے اس کی اتباع نہ کرو۔

مَنْ یَعْصِ اللّٰهَ فَلَا تُطِعْهُ

(۸) اگر تم میری نصیحت پر عمل کرو گے تو عنقریب فائدہ اٹھاؤ گے۔

اِنْ تَعْلَمُوْا بِنَصِیْحَتِیْ فَسَوْفَ تَسْتَفِیْدُوْا

(۹) اگر تو نے وعدہ خلافی کی تو اس سے پہلے بھی کر چکے ہو۔

اِنْ تُخْلِفِ الْوَعْدَ فَقَدْ اَخْلَفْتَهٗ مِنْ قَبْلِ هٰذَا

(۱۰) اگر تو نے اپنے والدین کی نافرمانی کی تو وہ دونوں ہرگز تجھ سے راضی نہ ہوں گے۔

اِنْ تَعْصِ اَبَوَیْكَ فَلَنْ یَرْضَیَا عَنْكَ

(۱۱) اگر تو نے میری بات نہ مانی تو عنقریب پچھتاؤ گے۔

اِنْ لَمْ تَمْتَثِلْ اَمْرِیْ فَسَوْفَ تَنْدَمُ

(۱۲) جو اعتدال کے ساتھ خرچ کرے وہ بخیل نہیں ہے۔

مَنِ اقْتَصَدَ فِی النَّفَقَةِ فَلَیْسَ بِبَخِیْلٍ

(۱۳) جس کو اللہ ہدایت نہ بخشے اس کو کوئی دوسرا ہدایت نہیں کرسکتا۔

مَنْ یُضْلِلِ اللّٰهُ فَلَا هَادِیَ لَهٗ

(۱۴) ہم میں سے جو لوگ خوشحال ہوں وہ تنگ دستوں پر خرچ کریں۔

مَنْ یَکُنْ مِنَّا غَنِیًّا فَلْیُنْفِقْ عَلَی الْفُقَرَآءِ

اَلدَّرْسُ الثَّامِنُ عَشَرَ (۲)

اٹھارہواں سبق (۲)

(ادواتِ شرط غیر جازمہ)

ادواتِ شرط غیر جازمہ حسب ذیل ہیں:۔

لَوْ، لَوْلَا، لَوْمَا، لَمَّا، کُلَّمَا، اِذَا، اَمَّا

(۱) لَوْ (اگر) یہ ظاہر کرنے کے لئے آتا ہے کہ شرط کے نہ پائے جانے کی وجہ سے جزاء بھی نہ پائی گئی جیسے لَوِاجْتَهَدْتَ لَفُزْتَ (اگر تم محنت کرتے تو کامیاب ہوتے)

(۲) لَوْلَا اور لَوْمَا (اگر نہ ہو، اگر نہ ہوتا) یہ ظاہر کرتے ہیں کہ شرط کے پائے جانے کی وجہ سے جزا (جواب) نہ پایا گیا۔ جیسے لَوْلَا الْهَوَاءُ، مَاعَاشَ اِنْسَانٌ (اگر ہوا نہ ہوتی تو کوئی انسان زندہ نہ رہ سکتا تھا۔

(۳) لَمَّا (جب، جبکہ) ظرف ہے حِیْنَ کے معنی میں یہ فعل ماضی پر آتا ہے جیسے لَمَّا سَلَّمْتُ عَلَیْهِ رَدَّ عَلَیَّ السَّلَامَ (جب میں نے اسے سلام کیا تو اس نے میرے سلام کا جواب دیا)

(۴) کُلَّمَا (جب جب، جب بھی) یہ بھی ظرف ہے اور یہ بھی فعل ماضی پر آتا ہے جیسے کُلَّمَا مَرِضْتُ خَافَتْ عَلَیَّ اُمِّیْ (جب جب میں بیمار پڑا میری ماں میرے لئے اندیشہ میں پڑ گئیں)

(۵) اِذَا (جب) یہ بھی ظرف ہے مگر مستقبل کے لئے آتا ہے جیسے اِذَا تَعَلَّمْتَ فَاعْمَلْ بِعِلْمِكَ (جب تعلیم پاؤ تو اپنے علم پر عمل کرو) اِذَا الْاُسْتَاذُ نَصَحَ لَكَ فَاعْمَلْ بِنُصْحِهٖ (جب استاد تمہیں کوئی نصیحت کرے اس پر عمل کرو) اَمَّا (مگر، مگر رہی یہ بات) تفصیل بیان کرنے کے لئے آتا ہے جیسے لِلْبُسْتَانِ بَابَانِ، اَمَّا اَحَدُهُمَا فَفِی جَانِبِ الْمَشْرِقِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَفِی جَانِبِ الشِّمَالِ

فائدہ: اَمَّا کے جواب پر فا داخل کرنا ضروری ہے البتہ لَمَّا کے جواب پر ف لانا صحیح نہیں طلبہ اس میں بڑی غلطیاں کرتے ہیں۔

لَمَّا جو "اب تک" کے معنی میں نفی کے لئے آتا ہے وہ حرف جازم ہے فعل مضارع پر داخل ہوتا ہے اور اس کو جزم دیتا ہے مگر یہ فعل ماضی پر آتا ہے اور جازم نہیں ہے دونوں کا فرق سمجھ لو۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۱۱) مشق نمبر (۱۱۱)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) لَوْ عَمِلْتَ فِی فَرَاغِكَ مَا نَدِمْتَ

اگر تو اپنی فرصت میں محنت کرتا تو شرمندگی نہ اٹھاتا۔

(۲) لَوْكَانَ عِنْدِيْ مَالٌ لَفَدَيْتُكَ

اگر میرے پاس مال ہوتا تو تجھ پر قربان کرتا۔

(۳) لَوْلَا الْعَقْلُ لَكَانَ الْاِنْسَانُ كَالْبَهَائِمِ

اگر عقل نہ ہوتی تو انسان جانوروں کی طرح ہوتا۔

(۴) لَوْلَا الطَّبِيْبُ لَسَاءَتْ حَالُ الْمَرِيْضِ

اگر ڈاکٹر نہ ہوتا تو مریض کا حال برا ہوتا۔

(۵) لَوْمَا التَّعَبُ مَا كَانَتِ الرَّاحَةُ

اگر تھکاوٹ نہ ہوتی تو راحت بھی نہ ہوتی۔

(۶) لَوْمَا ثَوَابُ الْعَامِلِيْنَ لَفَتَرَتِ الْهِمَمُ

اگر کام کرنے والوں کے لیے اجر نہ ہوتا تو ہمتیں پست پڑ جاتیں۔

(۷) لَمَّا تُوُفِّيَ اَبِيْ كُنْتُ اِبْنَ خَمْسِ سَنَوَاتٍ

جب میرے والد فوت ہوئے تو میری عمر پانچ سال تھی۔

(۸) لَمَّا رَاَى الشَّمْسَ بَازِغَةً قَالَ هٰذَا رَبِّيْ

جب سورج کو چمکتا ہوا دیکھا تو کہا یہ میرا رب ہے۔

(۹) اِذَا اَسَرَّ اِلَيْكَ اَحَدٌ فَلَا تُفْشِ سِرَّهٗ

جب تجھ کو کوئی آدمی راز بتائے تو اس کا راز نہ کھول۔

(۱۰) كُلَّمَا ذَهَبَ جِيْلٌ جَاءَ جِيْلٌ آخَرُ

جب ایک نسل جاتی ہے تو دوسری نسل آ جاتی ہے۔

(۱۱) لِيْ صَدِيْقَانِ عَالِمَانِ، اَمَّا اَحَدُهُمَا فَهُوَ مَحْمُوْدٌ

میرے دو دوست عالم ہیں۔ ان میں سے ایک تو محمود ہے۔

~~(۱۲) وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَهُوَ خَالِدُ نِ الْخَطِيْبُ~~

اور باقی رہا دوسرا وہ خطیب خالد ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۱۲) مشق نمبر (۱۱۲)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اگر تم محنت کے ساتھ پڑھتے تو کامیاب ہوتے۔

لَوِاجْتَهَدْتَّ فِي التَّعَلُّمِ لَنَجَحْتَ فِي الْاِمْتِحَانِ

(۲) اگر تو پاس ہوتا تو میں تجھے ایک قیمتی انعام دیتا۔

لَوْ نَجَحْتَ لَاَعْطَيْتُكَ جَائِزَةً ثَمِيْنَةً

(۳) اگر ہم لوگ دیر نہ کرتے تو گاڑی مل جاتی۔

لَوْ مَاتَأَخَّرْنَا لَنِلْنَا الْقِطَارَ

(۴) اگر وہ ذرا پرواکرتا تو نتیجہ اس کے برعکس ہوتا۔

لَوِ اهْتَمَّ قَلِيْلاً لَكَانَتِ النَّتِيْجَةُ عَلٰى عَكْسِ ذٰلِكَ

(۵) اگر دیوار گر پڑتی تو سب لوگ مر جاتے۔

لَوْ اِنْهَدَمَ الْجِدَارُ لَمَاتَ النَّاسُ كُلُّهُمْ

(۶) اگر تاریکی نہ ہوتی تو روشنی کی قدر نہیں کی جا سکتی تھی۔

لَوْلَا الظُّلْمَةُ لَمَا قُدِرَ النُّوْرُ

(۷) اگر تجربات نہ ہوتے تو انسان فائدہ نہ اٹھاتا۔

لَوْلَا التَّجَارُبُ لَمَا اسْتَفَادَ الْاِنْسَانُ

(۸) اگر اسلام نہ ہوتا تو لوگ عدل و مساوات کے نام سے واقف نہ ہوتے۔

لَوْلَا الْاِسْلَامُ لَجَهِلَ النَّاسُ عَنْ اِسْمِ الْعَلَلِ وَالْمُسَاوَاتِ

(۹) جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چالیس سال کے ہوئے تو آپ کو نبوت ملی۔

لَمَّا بَلَغَ رَسُوْلُ اللّٰهِ اَرْبَعِيْنَ سَنَةً بَعَثَهُ اللّٰهُ تَعَالٰى

(۱۰) جب کبھی میں آپ سے ملا آپ نے میری عزت فرمائی۔

کُلَّمَا لَقِیْتُکَ احْتَفَیْتَ لِیْ

(۱۱) جب جب تو نے عذر چاہا میں نے تمہارا عذر قبول کیا۔

لَمَّا اعْتَذَرْتَ اِلَیَّ عَذَرْتُکَ

(۱۲) جب بیمار ہو تو کسی ڈاکٹر سے مشورہ لو۔

اِذَا مَرِضْتَ فَشَاوِرْ طَبِیْبًا

(۱۳) تم دونوں بیمار کے پاس بیٹھو رہا میں، تو میں۔

اِجْلِسَا عِنْدَ الْمَرِیْضِ اَمَّا اَنَا

(۱۴) بازار جاتا ہوں تا کہ اس کے لئے دوائیں اور انار خریدوں

فَاَذْهَبُ اِلَی السُّوْقِ لِاَشْتَرِیَ لَهٗ اَدْوِیَةً وَرُمَّانًا

اَلدَّرْسُ التَّاسِعُ عَشَرَ

اُنیسواں سبق

(اسم موصول)

اسم اشارہ کی طرح اسم موصول کے بھی چھ صیغے آتے ہیں۔

اَلَّذِیْ، اَلّذَانِ ، اَلَّذِیْنَ، اَلَّتِیْ، اَللَّتَانِ، اَللَّاتِیْ

ان کے علاوہ مَنْ اور مَااور اَیٌّ بھی اسم موصول ہیں۔

مَنْ عاقل کے لئے اور مَا غیر عاقل کے لئے مطلقاً یعنی واحد، تثنیہ، جمع اور مذکر مؤنث سب کے لئے اور اسی طرح اَیٌّ بھی۔

ان کلمات کا ترجمہ جو، جس، جو شخص، جس چیز وغیرہ سے کیا جاتا ہے جس سے مقصود یہ واضح نہیں ہوتا کہ کون یا کیا چیز مراد ہے۔ اس لئے اس کے بعد ایک دوسرا جملہ لایا جاتا ہے جو مقصود بہ کو واضح کرتا ہے اس دوسرے جملے کا نام صلہ ہے۔

صلہ میں ایک ضمیر ہوتی ہے جو اسم موصول کی طرف لوٹتی ہے اس ضمیر کو عائد (لوٹنے والی) کہتے ہیں۔ عائد اپنے اسم موصول کی مناسبت سے واحد، تثنیہ جمع اور مذکر و مؤنث کی مختلف شکلوں میں بدلتا رہتا ہے۔ ذیل کی مثالیں پڑھو۔

اُحِبُّ الّذِی یَصْدُقُ، اُحِبُّ الَّذَیْنِ یَصْدُقَانِ، اُحِبُّ الَّذِیْنَ یَصْدُقُوْنَ اُحِبُّ الَّتِی تَصْدُقُ، اُحِبُّ اللَّتَیْنِ تَصْدُقَانِ، اُحِبُّ اللَّاتِی یَصْدُقْنَ ، تُوُفِّیَتْ الَّتِی کَانَتْ مَرِیْضَۃً، نَجَحَ الَّذِیْنَ کَانُوْا یَجْتَہِدُوْنَ۔

فائدہ: (۱) مَنْ، مَااور اَیٌّ کا استعمال بطور مبتداء یا فاعل یا مفعول تینوں طرح سے ہوتا ہے اور اسی طرح اَلَّذِی وغیرہ کا بھی، البتہ اَلَّذِی اَللَّذَانِ وغیرہ بطور صفت کے زیادہ

مستعمل ہیں۔

(۲) اسمائے موصولہ جیسا کہ تم نے درس نمبر ۲ میں پڑھا ہے معرفہ ہوتے ہیں۔ اس لئے اسم موصول اسی لفظ کی صفت واقع ہوگا جو کہ معرفہ ہوگا (تا کہ موصوف صفت میں مطابقت ہوسکے) اس کی پوری مشق کتاب کے دوسرے حصے میں آئے گی، مگر یہاں اتنی بات یاد رکھنی چاہئے طلبہ اس میں اکثر غلطی کا شکار ہوتے ہیں کہ نکرہ کی صفت اسم موصول سے لے آتے ہیں۔ مثلاً جاء رَجُلٌ الَّذِیْ کَانَ مُنْتَظِرًا یہ غلط ہے الرَّجُل ہونا چاہئے۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۱۳) مشق نمبر (۱۱۳)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) هُوَ الَّذِیْ خَلَقَکُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَۃٍ

اللہ وہی ہے جس نے تم کو ایک نَفْس (جان) سے پیدا کیا۔

(۲) هُوَ الَّذِیْ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ بِالْهُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ

وہ جس نے بھیجا اپنا رسول بنا کر ہدایت اور دین حق کے ساتھ۔

(۳) اَلضَّیْفَانِ اللَّذَانِ کَانَا عِنْدَنَا سَافَرَا

دو مہمان جو ہمارے پاس تھے سفر پر روانہ ہو گئے۔

(۴) اَلْاَسَاتِذَۃُ الَّذِیْنَ عَلَّمُوْنِیْ اُجِلُّهُمْ وَاُحِبُّهُمْ

جن استادوں نے مجھے تعلیم دی میں ان کی تعظیم کرتا ہوں اور ان سے پیار کرتا ہوں۔

(۵) هَلْ یَسْتَوِی الَّذِیْنَ یَعْلَمُوْنَ وَالَّذِیْنَ لَا یَعْلَمُوْنَ

کیا برابر ہو سکتے وہ لوگ جو جانتے ہیں اور وہ لوگ جو نہیں جانتے۔

~~(۶) اَلْاُمَّهَاتُ اللَّاتِیْ یُرَبِّیْنَ اَوْلَادَهُنَّ عَلَی الْفَضِیْلَةِ هُنَّ خَیْرُ اُمَّهَاتٍ~~

وہ مائیں جو اپنے بچوں کی اعلیٰ درجے کی تربیت کرتی ہیں وہ بہت اچھی مائیں ہیں۔

(۷) اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ

کامل مسلمان وہ ہے کہ جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوں۔

(۸) مَنْ حَفَرَ حَفِيْرًا لِأَخِيْهِ كَانَ حَتْفُهٗ فِيْهِ

جس کسی نے اپنے بھائی کے لیے گڑھا کھودا وہ خود اس میں گر کر مرے گا۔

(۹) لَاتَعِدْ بِمَا لَاتَقْدِرُ عَلٰى اِيْفَاءِهٖ

ایسی بات کا وعدہ مت کر جس کے پورا کرنے پر تو قدرت نہیں رکھتا۔

(۱۰) لَاتُحَاوِلْ تَادِيْبَ مَنْ لَّايَتَادَّبُ

اس شخص کو ادب مت سکھائیے جو ادب نہیں سیکھنا چاہتا۔

(۱۱) لَاتُحَاوِلْ تَقْوِيْمَ مَالَا يَسْتَقِيْمُ

اس چیز کے سیدھا کرنے کی کوشش مت کر جو سیدھی نہیں ہو سکتی۔

(۱۲) سَيَعْلَمُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا اَیَّ مُنْقَلَبٍ يَّنْقَلِبُوْنَ

عنقریب جان لیں گے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا کہ کیسی جگہ ہے لوٹنے کی جہاں انہوں نے لوٹ کر جانا ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۱۴) مشق نمبر (۱۱۴)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) جو لڑکا سڑک پر دوڑ رہا ہے میرا بھائی ہے۔

اَلْوَلَدُ الَّذِيْ يَجْرِيْ عَلَى الشَّارِعِ اَخِيْ

(۲) وہ مریضہ جو کل یہاں آئی تھی آج مرگئی۔

اَلْمَرِيْضَةُ الَّتِيْ جَاءَتْ هُنَا اَمْسِ مَاتَتِ الْيَوْمَ

(۳) کیا اس لڑکے کو آپ جانتے ہیں جس نے آپ کو سلام کیا تھا۔

هَلْ تَعْرِفُ الْوَلَدَ الَّذِیْ کَانَ سَلَّمَ عَلَیْكَ

(۴) کیا یہ وہی طالب علم ہے جس نے انعام پایا تھا؟

هَلْ هٰذَا هُوَ التِّلْمِیْذُ الَّذِیْ کَانَ نَالَ جَائِزَةً؟

(۵) یہ وہی عمارت ہے جس میں دو سال پہلے میں رہتا تھا۔

هٰذِهٖ هِیَ الْعِمَارَةُ الَّتِیْ کُنْتُ اَسْکُنُ فِیْهَا قَبْلَ عَامَیْنِ

(۶) وہ کتاب جو کل آپ نے مجھے دی تھی کھو گئی۔

ضَاعَ الْکِتَابُ الَّذِیْ اَعْطَیْتَنِیْ اَمْسِ

(۷) جو بڑوں کی نصیحت نہیں سنتا اپنا ہی کچھ بگاڑتا ہے۔

مَنْ لَایَسْتَمِعُ اِلٰی نَصِیْحَةِ الْاَکَابِرِ یَخْسَرُ نَفْسَهٗ

(۸) اس لڑکے کو بلاؤ جس کی یہ کاپی ہے۔

اُدْعُ ذَالِكَ الْوَلَدَ الَّذِیْ لَهٗ هٰذِهِ الْکُرَّاسَةُ

(۹) ان دو لڑکوں سے ملو جو آج آئے ہیں۔

اِلْقَ الْوَلَدَیْنِ الَّذَیْنِ اَتَیَا الْیَوْمَ

(۱۰) جو لوگ خدا کا حکم مانتے ہیں اللہ ان سے راضی ہوتا ہے۔

یَرْضَی اللّٰهُ عَنِ الَّذِیْنَ یُطِیْعُوْنَ اَمْرَهٗ

(۱۱) پولیس والوں نے ان لوگوں کو گرفتار کیا جو نقب زنی کی کوشش میں لگے ہوئے تھے۔

رِجَالُ الشُّرْطَةِ قَدْقَبَضُوْ عَلَی الَّذِیْنَ کَانُوْا یُحَاوِلُوْنَ النَّقْبَ

(۱۲) یہ وہی گھڑی ہے جو میرے والد نے انعام میں دی تھی۔

هٰذِهٖ هِیَ السَّاعَةُ الَّتِیْ اَعْطَانِیْهَا وَالِدِیْ جَائِزَةً

(۱۳) کیا یہ دونوں وہی لوگ ہیں جو دہلی میں ہم سے ملے تھے۔
اَهٰذَانِ اللَّذَانِ كَانَا لَقِيَانَا فِي الدَّهْلِيْ

(۱۴) وہ سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ تھے جنہوں نے دریائے دجلہ میں گھوڑے ڈال دیئے۔
سَعْدُ بْنُ اَبِيْ وَقَّاصٍ هُوَ الَّذِيْ كَانَ خَوَّضَ الْخَيْلَ فِيْ نَهْرِ دَجْلَةِ

اَلدَّرْسُ الْعِشْرُوْنَ

بیسواں سبق

(نواسخ جملہ)

نواسخ جملہ کی بحث تم نے نحو کی کتابوں میں پڑھی ہوگی۔ یہ جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں اور مبتداء خبر کا اعراب بدل دیتے ہیں۔ اس لئے ان کو نواسخ جملہ (جملہ کو منسوخ کرنے والے) کہتے ہیں۔ یہ حروف جب جملہ اسمیہ پر داخل ہوتے ہیں تو مبتداء کا نام اسم ہو جاتا ہے نواسخ جملہ چار طرح کے ہیں حروف مشبہ بالفعل، افعال ناقصہ، مَاوَلَا مُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ اور لائے نفی جنس، یہاں حروف مشبہ بالفعل لکھے جاتے ہیں۔ باقی کا بیان اگلے اسباق میں آئے گا۔

حروف مشبہ بالفعل چھ ہیں اور وہ یہ ہیں۔ اِنَّ، اَنَّ، كَاَنَّ، لَيْتَ، لَعَلَّ، لٰكِنَّ یہ حروف جملہ اسمیہ (مبتداء وخبر) پر داخل ہوتے ہیں اور اپنے اسم (مبتداء) کو نصب دیتے ہیں۔ خبر اپنے حال پر مرفوع ہی باقی رہتی ہے ان کو مشبہ بالفعل اس لئے کہتے ہیں کہ فعل کی طرح یہ بھی ایک اسم (مبتداء) کو نصب اور دوسرے اسم (خبر) کو رفع دیتے ہیں۔

(۱) اِنَّ اور اَنَّ جملہ میں تاکید وتحقیق کے معنی پیدا کرتے ہیں جیسے اِنَّ زَيْدًا قَائِمٌ

(۲) كَاَنَّ تشبیہ کے معنی دیتا ہے۔ جیسے كَاَنَّ مَحْمُوْدًا اَسَدٌ (گویا کہ محمود شیر ہے)

(۳) لَيْتَ ولَعَلَّ تمنا وآرزو کے لئے آتے ہیں۔ مگر دونوں میں فرق یہ ہے کہ لَيْتَ سے امر محال کی بھی تمنا کی جاتی ہے اور لَعَلَّ سے امر ممکن کی تمنا کی جاتی ہے۔

(۴) لٰكِنَّ استدراک کے لئے آتا ہے یعنی سابقہ سے جو شبہ اور وہم پیدا ہوتا ہے اس

کو دور کرنے کے لئے آتا ہے۔

إِنَّ اور أَنَّ میں فرق یہ ہے کہ أَنَّ مع اپنے معمول کے مصدر کے معنی میں مؤول ہوتا ہے اور اسی طرح دوسرے جملہ کا جزو بن جاتا ہے جیسے عَلِمْتُ أَنَّكَ ذَاهِبٌ یعنی عَلِمْتُ ذِهَابَكَ

إِنَّ مصدر کے معنی میں مؤول نہیں ہوتا اور نہ کسی دوسرے جملہ کا جزو بنتا ہے بلکہ یہ مستقل جملہ پر آتا ہے جیسے إِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ذیل کی صورتوں میں إِنَّ کو بالکسر ہی لکھنا اور پڑھنا چاہیے۔

(۱) جبکہ شروع کلام میں ہو جیسے إِنَّ الْحَرَّ شَدِيْدٌ

(۲) جبکہ قول اور قول کے مشتقات کے بعد ہو جیسے قُلْ إِنَّ الْحَقَّ وَاضِحٌ

(۳) جبکہ صلہ شروع میں ہو جیسے زُرْتُ الَّذِيْ إِنِّيْ أُجِلُّهٗ، جَاءَ الَّذِيْنَ إِنَّ مَجِيْئَهُمْ يَسُرُّنِيْ

أَنَّ جیسا کہ بتایا گیا ہے کہ وسط کلام میں آتا ہے۔ قول اور صلہ کی باقی صورتوں میں أَنَّ ہی پڑھا جاتا ہے۔ خصوصاً حروف جارہ کے بعد جیسے أَلَمْ يَعْلَمْ بِأَنَّ اللّٰهَ يَرٰى

فائدہ: جملہ اسمیہ جس طرح خبر کو مفرد یا جملہ یا شبہ جملہ بھی لا سکتے ہیں۔ اسی طرح نواسخ کی خبر بھی مفرد، جملہ اور شبہ جملہ سب آتے ہیں۔ جیسے إِنَّ اللّٰهَ يَرْزُقُ الْعِبَادَ

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۱۵) مشق نمبر (۱۱۵)

(۱) إِنَّ الرِّيْحَ شَدِيْدَةٌ بے شک ہوا سخت ہے	(۲) إِنَّ الْهَوَآءَ الطَّلْقَ مُفِيْدٌ یقیناً کھلی ہوا مفید ہے۔
(۳) كَأَنَّ الشَّمْسَ قُرْصٌ مِنَ الذَّهَبِ سورج گویا کہ سونے کی ٹکی ہے۔	(۴) إِنَّ الْمُجِدِّيْنَ فَائِزُوْنَ واقعی محنتی لوگ کامیاب ہیں۔

(۵) لَعَلَّ الْعُمَّالَ مُتْعَبُوْنَ شاید کہ کام کرنے والے تھکے ہوئے ہیں۔	(۶) لَيْتَ الْحَيَاةَ خَالِيَةٌ مِنَ الْكَدَرِ کاش کہ زندگی پریشانیوں سے خالی ہوتی
(۷) اِنَّ الْبَخِيْلَ عَدُوٌّ لِنَفْسِهٖ واقعی بخل کرنے والا اپنی جان کا دشمن ہے	(۸) سَرَّنِيْ اَنَّ النَّتِيْجَةَ حَسَنَةٌ مجھے خوشی ہوئی کہ نتیجہ اچھا ہے۔
(۹) اَلرَّجُلُ بَخِيْلٌ وَلٰكِنَّ ابْنَهٗ جَوَّادٌ آدمی بخیل ہے مگر اس کا بیٹا سخی ہے۔	(۱۰) لَيْتَ النَّاسَ مُنْصِفُوْنَ کاش کہ لوگ عدل کرتے
(۱۱) لَعَلَّ الْقِطَارَ مُتَاَخِّرٌ شاید کہ ریل لیٹ ہے۔	(۱۲) اِنَّ الْفَتَيَاتِ مُهَذَّبَاتٌ واقعی لڑکیاں تہذیب یافتہ ہیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۱۶) مشق نمبر (۱۱۶)

(۱) واقعی محمود ایک محنتی طالب علم ہے۔

اِنَّ مَحْمُوْدًا طَالِبٌ مُجِدٌّ

(۲) واقعی یہ محل بڑا شاندار ہے۔

اِنَّ هٰذَا الْقَصْرَ رَائِعٌ جِدًّا

(۳) یہ شہر واقعی خوبصورت ہے مگر اس کی سڑکیں تنگ ہیں۔

اِنَّ هٰذِهِ الْمَدِيْنَةَ جَمِيْلَةٌ لٰكِنَّ شَوَارِعَهَا ضَيِّقَةٌ

(۴) مجھے خوشی ہوئی کہ خالد پاس ہے۔

سَرَّنِيْ اَنَّ خَالِدًا نَاجِحٌ

(۵) کاش تم طلبہ کامیاب ہوتے۔

لَيْتَ جَمِيْعَ الطَّلَبَةِ نَاجِحٌ

(۶) گویا یہ محل ایک بلند پہاڑ ہے۔

كَاَنَّ هٰذَا الْقَصْرَ جَبَلٌ عَالٍ

(۷) اساتذہ گویا مہربان باپ ہیں۔

كَاَنَّ الْاَسَاتِذَةَ اٰبَآءٌ عَطُوْفُوْنَ

(۸) محمود گرفتار ہے مگر وہ بے گناہ ہے۔

مَحْمُوْدٌ اَسِيْرٌ لٰكِنَّهٗ بَرِيْءٌ

(۹) دوست بہت ہیں پر وفادار تھوڑے ہیں۔

اَلْاَصْدِقَآءُ كَثِيْرُوْنَ لٰكِنَّ الْاَوْفِيَاءَ قَلِيْلُوْنَ

(۱۰) یہ لوگ اپنی نیتوں میں مخلص ہیں مگر خطا کار ہیں۔

هٰٓؤُلَآءِ النَّاسُ مُخْلِصُوْنَ فِيْ نِيَّاتِهِمْ لٰكِنَّهُمْ مُخْطِئُوْنَ

(۱۱) کاش تم لوگ محنتی طالب علم ہوتے۔

لَيْتَكُمْ تَلَامِيْذُ مُجْتَهِدُوْنَ

(۱۲) شاید یہ لوگ سیاح ہیں۔

لَعَلَّ هٰٓؤُلَآءِ سَيَّاحُوْنَ

(۱۳) اس تالاب کا پانی گویا صاف آئینہ ہے۔

كَاَنَّ مَآءَ هٰذَا الْحَوْضِ مِرْاٰةٌ صَافِيَةٌ

(۱۴) ستارے گویا روشن چراغ ہیں۔

كَاَنَّ النُّجُوْمَ مَصَابِيْحُ مُنِيْرَةٌ

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۱۷) مشق نمبر (۱۱۷)

اردو میں ترجمہ کرو۔

(۱) اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ

بے شک اللہ تعالیٰ عدل اور بھلائی کا حکم دیتا ہے۔

(۲) اِنَّ الصَّلٰوةَ تَنْهٰى عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْكَرِ

یقیناً نماز بے حیائی اور بری باتوں سے روکتی ہے۔

(۳) إِنَّ السَّفِينَةَ لَاتَجْرِىْ عَلَى الْيُبْسِ

بے شک کشتی خشکی پر نہیں چلتی۔

(۴) لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِىْ صَلَاحًا

شاید اللہ تعالیٰ مجھے نیکی کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

(۵) لَيْتَكُمْ تَجْتَهِدُوْنَ قَبْلَ الْاِمْتِحَانِ

کاش کہ تم امتحان سے پہلے محنت کرتے۔

(۶) كَأَنَّ أُذُنَى الْفِيْلِ مِرْوَحَتَانِ

ہاتھی کے دونوں کان گویا کہ پنکھے ہیں۔

(۷) إِنَّ الْجَاهِلَ يُسِيْئُ اِلٰى نَفْسِهٖ

بے شک جاہل آدمی اپنی ہی ذات کا برا کرنے والا ہوتا ہے۔

(۸) إِنَّ الْحَسَنَاتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّئَاتِ

یقیناً نیکیاں برائیوں کو دور کر دیتی ہیں۔

(۹) إِنَّ الْأُمَّهَاتِ يُهَذِّبْنَ الْبَنَاتِ

بے شک مائیں لڑکیوں کو تہذیب سکھاتی ہیں۔

(۱۰) وَجَدْتُّ اِنَّ اِنْغِمَاسَ الْمَرْءِ فِى التَّرَفِ يَضُرُّهٗ

میں نے بارہا دیکھ لیا کہ آدمی کا عیاشی میں غرق ہو جانا اس کے لیے نقصان دہ ہے۔

(۱۱) أَرٰى اَنَّ بَائِعِى الصُّحُفِ قَدْ كَثُرُوْا

میرا خیال ہے کہ اخبار فروش بہت ہو گئے۔

(۱۲) إِنَّ الْأَغْنِيَاءَ كَثِيْرُوْنَ وَلٰكِنَّهُمْ لَايُوَاسُوْنَ الْفُقَرَاءَ

بے شک مالدار لوگ بہت ہیں اور لیکن وہ فقراء کی ہمدردی نہیں کرتے۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۱۸) مشق نمبر (۱۱۸)

(۱) ورزش جسم کو واقعی طاقتور بناتی ہے۔

اِنَّ الرِّیَاضَةَ تُقَوِّی الْجِسْمَ

(۲) واقعی محمود بڑی اچھی تقریر کرتا ہے۔

اِنَّ مَحْمُوْدًا لَّیُحْسِنُ الْخِطَابَةَ

(۳) کاش تم میری نصیحت پر عمل کرتے۔

لَیْتَکُمْ تَعْمَلُوْنَ بِنَصِیْحَتِیْ

(۴) تم دونوں ذہین تو ہو لیکن پڑھنے میں محنت نہیں کرتے۔

اَنْتُمَا ذَکِیَّانِ لٰکِنَّکُمَا لَاتَجْتَهِدَانِ فِی الْقِرَاۃِ

(۵) میں جانتا تھا کہ یہ طلباء امتحان میں ناکام ہونگے۔

کُنْتُ اَدْرِیْ اَنَّ هٰؤُلَاءِ الطَّلَبَةَ سَیَسْقُطُوْنَ فِی الْاِخْتِبَارِ

(۶) شاید یہ لوگ اب پڑھنے میں محنت کریں گے۔

لَعَلَّ هٰؤُلَاءِ یَجْتَهِدُوْنَ الْآنَ فِی الْقِرَاۃِ

(۷) لوگ دنیا کی زندگی میں منہمک ہیں گویا وہ کبھی نہیں مریں گے۔

اَلنَّاسُ مُنْغَمِسُوْنَ فِی الْحَیٰوۃِ الدُّنْیَا کَاَنَّهُمْ لَایَمُوْتُوْنَ اَبَدًا

(۸) بخیل سمجھتا ہے کہ مال ہمیشہ رہنے والا ہے۔

اَلْبَخِیْلُ یَظُنُّ اَنَّ الْمَالَ خَالِدٌ

(۹) کاش ہم اللہ کی نعمتوں کا شکر ادا کریں۔

لَیْتَنَا نَشْکُرُ نِعَمَ اللّٰهِ

(۱۰) اسلام ہی دین برحق ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔

اَلْاِسْلَامُ هُوَ دِيْنُ الْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَايَعْلَمُوْنَ

(۱۱) کاش مسلمان اسلام کے احکام پر عمل کرتے۔

لَيْتَ الْمُسْلِمُوْنَ يَعْمَلُوْنَ بِاَحْكَامِ الْاِسْلَامِ

(۱۲) مجھے خوشی ہوئی کہ تم لوگ امتحان میں کامیاب ہوئے۔

سُرِرْتُ اَنْ نَجَحْتُمْ فِي الْاِخْتِبَارِ

(۱۳) اس مسجد کے دو مینارے واقعی بلند ہیں۔

اِنَّ مَنَارَتَيْ هٰذَا الْمَسْجِدِ عَالِيَتَانِ جِدًّا

(۱۴) گویا یہ دونوں آسمان سے سرگوشی کر رہے ہیں۔

كَاَنَّهُمَا تُنَاجِيَانِ السَّمَآءَ

الدَّرْسُ الْحَادِیْ وَالْعِشْرُوْنَ

(اکیسواں سبق)

(افعال ناقصہ)

نواسخ جملہ کی دوسری قسم افعال ناقصہ ہیں اور وہ حسب ذیل ہیں کَانَ، صَارَ، اَصْبَحَ، اَمْسٰی، اَضْحٰی، ظَلَّ، بَاتَ، مَابَرِحَ، مَادَامَ، مَازَالَ، مَاانْفَكَّ، مَافَتِیَٔ، لَیْسَ

یہ افعال جملہ اسمیہ (مبتداء وخبر پر داخل ہوتے ہیں۔ مبتداء جس کا نام اسم ہو جاتا ہے، (اِنَّ کے برعکس مرفوع باقی رہتا ہے اور خبر منصوب ہو جاتی ہے جیسے کَانَ الْوَلَدُ جَالِسًا لڑکا بیٹھا تھا)

لَیْسَ کے سواء باقی تمام افعال کے فعل مضارع اور فعل امر دونوں آتے ہیں۔
اور وہی عمل کرتے ہیں جو ماضی کرتا ہے یعنی اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔
لَیْسَ کا فعل مضارع اور امر نہیں آتا البتہ ماضی کے صیغے بھی آتے ہیں۔

(۱) کَانَ سے یہ بات سمجھی جاتی ہے کہ مبتداء کو جس خبر سے متصف کیا جا رہا ہے اس کا تعلق زمانہ ماضی سے ہے۔ جیسے کَانَ الْحَرُّ شَدِیْدًا (گرمی بہت سخت تھی)

(۲) صَارَ تبدیلی حالت کو بتاتا ہے کہ جیسے صَارَ الرَّجُلُ غَنِیًّا (وہ آدمی مالدار ہو گیا)

(۳) لَیْسَ نفی کے لئے آتا ہے۔ جیسے لَیْسَ الرَّجُلُ غَنِیًّا (وہ آدمی مالدار نہیں ہے) لَیْسَ کی خبر پر کبھی ب حرف جار بھی داخل کر دیتے ہیں۔ جیسے لَیْسَ الرَّجُلُ بِغَنِیٍّ۔ (اس وقت خبر مجرور ہو جاتی ہے)

(۴) اَصْبَحَ، اَمْسٰی، ظَلَّ، بَاتَ اور اَضْحٰی یہ ظاہر کرتے ہیں کہ ان کا اسم (مبتداء) جن خبروں سے متصف کیا جا رہا ہے اس کا تعلق ان ہی اوقات سے ہے جو اَصْبَحَ وغیرہ سے سمجھا جاتا ہے۔

اَصْبَحَ سے صبح کا وقت اور اَمْسٰی سے شام کا وقت اور ظَلَّ سے دن اور بَاتَ سے رات مراد ہوتی ہے۔ جیسے اَصْبَحَ حَامِدٌ مَسْرُوْرًا (حامد نے مسرت کی حالت میں صبح کی) اور بَاتَ الْمَرِیْضُ مُتَأَلِّمًا (بیمار نے تکلیف میں رات گزاری)

اگرچہ یہ افعال انہی معنوں کے لئے وضع کئے گئے ہیں کبھی ان کا استعمال صَارَ کے معنی میں بھی ہوتا ہے جیسے اَصْبَحَ مَحْمُوْدٌ غَنِیًّا (محمود مالدار ہوگیا) وغیرہ

(۵) مَابَرِحَ، مَادَامَ، مَازَالَ، مَاانْفَکَّ، مَافَتِئَ پانچوں استمرار اور دوامی ثبوت بتانے کے لئے آتے ہیں۔ جیسے مَازَالَ مَحْمُوْدٌ مُجْتَهِدًا (محمود ہمیشہ محنتی رہا) یا مَازَالَ مَحْمُوْدٌ یَجْتَهِدُ (محمود برابر محنت کرتا رہا)

فائدہ: حروف مشبہ بالفعل کی طرح افعال ناقصہ کی خبر بھی مفرد جملہ اور شبہ جملہ سب آتے ہیں۔ جیسے کَانَ مَحْمُوْدٌ یَکْتُبُ اِلٰی اَبِیْهِ (محمود اپنے والد کو خط لکھ رہا تھا)

کَانَ یَکْتُبُ مُحْمُوْدٌ اور کَانَ مَحْمُوْدٌ یَکْتُبُ کے درمیان وہی فرق ہے۔ جو یَکْتُبُ مَحْمُوْدٌ اور مَحْمُوْدٌ یَکْتُبُ کے درمیان ہے یعنی جملہ اسمیہ اور فعلیہ کا فرق۔ رہی یہ بات کہ کہاں اسمیہ لانا چاہیے اور کہاں فعلیہ تو اس کی بحث آگے آئے گی۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۱۹) مشق نمبر (۱۱۹)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) کَانَ مَحْمُوْدٌ تِلْمِیْذًا نَجِیْبًا وَلٰکِنَّهٗ ضَلَّ بِصُحْبَةِ الْاَشْرَارِ

محمود ایک قابل شاگرد تھا لیکن بروں کی مجلس میں شریک ہو کر بھٹک گیا ہو۔

(۲) كَانَ الْبَيْتُ نَظِيْفًا وَلٰكِنْ صَارَ مُتَّسِخًا بِالْأَقْذَارِ

گھر صاف ستھرا تھا لیکن کوڑے کرکٹ کی وجہ سے گندہ ہو گیا۔

(۳) صَارَ الْعَدُوُّ صَدِيْقًا حِيْنَمَا تَبَيَّنَ لَهُ الْأَمْرُ

دوست دشمن ہو گیا جب اس کے سامنے معاملہ واضح ہو گیا۔

(۴) يَبْدُوْ الْهِلَالُ ضَئِيْلًا ثُمَّ يَصِيْرُ بَدْرًا كَامِلًا

چاند شروع شروع میں دھیما سا بن کر ظاہر ہوتا ہے پھر وہ بدر کامل بن جاتا ہے۔

(۵) إِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ أَحَدًا إِنَّهُ لَيْسَ بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ

بے شک اللہ کسی پر ظلم نہیں کرتا بے شک وہ بندوں پر ظلم کرنے والا نہیں ہے۔

(۶) اَلْأَسَاتِذَةُ لَيْسُوْا قُسَاةً عَلَى الطَّلَبَةِ

اساتذہ طلباء پر سختی کرنے والے نہیں ہیں۔

(۷) أَصْبَحَ فُؤَادُ أُمِّ مُوْسٰى فَارِغًا

موسیٰ کی والدہ کا دل بے چین ہو گیا۔

(۸) أَضْحَى الْغَمَامُ كَثِيْفًا وَكَادَتِ السَّمَآءُ أَنْ تُمْطِرَ

دوپہر کے وقت بادل گہرا ہو گیا اور قریب تھا کہ بارش ہو پڑتی۔

(۹) أَمْسَى الطَّلَبَةُ مُشْتَغِلِيْنَ بِدُرُوْسِهِمْ

طلباء نے اپنے اسباق میں مصروف رہتے ہوئے شام گزار دی۔

(۱۰) ظَلَلْتُمْ طَوَّافِيْنَ بِالْأَسْوَاقِ وَمَا عَمِلْتُمْ

تم لوگ سارا دن مارکیٹوں میں پھرتے رہے اور کام نہ کیا۔

(۱۱) بِتْنَا مُسْتَرِيْحِيْنَ وَلَمْ نَشْعُرْ بِأَذًى

ہم نے سکول میں استراحت کرتے ہوئے رات گزاری اور ہمیں تکلیف کا احساس تک نہ ہو۔

(۱۲) بَاتَ الْمَرِيْضُ مُتَأَلِّمًا وَلَمْ يَنَمْ طُوْلَ اللَّيْلِ

بیمار نے درد میں رات گزاری اور ساری رات نہ سویا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۳۰) مشق نمبر (۱۳۰)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) سبق زیادہ مشکل نہ تھا مگر میں نے نہیں سمجھا

مَا كَانَ الدَّرْسُ صَعْبًا جِدًّا لٰكِنِّيْ مَافَهِمْتُ

(۲) سوالات بہت آسان تھے مگر میں بھول گیا۔

كَانَتِ الْأَسْئِلَةُ سَهْلَةً جِدًّا لٰكِنَّنِيْ نَسِيْتُ

(۳) محمود بڑا ذہین تھا مگر بیماری کی وجہ سے پاس نہ ہوا۔

كَانَ مَحْمُوْدٌ ذَكِيًّا جِدًّا لٰكِنَّهٗ لَمْ يَفُزْ لِأَجَلِ الْمَرَضِ

(۴) تم لوگ آج دن بھر اپنے اسباق میں مشغول رہے۔

ظَلَلْتُمُ الْيَوْمَ مُشْتَغِلِيْنَ بِدُرُوْسِكُمْ

(۵) ہم لوگوں نے بڑی پریشانی میں رات گزاری۔

بِتْنَا مُضْطَرِبِيْنَ

(۶) لوگوں نے خوف و ہراس کے ساتھ صبح بسر کی۔

اَصْبَحَ النَّاسُ خَائِفِيْنَ

(۷) نیکوکار نوجوان رات بھر اللہ تعالیٰ کی یاد میں جاگتے رہے۔

بَاتَ الشَّبَابُ الصَّالِحُوْنَ سَاهِرِيْنَ فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ تَعَالٰى طُوْلَ اللَّيْلِ

(۸) کل دوپہر تک بادل (آسمان) برسا۔

اَضْحَتِ السَّمَآءُ مُمْطِرَةً اَمْسِ

(۹) درجہ دوم کے طلبہ دوسرے گھنٹہ میں غیر حاضر تھے۔

طَلَبَةُ الدَّرَجَةِ الثَّانِيَةِ كَانُوْا غَائِبِيْنَ فِي السَّاعَةِ الثَّالِثَةِ

(۱۰) محمود کے والد بوڑھے ہو گئے مگر میلوں پیدل چل لیتے ہیں۔

صَارَ اَبُوْ مَحْمُوْدٍ شَيْخًا لٰكِنَّهٗ يَمْشِيْ رَاجِلاً اَمْيَالاً

(۱۱) روئی بہت مہنگی ہو گئی ہے اس لئے کپڑے کا نرخ چڑھ جائے گا۔

صَارَ الْقُطْنُ غَالِيًا فَيَغْلُوْ سِعْرُ الثَّوْبِ

(۱۲) کل گرمی بہت سخت تھی مگر ہوا بالکل بند تھی۔

كَانَ الْحَرُّ شَدِيْدٌ اَمْسِ لِاَنَّ الْهَوَآءَ كَانَتْ وَاقِفَةً تَمَامًا

(۱۳) اس کنوئیں کا پانی میٹھا نہیں ہے مگر ٹھنڈا بہت ہے۔

لَيْسَ مَاءُ هٰذَا الْبِئْرِ عَذْبًا لٰكِنَّهٗ بَارِدٌ جِدًّا

(۱۴) آج میں روزہ سے نہیں ہوں کیونکہ دو دن سے بیمار تھا۔

لَسْتُ الْيَوْمَ بِصَائِمٍ لِاَنِّيْ كُنْتُ مَرِيْضًا مُذْ يَوْمَيْنِ

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۲۱) مشق نمبر (۱۲۱)

اردو میں ترجمہ کریں۔

۱) مَازَالَ الْحَرُّ شَدِيْدًا مُنْذُ شَهْرٍ

ایک ماہ سے سخت گرمی پڑ رہی ہے۔

۲) مَازَالَ الْمُهَذَّبُ مُحَبَّبًا اِلَى النَّاسِ

تہذیب یافتہ آدمی ہمیشہ لوگوں کو محبوب رہا۔

۳) مَابَرِحَ الْمَرِيْضُ قَائِمًا مُنْذُ عَامٍ

بیمار ایک سال سے کھڑا رہا۔

۴) مَا انْفَكَّ الْقَاضِيْ عَادِلاً فِيْ حُكْمِهٖ

قاضی اپنے فیصلوں میں برابر انصاف کرتا رہا۔

(۵) مَافَتِیَٔ التَّاجِرُ رَابِحًا بِصِدْقِهٖ

سوداگر اپنی سچائی کی وجہ سے ہمیشہ نفع میں رہا۔

(۶) تُحْتَرَمُ مَادَامَ خُلُقُكَ كَرِيْمًا

جب تک تمہارے اخلاق اعلیٰ رہیں گے قابل احترام رہو گے۔

(۷) مَازَالَتِ الصَّدَقَةُ نَافِعَةً

صدقہ ہمیشہ نفع پہنچاتا رہا۔

(۸) صَفَّرَ الْقِطَارُ وَمَا بَرِحَ مَحْمُوْدٌ غَائِبًا

ریل نے سیٹی بجائی اور محمود غائب رہا۔

(۹) لَاتَقْرَاءُ مَادَامَ النُّوْرُ ضَئِيْلًا

جب تک روشنی دھیمی ہو پڑھائی نہ کرو۔

(۱۰) لَاتَتَعَرَّضْ لِلْبَرْدِ مَا دُمْتَ مَرِيْضًا

جب تک تم بیمار ہو ٹھنڈک سے دور رہو۔

(۱۱) لَاتَزَالُ الْاُمَّهَاتُ رَفِيْقَاتٍ

مائیں ہمیشہ مہربان رہیں۔

(۱۲) اِنْتَهَى الْاِمْتِحَانُ وَمَا زَالَتِ النَّتِيْجَةُ مَجْهُوْلَةً

امتحان ختم ہو گیا اور نتیجہ مجہول رہا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۲۲) مشق نمبر (۱۲۲)

عربی میں ترجمہ کریں:

(۱) محنتی طالبعلم ہمیشہ پیارا رہا۔

مَا فَتِیَٔ الطَّالِبُ الْمُجِدُّ مُحَبَّبًا

(۲) عقلمند طلبہ برابر کوشش میں لگے رہے۔

مَابَرِحَ الطَّلَبَةُ الْعُقَلَاءُ مُجِدِّيْنَ

(۳) تم دونوں آج دن بھر کھیلتے رہے۔

مَازِلْتُمَا الْيَوْمَ لَاعِبِيْنَ كَامِلَ النَّهَارِ

(۴) تین دن سے آسمان برابر ابر آلود رہا۔

مَا انْفَكَّتِ السَّمَآءُ مُتَغَيِّمَةً بِالْاَسْحَابِ مُنْذُ ثَلَاثَةِ اَيَّامٍ

(۵) پورے دو گھنٹے بادل برستا رہا۔

مَا زَالَتِ السَّمَآءُ مُمْطِرَةً مُذْ سَاعَتَيْنِ كَامِلَتَيْنِ

(۶) حق و باطل میں برابر کشمکش رہی۔

مَا انْفَكَّ الصِّرَاعُ بَيْنَ الْحَقِّ وَالْبَاطِلِ

(۷) انگریز ہمیشہ اسلام کے دشمن رہے۔

مَازَالَ الْاَفْرَنْجُ اَعْدَاءً لِلْاِسْلَامِ

(۸) حق کے پیروکار ہمیشہ تھوڑے رہے۔

مَابَرِحَ مُتَّبِعُوا الْحَقِّ قَلِيْلِيْنَ

(۹) اسلام باقی رہے گا جب تک زمین و آسمان باقی ہیں۔

يَبْقَى الْاِسْلَامُ مَادَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَ الْاَرْضُ

(۱۰) جب تک زندہ رہو خدا کے عبادت گزار رہو۔

اُعْبُدُوْا اللّٰهَ مَادُمْتُمْ اَحْيَآءً

(۱۱) مسلمان غالب رہے جب تک وہ اسلام پر عمل کرتے رہے۔

مَازَالَ الْمُسْلِمُوْنَ غَالِبِيْنَ مَادَامُوْا عَامِلِيْنَ بِالْاِسْلَامِ

(۱۲) جب تک بارش ہوتی رہے گھر سے نہ نکلو۔

لَاتَخْرُجْ مِنَ الْبَيْتِ مَادَامَ الْمَطَرُ يَنْزِلُ

(۴) مگر زیادہ دن سے نہ گزرے کہ سارا عرب مسلمان ہو گیا۔

لٰکِنْ مَامَضَتْ اَیَّامٌ کَثِیْرَۃٌ حتّٰی اَسْلَمَ سَائِرُ الْعَرَبِ

(۵) حضرت خالد بن ولید ایک ملک کے بعد دوسرا ملک برابر فتح کرتے رہے۔

مَادَامَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِیْدِ یَفْتَحُ مَمْلَکَۃً بَعْدَ مَمْلَکَۃٍ

(۶) یہاں تک کہ حضرت عمرؓ نے ان کو معزول کر دیا تا کہ لوگ فتنے میں نہ پڑیں۔

حَتّٰی عَزَلَہٗ عُمَرُ کَیْ لَایَفْتَتِنَ النَّاسُ

(۷) اور تا کہ لوگ یہ جان لیں کہ جو کچھ کرتا ہے اللہ کرتا ہے۔

وَلِیَعْلَمُوْا اَنَّ اللّٰہَ یَفْعَلُ مَایُرِیْدُ

(۸) اسلامی فوجیں برابر آگے بڑھتی رہیں یہاں تک کہ دشمن شکست کھا گئے۔

عَسَاکِرُ الْاِسْلَامِ مَازَالَتْ تَتَقَدَّمُ حتّٰی اِنْھَزَمَ الْعَدُوُّ

(۹) لوگ گمراہیوں میں بھٹکتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ دین حق کی پیروی کریں۔

لَایَبْرَحُ النَّاسُ ضَالِّیْنَ حَتّٰی یَتَّبِعُوْا دِیْنَ الْحَقِّ

(۱۰) جب تک انسان انسان پر حکومت کرتا رہے گا لوگ عدل و انصاف سے محروم رہیں گے۔

لَایَزَالُ النَّاسُ مَحْرُوْمِیْنَ عَنِ الْعَدْلِ مَادَامَ الْاِنْسَانُ یَحْکُمُ عَلَی الْاِنْسَانِ

(۱۱) جب تک دین حق کا غلبہ نہ ہو ہم خدا کی راہ میں جہاد کرتے رہیں گے۔

لَا نَفْتَؤُ نُجَاھِدُ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ حتّٰی یَغْلِبَ دِیْنُ الْحَقِّ

(۱۲) جب تک حضرت عمرؓ خلیفہ رہے مسلمان سادہ زندگی گزارتے رہے۔

مَازَالَ الْمُسْلِمُوْنَ یَعِیْشُوْنَ حَیَاۃً سَاذِجَۃً مَادَامَ عُمَرُ خَلِیْفَۃً

(۱۳) مگر جب آپ شہید کر دیے گئے تو لوگ تنعم و آسائش کی طرف مائل ہو گئے۔

لٰكِنَّهٗ لَمَّا اسْتُشْهِدَ مَالَ النَّاسُ إِلَى التَّنَعُّمِ

(۱۴) جب تک انگریز ہندوستان میں (پر) حکومت کرتے رہے ملک ترقی نہ کر سکا۔

لَمْ تَتَرَقَّ الدَّوْلَةُ الْهِنْدِ مَادَامَ الْأُفْرَنْجُ يَحْكُمُوْنَ عَلَيْهَا

اَلدَّرْسُ الثَّانِیُ وَالْعِشْرُوْنَ

بائیسواں سبق

(مَا وَ لَا الْمُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ)

نواسخ جملہ کی تیسری قسم ما و لا مشبھتان بلیس ہیں۔

یہ دونوں حروف لفظاً اور معناً لیس کے مشابہ ہیں۔ اسی کا سا عمل کرتے ہیں۔

اسی لئے ان کو مشبھتان بلیس (لیس کے مشابہ) کہا جاتا ہے۔

یہ دونوں بھی جملہ اسمیہ ہی پر داخل ہوتے ہیں اور افعال ناقصہ کی طرح ان کا اسم (مبتداء) بھی مرفوع باقی رہتا ہے اور خبر منصوب ہو جاتی ہے جیسے ما مَحْمُوْدٌ خَطِيبًا (محمود مقرر نہیں ہے)

لَیْسَ کی طرح مَا وَ لَا کی خبر پر بھی کبھی ب زائدہ داخل کر دیتے ہیں۔ اس صورت میں خبر لفظاً مجرور ہو جاتی ہے جیسے ما مَحْمُوْدٌ بِخَطِيْبٍ (محمود مقرر نہیں ہے)

ان حروف کے مندرجہ بالا عمل کرنے کے لئے چند شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں کہ

(۱) ان کا اسم متقدم ہی رہے مؤخر نہ ہو۔

(۲) ان کی نفی کو اِلَّا (حرف استثناء) کے ذریعہ ختم نہ کیا جائے۔

(۳) ما معرفہ اور نکرہ دونوں پر آتا ہے۔ مگر لَا کے لئے تیسری شرط مزید یہ ہے کہ اس کا اسم و خبر دونوں ہی نکرہ ہوں۔

ان شرطوں کے نہ پائے جانے کی صورت میں مَا وَ لَا کا عمل باطل ہو جائے گا۔

ذیل کی مثالوں پر غور کریں۔

(۱۳) مگر جب آپ شہید کر دیئے گئے تو لوگ تنعم و آسائش کی طرف مائل ہو گئے۔

لٰكِنَّهٗ لَمَّا اسْتُشْهِدَ مَالَ النَّاسُ اِلَى التَّنَعُّمِ

(۱۴) جب تک انگریز ہندوستان میں (پر) حکومت کرتے رہے ملک ترقی نہ کر سکا۔

لَمْ تَتَرَقَّ الدَّوْلَةُ الْهِنْدِ مَادَامَ الْاَفْرَنْجُ يَحْكُمُوْنَ عَلَيْهَا

اَلدَّرْسُ الثَّانِیُ وَالْعِشْرُوْنَ

بائیسواں سبق

(مَا وَ لَا الْمُشَبَّهَتَانِ بِلَیْسَ)

نواسخ جملہ کی تیسری قسم ما و لا مشبھتان بلیس ہیں۔

یہ دونوں حروف لفظاً اور معناً لیس کے مشابہ ہیں۔ اسی کا سا عمل کرتے ہیں۔ اسی لئے ان کو مشبھتان بلیس (لیس کے مشابہ) کہا جاتا ہے۔

یہ دونوں بھی جملہ اسمیہ ہی پر داخل ہوتے ہیں اور افعال ناقصہ کی طرح ان کا اسم (مبتداء) بھی مرفوع باقی رہتا ہے اور خبر منصوب ہو جاتی ہے جیسے ما مَحْمُوْدٌ خَطِیْبًا (مَحْمُوْد مقرر نہیں ہے)

لَیْسَ کی طرح مَا وَلَا کی خبر پر بھی کبھی ب زائدہ داخل کر دیتے ہیں۔ اس صورت میں خبر لفظاً مجرور ہو جاتی ہے جیسے ما مَحْمُوْدٌ بِخَطِیْبٍ (محمود مقرر نہیں ہے)

ان حروف کے مندرجہ بالا عمل کرنے کے لئے چند شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں کہ

(۱) ان کا اسم متقدم ہی رہے مؤخر نہ ہو۔

(۲) ان کی نفی کو اِلَّا (حرف استثناء) کے ذریعہ ختم نہ کیا جائے۔

(۳) ما معرفہ اور نکرہ دونوں پر آتا ہے۔ مگر لَا کے لئے تیسری شرط مزید یہ ہے کہ اس کا اسم وخبر دونوں ہی نکرہ ہوں۔

ان شرطوں کے نہ پائے جانے کی صورت میں مَا وَلَا کا عمل باطل ہو جائے گا۔

ذیل کی مثالوں پر غور کریں۔

مَا	مَا عِنْدِیْ قَلَمُكَ	مبتداء مؤخر
	مَا الدُّنْيَا إِلَّا فَانِيَةٌ	(حروف استثناء کے ذریعے نفی ختم کردی گئی)
	ما الطَّلَبَةُ إِلَّا لَاعِبُوْنَ	(حرف استثناء کے ذریعے نفی ختم کردی گئی)
لَا	لَا عِنْدِیْ دِرْهَمٌ	مبتداء مؤخر
	لَا مَحْمُوْدٌ إِلَّا خَطِيْبٌ	(حرف استثناء إِلَّا کے ذریعے نفی ختم کردی گئی)
	لَا الْمَدِيْنَةُ وَاسِعَةٌ وَلَا الشَّوَارِعُ نَظِيْفَةٌ	(مبتداء معرفہ ہے)

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۲۵) مشق نمبر (۱۲۵)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) لَاصَدَقَةٌ دَائِمَةٌ بِغَيْرِ إِخْلَاصٍ

اخلاص کے سواء کوئی دوستی ہمیشہ نہیں رہتی۔

(۲) مَا الْمَعْرُوْفُ ضَائِعًا عِنْدَ الْكِرَامِ

شریف لوگوں پر کی گئی بھلائی ضائع نہیں ہے۔

(۳) مَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

اللہ تعالیٰ ان کے کاموں سے بے خبر نہیں ہے۔

(۴) مَا الْجَوَادُ يَبْخَلُ بِمَالِهٖ وَلَا هُوَ مُمْسِكٌ

غنی آدمی اپنے مال کے خرچ کرنے میں بخیل نہیں ہوتا اور نہ اسے روک کر رکھتا ہے۔

(۵) لَاثَمَرَةٌ نَاضِجَةٌ فِي الْبُسْتَانِ

باغ میں کوئی پکا ہوا پھل نہیں ہے۔

(۶) اَلَیْسَ اللّٰهُ بِقَادِرٍ عَلٰی اَنْ یُّحْیِیَ الْمَوْتٰی؟

کیا اللہ اس بات پر قدرت نہیں رکھتا کہ مردوں کو زندہ کریں۔

(۷) مَا الْاِغْرَاقُ فِی التَّرُّفِ مَحْمُوْدًا

عیش وعشرت میں ڈوب جانا قابل تعریف چیز نہیں۔

(۸) مَا وَالِدَیَّ مُرْتَحِلَیْنِ اِلٰی بَاکِسْتَانَ

میرے والدین پاکستان کوچ کرنے والے نہیں۔

(۹) مَا اَصْدِقَائُكَ مُخْلِصِیْنَ لَكَ

تمہارے دوست تمہارے واسطے مخلص نہیں۔

(۱۰) لَا تِلْمِیْذٌ غَائِبًا بَلْ تِلْمِیْذَانِ

ایک شاگرد غیر حاضر نہیں بلکہ دو شاگرد غیر حاضر ہیں۔

(۱۱) وَمَا الْحُسْنُ فِی جَسَدِ الْفَتٰی شَرَفًا لَهٗ

جوان آدمی کے لئے حسن کوئی شرف نہیں۔

(۱۲) اِذْلَمْ یَکُنْ فِی فِعْلِهٖ وَالْخَلَائِقِ

جبکہ اس کے کردار اور اخلاق میں شرف نہ ہو۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۲۶) مشق نمبر (۱۲۶)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اس باغ کے درخت پھلدار نہیں ہے۔

مَا اَشْجَارُ هٰذَا الْبُسْتَانِ مُثْمِرَةً

(۲) تمہاری بات مجھ سے پوشیدہ نہیں ہے۔

مَا مَقَالَتُكَ مُخْتَفِيَةً عَلَيَّ

(۳) میری نگاہ میں تم لوگ کچھ زیادہ محنتی نہیں ہو۔

مَا اَنْتُمْ بِمُجِدِّيْنَ جِدًّا فِيْمَا اَرٰى

(۴) محمود کے دونوں بیٹے محنتی تو ہیں مگر ذہین نہیں ہیں۔

اِبْنَا مَحْمُوْدٍ مُجْتَهِدَانِ لٰكِنْ مَاهُمَا ذَكِيَّيْنِ فَطِنَيْنِ

(۵) ہر دولت مند عیش و آرام میں نہیں ہے۔

لَا كُلُّ غَنِيٍّ مُرْتَاحًا

(۶) کوئی دو دوست اس زمانے میں ایک دوسرے پر اعتماد کرنے والے نہیں ہیں۔

لَاصَدِيْقَانِ مُعْتَمِدَيْنِ فِي هٰذَا الزَّمَانِ عَلَى الْآخَرِ

(۷) حامد کی لڑکیاں جاہل نہیں ہیں۔

مَابَنَاتُ حَامِدٍ بِجَاهِلَاتٍ

(۸) کوئی شخص نہیں جانتا کہ کل کیا ہوگا۔

لَاتَدْرِيْ نَفْسٌ مَايَكُوْنُ غَدًا

(۹) وہ موجودہ حالت سے بالکل واقف نہیں ہے۔

مَاهُوَ وَاقِفٌ عَلَى الْحَالِ الْحَاضِرِ

(۱۰) ہمارے نزدیک وہ لوگ تعریف کے مستحق نہیں ہیں۔

مَا هُمْ مَحْمُوْدِيْنَ عِنْدَنَا

(۱۱) اس زمانہ میں دین پر قائم رہنا آسان نہیں ہے۔

مَا الْقِيَامُ عَلَى الدِّيْنِ سَهْلٌ فِي هٰذَا الزَّمَانِ

(۱۲) ہم لوگ موجودہ حالت پر مطمئن نہیں ہیں۔

مَانَحْنُ مُطْمَئِنِّيْنَ عَلٰى الْحَالَةِ الْمَوْجُوْدَةِ

(۱۳) دین میں مداہنت کوئی پسندیدہ بات نہیں ہے۔

مَا الْمُدَاهَنَةُ فِي الدِّيْنِ بِمَحْمُوْدَةٍ

(۱۴) ہم اپنے فرائض سے غافل نہیں ہیں۔

مَانَحْنُ بِغَافِلِيْنَ عَنْ وَاجِبَاتِنَا

اَلدَّرْسُ الثَّالِثُ وَالْعِشْرُوْنَ

تیئسواں سبق

(لائے نفی جنس)

نواسخ جملہ کی چوتھی قسم لائے نفی جنس ہے۔ یہ مطلق نفی کے لئے آتا ہے یعنی سرے سے اس چیز کا انکار کرتا ہے جس پر داخل ہوتا ہے۔ اِنَّ کی طرح اپنے اسم (مبتداء) کو نصب اور خبر کو رفع دیتا ہے جیسے لَاتِلْمِیْذَ حَاضِرٌ (کوئی طالبعلم حاضر نہیں ہے)۔

(۱) لائے نفی جنس کا اسم نکرہ یا نکرہ کی طرف مضاف ہوتا ہے۔

(۲) اگر اسم مفرد ہو (یعنی مضاف نہ ہو) مبنی بر فتحہ ہوتا ہے جیسے لَارَجُلَ جَالِسٌ فِی الطَّرِیْقِ (راستہ میں کوئی شخص نہیں بیٹھا ہے)

(۳) اور اگر اس کا اسم مفرد کی بجائے مضاف ہو یا شبہ مضاف ہو تو ان دونوں صورتوں میں منصوب رہتا ہے اور معرب سمجھا جاتا ہے اس لئے اس پر تنوین آتی ہے۔ جیسے لَارَاکِبًا فَرَسًا فِی الطَّرِیْقِ (کوئی گھوڑا سوار راستہ میں نہیں ہے) لَاشَاهِدَ زُوْرٍ مَحْبُوْبٌ (کوئی جھوٹی گواہی دینے والا شخص پیارا نہیں ہے) اور لَا مُسْرِفًا فِی مَالِهٖ مَحْمُوْدٌ (اپنے مال میں اسراف کرنے والا شخص پسندیدہ آدمی نہیں ہے)

لائے نفی جنس کے مذکورہ بالا عمل کے لئے بھی چند شرائط ہیں اور وہ یہ ہیں کہ:۔

(۱) لائے نفی جنس پر کوئی حرف جار داخل نہ ہو۔

(۲) لائے نفی جنس کے اسم اور خبر دونوں نکرہ ہوں۔

(۳) لائے نفی جنس اور اس کے اسم کے درمیان کوئی فصل نہ ہو۔

پہلی شرط اگر نہیں پائی گئی تو لا کا عمل باطل ہو جائے گا اور اس کی حیثیت صرف نفی کی رہ جائے گی۔

دوسری اور تیسری شرط نہ پائی جانے کی صورت میں لَا کا عمل باطل ہو جاتا ہے اور یہاں کا لَا کا مکرر لانا واجب اور ضروری ہو جاتا ہے۔

مثالیں علی الترتیب یہ ہیں۔

(۱)	اِشْتَرَيْتُ الْقَلَمَ بِلَا رِيْشَةٍ	(پہلی شرط مفقود ہے)
(۲)	لَا زَيْدٌ فِي الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو	(دوسری شرط مفقود ہے)
(۳)	لَا الرَّجُلُ كَرِيْمٌ وَلَا ابْنُهُ	(دوسری شرط مفقود ہے)
	لَا الْقَمَرُ طَالِعٌ وَلَا النُّجُوْمُ لَامِعَاتٌ	(دوسری شرط مفقود ہے)
(۳)	لَا هُوَ حَيٌّ فَيُرْجَى وَلَا هُوَ مَيِّتٌ فَيُنْعَى	(تیسری شرط مفقود ہے)
	لَا فِي الْحَدِيْقَةِ صِبْيَانٌ وَلَا بَنَاتٌ	(تیسری شرط مفقود ہے)

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۲۷) مشق نمبر (۱۲۷)

اُردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ قَدْ تَبَيَّنَ الرُّشْدُ مِنَ الْغَيِّ

دین میں جبر نہیں، ہدایت یقیناً گمراہی سے واضح ہو چکی ہے۔

(۲) لَا خَيْرَ فِي وُدِّ امْرِءٍ مُتَقَلِّب

بدلنے والے آدمی کی محبت میں کوئی خیر نہیں ہے۔

(۳) لَا مُؤْمِنِيْنَ قَانِطُوْنَ مِنْ رَحْمَةِ رَبِّهِمْ

مومن لوگ اپنے پروردگار کی رحمت سے بے امید نہیں ہیں

(۴) لَا دُكَّانَ فَاكِهَانِيٍّ قَرِيبٌ مِنْ هُنَا

یہاں آس پاس/نزدیک کوئی پھل بیچنے والے کی دکان نہیں ہے۔

(۵) لَاشَجَرَةَ رُمَّانٍ فِي الْبُسْتَانِ

باغ میں انار کا کوئی درخت نہیں ہے۔

(۶) لَا رَاكِبًا دَرَّاجَةً فِي الطَّرِيقِ

راستے میں کوئی سائیکل سوار نہیں ہے۔

(۷) لَا اِيْمَانَ لِمَنْ لَا اَمَانَةَ لَهٗ وَ لَا دِيْنَ لِمَنْ لَا عَهْدَ لَهٗ

ایسے شخص کا کوئی ایمان نہیں جس میں دیانت داری نہیں اور ایسے آدمی کا کوئی دین نہیں جس میں وعدہ وفائی نہیں۔

(۸) لَا مُجِدًّا فِي عَمَلِهٖ مَذْمُوْمٌ

اپنے کام میں محنت کرنے والا کوئی شخص قابل مذمت نہیں۔

(۹) وَلَا مُقَصِّرًا فِي عَمَلِهٖ مَمْدُوْحٌ

اپنے کام میں کوتاہی کرنے والا کوئی آدمی قابل تعریف نہیں۔

(۱۰) لَا عَاصِيًا اَبَاهُ مَحْمُوْدٌ فِي الْعَشِيْرَةِ

اپنے والدین کی اطاعت نہ کرنے والا اپنے خاندان میں تعریف کے قابل نہیں۔

(۱۱) لَا مُتَنَافِسِيْنَ فِي الْخَيْرِ نَادِمُوْنَ

نیکیمیں مقابلہ کرنے والا نادم نہیں ہوتے۔

(۱۲) لَا كَوَاكِبَ لَامِعَاتٌ فِي السَّمَاءِ

آسمان میں کوئی ستارے چمکنے والے نہیں ہیں۔

(۱۳) لَا اُمَّةَ اَكْثَرُ دَهَاءً مِنَ الْاِنْجِلِيْزِ فِيْمَا اَظُنُّ

میرے خیال میں انگریز سے بڑھ کر کوئی قوم چالاک وعیار نہیں ہے۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۲۸) مشق نمبر (۱۲۸)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) اس شہر میں کوئی بڑا ہسپتال نہیں ہے۔

لَا مُسْتَشْفٰی کَبِیْرًا فِیْ هٰذِهِ الْمَدِیْنَةِ

(۲) لکھنؤ میں کوئی بڑی مسجد نہیں ہے۔

لَا مَسْجِدًا کَبِیْرًا فِیْ لَکْنَؤْ

(۳) ہمارے درجہ میں کوئی طالب علم فیل نہیں ہے۔

لَاتِلْمِیْذًا رَاسِبًا فِیْ صَفِّنَا

(۴) احمد کے باغ میں فوارے نہیں ہیں۔

لَافَوَّارَاتِ فِیْ بُسْتَانِ اَحْمَدَ

(۵) میرے پاس کوئی اون کا لباس نہیں ہے۔

لَا مَلَابِسَ صُوْفِیَّةً عِنْدِیْ

(۶) مصارف میں اعتدال پسند قابل مذمت نہیں ہے۔

لَا مُقْتَصِدَ فِی النَّفَقَاتِ مَذْمُوْمٌ

(۷) محمود کی طرح کوئی اپنے باپ کا اطاعت گزار نہیں۔

لَامَطِیْعَ لِوَالِدِهٖ مِثْلُ مَحْمُوْدٍ

(۸) اللہ کے سوا کوئی اِلٰہ نہیں ہے۔

لَا اِلٰـهَ اِلَّا اللّٰهُ

(۹) جو کچھ ہو آپ کے لئے کوئی مضائقہ نہیں ہے۔

مَهْمَا یَکُنْ لَابَأْسَ عَلَیْكَ

(۱۰) یہاں سے قریب کوئی قہوہ خانہ نہیں ہے۔

لَا مَقْهٰى قَرِيْبٌ مِنْ هُنَا

(۱۱) یہاں کوئی ماہر ڈاکٹر نہیں ہے۔

لَا طَبِيْبًا مَاهِرًا هٰهُنَا

(۱۲) تمہارے درجہ میں کوئی سائیکل سوار نہیں ہے۔

لَا رَاكِبًا دَرَّاجَةً فِي دَرَجَتِكُمْ

(۱۳) مسلمان اپنے حال پر مطمئن نہیں ہے۔

لَا مُسْلِمِيْنَ مُطْمَئِنُّوْنَ عَلٰى حَالِهِمْ

(۱۴) کوئی دو دوست تم دونوں کی طرح مخلص نہیں ہیں۔

لَا صَدِيْقَيْنِ مُخْلِصَانِ مِثْلُكُمَا

(۱۵) جہاں تک میں سمجھتا ہوں تمہارے درجے میں کوئی طالب علم محنتی نہیں ہے۔

لَا طَالِبًا مُجْتَهِدًا فِي صَفِّكُمْ فِيْمَا اَرٰى

(۱۶) فتح مکہ کے دن رسول اللہ نے فرمایا کہ آج کے دن تم پر کوئی عتاب نہیں ہے۔

قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ لَا تَثْرِيْبَ عَلَيْكُمُ الْيَوْمَ

اَلدَّرْسُ الرَّابِعُ وَالْعِشْرُوْنَ

چوبیسواں سبق

(افعال المقاربة والرجاء والشروع)

افعال مقاربہ اور افعال کی طرح مستقل فعل نہیں ہیں بلکہ یہ کسی دوسرے مستقل فعل کے ساتھ بطور معاون مددگار کے آتے ہیں۔ جیسے یَكَادُ الْبَرْقُ يَخْطَفُ أَبْصَارَهُمْ۔

افعال مقاربہ درحقیقت افعال ناقصہ ہی کی ایک قسم ہیں۔ یہ بھی جملہ اسمیہ ہی (مبتداء وخبر) پر داخل ہوتے ہیں اور اسی طرح اپنے اسم کو رفع اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔ مگر ان میں اور افعال ناقصہ میں فرق یہ ہے کہ ان افعال کی خبر ہمیشہ جملہ فعلیہ کی صورت میں آتی ہے پھر یہ بھی ضروری ہے کہ وہ فعل مضارع ہو۔ مگر افعال ناقصہ کی خبر جیسا کہ تم نے دیکھا مفرد اور جملہ دونوں آتے ہیں۔

معنی کے لحاظ سے افعال مقاربہ تین طرح کے ہیں اور اس لحاظ سے ان کے ناموں میں بھی فرق کیا جاتا ہے۔

(۱) افعال مقاربہ قربت کے معنی پیدا کرنے کے لئے آتے ہیں اور وہ كَادَ، كَرُبَ، أَوْشَكَ ہیں (بمعنی قریب ہے کہ)

(۲) افعال رجاء: امید کے معنی ظاہر کرتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ عَسٰى حَرٰى اخْلَوْلَقَ (بمعنی امید ہے کہ)

(۳) افعال شروع: ابتداء اور شروع کے معنی بتاتے ہیں اور وہ یہ ہیں۔ شَرَعَ، أَنْشَأَ، أَخَذَ، جَعَلَ، طَفِقَ، عَلِقَ، أَقْبَلَ، قَامَ، هَبَّ (بمعنی کرنا، شروع

کیا......لگا۔)

ان افعال کی خبر میں جو مضارع کا فعل آتا ہے اس پر کبھی اَنْ مصدریہ کا لانا ضروری ہوتا ہے اور کبھی غیر ضروری اور جائز اور کبھی اس کے برعکس ان کا نہ لانا ہی ضروری ہوتا ہے۔ تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) کَادَ اور کَرَبَ میں عموماً اَنْ نہیں لایا جاتا مگر لانا بھی صحیح ہے۔

(۲) اَوْشَكَ اور عَسٰى میں عموماً اَنْ لایا جاتا ہے مگر نہ لانا بھی صحیح ہے۔

(۳) حری اور اَوْشَكَ میں اَنْ کا لایا جانا ضروری ہے۔

(۴) تمام افعال کے شروع میں اَنْ کا لایا جانا ضروری ہے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۲۹) مشق نمبر (۱۲۹)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) اَخَذَتِ الْاَزْهَارُ تَتَفَتَّحُ فِي الْبَسَاتِيْنِ

باغوں میں پھول کھلنے شروع ہو گئے ہیں۔

(۲) اَنْشَأَتِ الطُّيُوْرُ تَتَغَرَّدُ عَلَى الْاَغْصَانِ

پرندوں نے شاخوں پر چہچہانا شروع کر دیا ہے۔

(۳) كَادَ الدَّاءُ يَقْضِي عَلَى الْمَرِيْضِ وَلٰكِنَّهٗ بَرِئَ

قریب تھا کہ بیماری مریض کو ختم کر دیتی مگر وہ ٹھیک ہو گیا۔

(۴) اَجْدَبَتِ الْاَرْضُ فَاَوْشَكَ النَّاسُ اَنْ يَمُوْتُوْا جُوْعًا

زمین خشک سالی کا شکار ہو گئی اس لئے لوگ بھوکوں مرنے لگے۔

(۵) طَفِقَ التَّلَامِيْذُ يَتَنَافَسُوْنَ فِي الْخِطَابَةِ

شاگردوں کے تقریر کرنے میں مقابلہ بازی شروع کی۔

(۶) اِنْتَهَتِ الْحَفْلَةُ وَجَعَلَ النَّاسَ يَنْتَشِرُوْنَ

جلسہ ختم ہوگیا لوگ تتر بتر ہونے لگے۔

(۷) كَادَ الْفَقْرُ اَنْ يَكُوْنَ كُفْرًا

تنگ دستی کفر تک پہنچا سکتی ہے۔

(۸) عَسٰى الضِّيْقُ اَنْ يَنْفَرِجَ وَيَاْتِيْ بَعْدَهٗ يُسْرٌ

امید ہے کہ تنگی چلی جائے گی اور اس کے بعد خوشحالی و آسانی آئے گی۔

(۹) هَبَّ رِجَالُ الْعِلْمِ وَالدِّيْنِ يُؤَدُّوْنَ مَاعَلَيْهِمْ

علم والے اور دین جاننے والے اپنی ذمہ داریاں نبھانے لگے۔

(۱۰) اَمْطَرَتِ السَّمَآءُ فَقَامَ الْفَلَّاحُوْنَ يَحْرِثُوْنَ الْاَرْضَ

بارش ہوئی تو کاشتکاروں نے زمین میں ہل چلانا شروع کیے۔

(۱۱) حَانَ الْاِمْتِحَانُ فَاَقْبَلَ الطَّلَبَةُ يَجْتَهِدُوْنَ

امتحان بہت قریب آگئے اس لیے طلبہ محنت کرنے لگے۔

(۱۲) اَنْشَأَ الْمُعَلِّمُ يَعِظُ التَّلَامِيْذَ وَيُرْشِدُهُمْ

استاد نے شاگردوں کو نصیحت کرنا شروع کی اور ان کی رہنمائی کرنے لگا۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۳۰) مشق نمبر (۱۳۰)

عربی میں ترجمہ کریں۔

(۱) شام ہوئی اور پرندے اپنے گھونسلوں کی طرف جانے لگے۔

حَلَّ الْمَسَاءُ فَشَرَعَتِ الطُّيُوْرُ تَذْهَبُ اِلٰى اَعْشَاشِهَا

(۲) جب ملزم سے باز پرس کی جانے لگی تو وہ رونے لگا۔

لَمَّا فُتِّشَ عَنِ الْمُتَّهِمِ اَنْشَاَ يَبْكِيْ

(۳) کل زور کی آندھی آئی قریب تھا کہ کشتی ڈوب جائے۔

هَبَّتْ رِيْحٌ عَاصِفَةٌ اَمْسِ فَكَادَتِ السَّفِيْنَةُ تَغْرِقُ

(۴) امید ہے کہ احمد ایک باکمال مقرر ہوگا۔

عَسٰى اَنْ يَكُوْنَ اَحْمَدُ خَطِيْبًا بَارِعًا

(۵) توقع ہے کہ محمود درجہ اول میں ہوگا۔

حَرٰى مَحْمُوْدٌ اَنْ يَكُوْنَ فِي الدَّرَجَةِ الْاُوْلٰى

(۶) حامد ایک کھلاڑی تھا مگر اب وہ محنت کرنے لگا۔

كَانَ حَامِدٌ وَلَدًا لَعَّابًا اِلَّا اَنَّهٗ اَخَذَ يَجْتَهِدُ الْآنَ

(۷) امتحان ختم ہوگیا اور طلبہ اپنے گھروں کو جانے لگے۔

اِنْتَهَى الْاُمْتِحَانُ وَ طَفِقَ الطُّلَّابُ يَذْهَبُوْنَ اِلٰى دُوْرِهِمْ

(۸) جلدی نہ کرو اب صبح ہوا ہی چاہتی ہے۔

لَا تَعْجَلُوْا فَكَرُبَ الْفَجْرُ اَنْ يَطْلَعَ

(۹) ابر گھر آیا اور اب پانی برسا چاہتا ہے۔

تَلَبَّدَتِ السَّمَآءُ بِالْغُيُوْمِ فَكَادَ الْمَطَرُ اَنْ يَنْزِلَ

(۱۰) گارڈ نے سیٹی دی اور ٹرین حرکت کرنے لگی۔

صَفَرَ اَمِيْنُ الْقِطَارِ وَجَعَلَ الْقِطَارُ يَتَحَرَّكُ

(۱۱) گاڑی رکی اور مسافروں نے اپنا سامان اتارنا شروع کر دیا۔

وَقَفَ الْقِطَارُ وَ اَقْبَلَ الْمُسَافِرُوْنَ يُنْزِلُوْنَ اَمْتِعَتَهُمْ

(۱۲) قریب دیا کہ دشمن شکست کھائیں۔

اَوْشَكَ الْعَدُوُّ اَنْ يَنْهَزِمَ

(۱۳) جب اس نے اپنی ناکامی کی خبر سنی تو قریب تھا کہ رو پڑے۔

لَمَّا سَمِعَ بنأ خَيْبَتِهٖ كَادَاَنْ يَبْكِى

(۱۴) فتح مکہ کے بعد لوگ فوج در فوج اسلام میں داخل ہونے لگے۔

لَمَّا فُتِحَ مَكَّةُ قَامَ النَّاسُ يَدْخُلُوْنَ فِى دِيْنِ اللّٰهِ اَفْوَاجًا

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۳۱) مشق نمبر (۱۳۱)

(۱) لَمَّا قَامَ رَسُوْلُ اللّٰه صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَدْعُوْ النَّاسَ اِلَى اللّٰهِ جَعَلَ الْمُشْرِكُوْنَ يُؤْذُوْنَهٗ

جب رسول اللہ نے لوگوں کو اللہ کی طرف بلانا شروع کیا تو مشرکین آپ ﷺ کو تکلیف دینے لگے۔

(۲) لَمَّاهَبَّ الْمُسْلِمُوْنَ يَنْصُرُوْنَ دِيْنَ اللّٰه فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ بَرَكَاتِ السَّمٰوٰتِ

جب مسلمان اللہ کے دین کی نصرت کرنے لگے تو اللہ نے ان پر آسمانی برکات کے دروازے کھول دیئے۔

(۳) فَلَمَّا تَرَكُوا الدَّعْوَةَ وَالْعَمَلَ بِهَا جَعَلُوْا يَنْحَطُّوْنَ يَوْمًا فَيَوْمًا

لیکن جب انہوں نے دعوت کو اور دعوت پر عمل کرنے کو ترک کر دیا تو روز بروز انحطاط کا شکار ہونے لگے۔

(۴) لَمْ نَكَدْ نَصِلُ اِلَى الْمُحَطَّةِ حَتّٰى صَفَّرَ الْقِطَارُ

ہم اسٹیشن نہیں پہنچے کہ گاڑی نے سیٹی بجا دی۔

(۵) كَانَ طَلَبَةُ الصَّفِّ الثَّانِى يَصْرِخُوْنَ وَيَصِيْحُوْنَ

درجہ ثانیہ کے طلباء چیخ و پکار کر رہے تھے۔

(۶) فَمَا كَانُوْا يَرَوْنَ الْمُعَلِّمَ حَتّٰى اَصْبَحُوْا سَاكِتِيْنَ كَاَنَّ عَلٰى رُؤُسِهِمُ الطَّيْرَ

مگر استاذ کو دیکھنے نہ پائے تھے کہ ایسے خاموش ہوئے کہ گویا ان کے سروں پر پرندے بیٹھے ہیں۔

(۹) مَا كَادَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَبْلُغُ الْخَامِسَةَ حَتّٰى تُوُفِّيَتْ اُمُّهٗ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم عمر کے پانچویں برس کو پہنچے تھے کہ آپ کی والدہ انتقال فرما گئیں۔

(۸) مَا كَادَتِ الشَّمْسُ تَغْرُبُ حَتّٰى اَخَذَ الصَّائِمُوْنَ يُفْطِرُوْنَ

سورج ڈوبتے ہی روزہ داروں نے روزہ افطار کرنا شروع کر دیا۔

(۹) لَا يَكَادُ الْمُحَافِظُ يُصْفِرُ حَتّٰى يَاْخُذَ الْقِطَارُ يَتَحَرَّكُ

گارڈ کے سیٹی بجاتے ہی ٹرین حرکت میں آ گئی۔

(۱۰) لَايَكَادُ مَحْمُوْدٌ يَسْمَعُ بِمَوْتِ اَبِيْهِ حَتّٰى تَزْهَقَ نَفْسُهٗ

اپنے والد کی وفات کا سنتے ہی محمود کی جان نکلنے لگی۔

(۱۱) لَايَكَادُ هٰذَا وَالشَّهْرُ يَنْتَهِيْ حَتّٰى تَجْعَلَ السَّمُوْمُ تَلْفَحُ الْوُجُوْهَ

اس مہینے کے ختم ہوتے ہی لو چہروں کو جھلسنے لگے گی۔

(۱۲) مَالِهٰؤُلَاءِ الْقَوْمِ لَايَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا

کیا ہوا ان لوگوں کو کہ بات سمجھنے والے ہی نہیں لگتے۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۳۲) مشق نمبر (۱۳۲)

(۱) ابھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا بھی نہیں ہوئے تھے کہ آپ کے والد کا انتقال

ہو گیا۔

مَا کَادَ رَسُوْلُ اللّٰہِ یُوْلَدُ حَتّٰی تُوُفِّیَ اَبُوْہُ

(۲) جب حضرت عمرؓ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کی خبر سنی تو تلوار نیام سے کھینچ لی۔

لَمَّا سَمِعَ عُمَرُؓ نَبَأَ وَفَاۃِ رسول اللّٰہ سَلَّ السَّیفَ مِنْ غِمْدِہٖ

(۳) اور کہنے لگے کہ میں نے کسی سے یہ کہتے سنا نہیں کہ آپ وفات فرما گئے یہاں تک کہ میں اس کی گردن مار دوں گا۔

وَجَعَلَ یَقُوْلُ لَا آکَادُ اَسْمَعُ اَحَدًا یَقُوْلُ تُوُفِّیَ رَسُوْلُ اللّٰہِ اِلَّا ضَرَبْتُ عُنُقَہٗ

(۴) ابھی گھنٹی بجنے نہ پائی تھی کہ طلبہ درجوں سے نکلنے لگے۔

لَمْ یَکَدِ الْجَرَسُ یُدَقُّ حَتّٰی اَخَذَ الطَّلَبَۃُ یَخْرُجُوْنَ مِنَ الفُصُوْلِ

(۵) جیسے ہی اس نے اپنی کامیابی کی خبر سنی اس کا چہرہ گلاب سا کھل گیا۔

مَا کَادَ یَسْمَعُ نَبَأَ نَجَاحِہٖ حتّٰی تَفَتَّحَ وَجْھُہٗ مِثْلَ الْوَرْدِ

(۶) امتحان سالانہ ختم ہوا نہیں کہ طلبہ روانگی شروع کر دیں گے۔

لَایَکَادُ الْاِمْتِحَانُ السَّنَوِیُّ یَنْتَھِی حَتّٰی یَجْعَلَ الطَّلَبَۃُ یَرْتَحِلُوْنَ

(۷) جونہی میں گھر سے نکلا زور کی بارش ہونے لگی۔

مَا کِدْتُ اَخْرُجُ مِنَ الْبَیْتِ حَتّٰی تَھَطَّلَ الْمَطَرُ

(۸) اس نے اپنے باپ کے مرنے کی خبر سنی نہیں کہ بے ہوش ہو گیا۔

مَا کَادَ یَسْمَعُ نَبَأَ وَفَاۃِ اَبِیْہِ حَتّٰی غُشِیَ عَلَیْہِ

(۹) یہ مہینہ ختم ہوا نہیں کہ آم پکنے لگیں گے۔

لَایَکَادُ هٰذَا الشَّهْرُ یَنْتَهِیْ حتّٰی تَاخُذُالْاٰتِبَةُ تَنْضِجُ

(۱۰) بارش رکی نہیں کہ ہم لوگ چل پڑیں گے۔

لَایَکَادُ الْمَطَرُ یَنْقَطِعُ حَتّٰی نَمْشِیَ

(۱۱) ریفری نے سیٹی بجائی نہیں کہ کھلاڑی دوڑنے لگیں گے۔

لَایَکَادُ الْحَکَمُ یَصْفِرُ حتّٰی یَطْفَقَ اللَّاعِبُوْنَ یَجْرُوْنَ

(۱۲) ہم جیسے ہی مدرسے پہنچے موسلا دھار پانی برسنے لگا۔

لَمْ نَکَدْ نَصِلُ اِلَی الْمَدْرَسَةِ حَتّٰی جَعَلَ الْمَطَرُ یَنْهَمِرُ

اَلدَّرْسُ الْخَامِسُ وَالْعِشْرُوْنَ

پچیسواں سبق

(حروف جارہ)

حروف جارہ سترہ ہیں جو یہ ہیں۔ ب، ت، ك، ل، و، من، عن، عَلٰی، فِی، اِلٰی، حتٰی، رُبَّ، مُذْ، مُنْذُ، حَاشَا، عَدَا، خَلَا

یہ حروف اسم پر داخل ہوتے ہیں اور اس کو جر دیتے ہیں جیسے اَلْمَطَرُ یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ۔ حروف جارہ رابطہ اور صلہ کا کام دیتے ہیں۔

ان میں سے اکثر بیشتر متعدد اور مختلف معانی میں مستعمل ہوتے ہیں۔ ذیل میں بعض حروف کے صرف کثیر الوقوع معانی لکھے جاتے ہیں۔

(۱) ب: سے، میں، پر، سبب، ساتھ اور قسم وغیرہ کے معنی میں آتا ہے۔ اور کبھی زائد بھی ہوتا ہے اور کبھی تعدیہ کے لئے بھی آتا ہے۔

(۲) ت: قسم کے لئے اللہ کے لئے مخصوص ہے جیسے (تاللہ اللہ کی قسم)

(۳) ك: تشبیہ کے لئے، (مانند، مشابہ، مثل، طرح وغیرہ)

(۴) ل: (واسطے، طرف، سے، کو، کا، کے، کی، وغیرہ)

(۵) و: قسم کے لئے رُبَّ کے معنی میں۔

(۶) مِنْ: سے، کا، کی، کے، میں، سے، بعض، سبب وغیرہ۔

(۷) عَنْ: (سے، طرف سے، بارے میں)

(۸) عَلٰی: (پر، باوجود) وغیرہ۔

(۹) فِی: (میں، بارے میں، متعلق، بسبب وغیرہ)

(۱۰) اِلٰی: (تک، طرف، وغیرہ)

(۱۱) حتّٰی: (تک، یہاں تک کہ، تا کہ وغیرہ)

(۱۲) رُبَّ: (بعض، بہتیرے، اکثر، وغیرہ، تقلیل وتکثیر دونوں کے لئے)

۱۳، ۱۴ مُنْذ، مُذْ (عرصہ سے، دن سے وغیرہ) عرصہ بتانے کے لئے

(۱۵، ۱۶، ۱۷) حَاشَا، خَلَا، عَدَا (سوا، علاوہ وغیرہ استثناء کے لئے)

فائدہ: عربی میں صلہ کا پہچاننا سب سے مشکل کام ہے مبتدی تو مبتدی اکثر پڑھے لکھے لوگ لکھنے میں فحش غلطی کر جاتے ہیں اس کا انحصار زیادہ تر مشق و مداومت پر ہے۔ بعض عموی غلطی کی طرف ہم جلد دوم میں نشاندہی کریں گے۔ البتہ اتنی بات یاد رکھو۔

قَالَ کا صلہ لام آتا ہے۔ سَأَلَ سَمِعَ بغیر صلہ کے ہوتے ہیں۔ اور اس طرح ظَلَمَ بھی جیسے قُلْتُ لِزَيْدٍ، سَمِعْتُ زَيْدًا فُلَانٌ ظَلَمَ زَيْدًا، سَأَلْتُ زَيْدًا عَنْ اِسْمِ اَبِيْهِ

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۳۳) مشق نمبر (۱۳۳)

اردو میں ترجمہ کریں۔

(۱) يَقْطَعُ النَّجَّارُ الْخَشَبَ بِالْمِنْشَارِ وَيَصْنَعُ مِنْهُ الْكُرْسِيَّ

ترکھان آری سے لکڑی کاٹتا ہے اور اس سے کرسی بناتا ہے۔

(۲) تَاللّٰهِ لَأُسَافِرَنَّ اِلَى الْبِلَادِ الْاِسْلَامِيَّةِ وَلَأُطَوِّفَنَّ فِيْهَا حتّٰی عَامٍ

اللہ کی قسم میں ضرور اسلامی ممالک کا سفر کروں گا اور ایک سال تک ان کی سیاحت کروں گا۔

(۳) وَقَعَ الْحَرِيْقُ الْبَارِحَةَ فَاحْتَرَقَ كُلُّ مَتَاعِيْ عَدَا الْكُتُبِ

پچھلی رات آگ لگ گئی جس میں سوائے کتابوں میرا سارا سامان جل گیا۔

(۴) لِلْبُسْتَانِ بَابَانِ وَعَلٰى كُلِّ بَابٍ حَارِسٌ

باغ کے دو دروازے ہیں ہر دروازے پر ایک پہرے دار ہے۔

(۵) يَقْطَعُ الْقِطَارُ الْمُسَافَةَ مِنْ لَكْنَوْ اِلٰى كَانْفُوْرَ فِيْ سَاعَتَيْنِ

ریل لکھنؤ سے کانپور کا سفر (فاصلہ) دو گھنٹے میں طے کرتی ہے۔

(۶) رُبَّ أَكْلَةٍ تَمْنَعُ عَنْ أَكَلَاتٍ كَثِيْرَةٍ

کبھی ایک کھانا بہت سے کھانوں سے محرومی کا سبب بن جاتا ہے۔

(۷) اَفَبِالْبَاطِلِ يُؤْمِنُوْنَ وَبِنِعْمَةِ اللّٰهِ يَكْفُرُوْنَ

کیا وہ جھوٹ کو مانتے ہیں اور اللہ کی نعمت کا انکار کرتے ہیں۔

(۸) مَنْ كَانَ فِيْ هٰذِهٖ اَعْمٰى فَهُوَ فِي الْاٰخِرَةِ اَعْمٰى

اور جو شخص دنیا میں اندھا رہے گا وہ آخرت میں بھی اندھا رہے گا۔

(۹) مُنْذُ كَمْ عَامٍ تَسْكُنُ فِيْ لَكْنَوْ.

تم کتنے سال سے لکھنؤ میں رہتے ہو۔

(۱۰) تَرْخُمُ الدُّجَاجَةُ عَلَى الْبَيْضِ حَتّٰى عِشْرِيْنَ يَوْمًا

مرغی بیس دن تک انڈے سیتی ہے۔

(۱۱) مَنْ مَدَحَكَ بِمَا لَيْسَ فِيْكَ فَقَدْ ذَمَّكَ

جس نے تمہاری جھوٹی تعریف کی اس نے درحقیقت تمہاری مذمت کی۔

(۱۲) لَا يُزَهِّدَنَّكَ فِي الْمَعْرُوْفِ مَنْ لَا يَشْكُرُكَ

ایسا شخص جو تمہارا شکریہ ادا نہیں کرتا تمہیں احسان کرنے سے بے رغبت ہرگز نہ بنانے پائے۔

(۱۳) لَا تُؤَخِّرْ عَمَلَ الْيَوْمِ اِلٰى غَدٍ

آج کا کام کل پر مت ڈالو۔

(۱۴) ذَهَبَ اَخِیْ اِلَی الْمُحَطَّةِ لِیُقَابِلَ صَدِیْقًا لَهٗ

اپنے ایک دوست سے ملاقات کرنے کو میرا بڑا بھائی اسٹیشن گیا ہے۔

(۱۵) وَلِلّٰهِ عَلَی النَّاسِ حِجُّ الْبَیْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَیْهِ سَبِیْلًا

اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر حج کرنا اس گھر کا جو شخص قدرت رکھتا ہے اس کی طرف راہ چلنے کی۔

اَلتَّمْرِیْنُ (۱۳۴) مشق نمبر (۱۳۴)

(۱) اس زمانے میں بجلی سے بڑے بڑے کام لئے جاتے ہیں۔

فِی هٰذَا الزَّمَانِ یُسْتَخْدَمُ الْكَهْرُبَاءُ فِی اَعْمَالٍ جَبَّارَةٍ

(۲) جدید انکشافات اور ایجادات کی وجہ سے گھنٹوں کے کام منٹوں میں پورے ہونے لگے۔

اَلْاَعْمَالُ الَّتِی کَانَتْ تَسْتَغْرِقُ سَاعَاتٍ تُؤَدّٰی الْیَوْمَ دَقَائِقَ لِلْاِکْتِشَافَاتِ الْجَدِیْدَةِ وَالْاِخْتِرَاعَاتِ۔

(۳) کہتے ہیں کہ چاند میں بھی آبادی ہے۔

یُقَالُ اِنَّ فِی الْقَمَرِ لَعُمْرَانًا

(۴) کتنے دن میں چاند کا سفر کیا جانا ممکن ہے؟

فِی کَمْ یَوْمٍ یُمْکِنُ السَّفَرُ اِلَی الْقَمَرِ؟

(۵) تمہارے والد کتنے دنوں سے بیمار ہیں اور اس کا علاج کرا رہے ہیں۔

مُنْذُ کَمْ یَوْمٍ وَالِدُكَ مَرِیْضٌ وَمِمَّنْ یَتَدَاوٰی؟

(۶) خیر کے سوا ہر بات سے اپنی زبان کو روکو۔

كُفَّ لِسَانَكَ اِلاَّ عَنْ خَيْرٍ

(۷) کھلاڑی لڑکے علاوہ تمام لڑکے کامیاب ہوئے۔

نَجَحَ جَمِيْعُ الْاَوْلَادُ عَدَا اللَّاعِبِ

(۸) اساتذہ انہیں طلبہ کی تعریف کرتے ہیں جو پڑھنے میں محنت کرتے ہیں۔

اِنَّمَا يُثْنِي الْمُعَلِّمُوْنَ عَلَى الْمُتَعَلِّمِيْنَ الَّذِيْنَ يَجْتَهِدُوْنَ فِي التَّعَلُّمِ

(۹) کیا یہ ممکن ہے کہ دنیا سے گمراہیاں ختم ہو جائیں؟

اَيُمْكِنُ اَنْ تَمْتَحِيَ الضَّلَالَةُ مِنَ الدُّنْيَا؟

(۱۰) میں نے محمود سے پوچھا کہ تم کس سنہ میں پیدا ہوئے مگر وہ نہیں بتا سکا۔

سَئَلْتُ مَحْمُوْدًا فِي اَيِّ سَنَةٍ وُلِدْتَّ؟ فَلَمْ يُحْرِ جَوَابًا

(۱۱) ملازم سے کہو کہ میرے لئے ایک تانگہ کرایہ کر دے۔

قُلْ لِلْخَادِمِ اَنْ يَكْتَرِيَ لِيْ عَرَبَةَ الْخَيْلِ

(۱۲) ان طلبہ کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کھیل میں اپنے اوقات ضائع کئے۔

لَا تَكُوْنُوْا كَالطُّلَّابِ الَّذِيْنَ ضَيَّعُوْا اَوْقَاتَهُمْ فِي اللَّعِبِ

(۱۳) اللہ کی قسم میں ان لوگوں کی ضرور مدد کرونگا جنہوں نے حق کی خاطر گھر بار چھوڑا اور جان و مال کی قربانی کی۔

تَا للّٰهِ لَاَنْصُرَنَّ الَّذِيْنَ حَاجَرُوْا دِيَارَهُمْ لِلْحَقِّ وَضَحُّوْا بِاَنْفُسِهِمْ وَاَمْوَالِهِمْ

رِسَالَةٌ مِنْ طَالِبٍ اِلٰى اَبِيْهِ

طالب علم کا اپنے باپ کے نام خط

دارالعلوم لندوۃ العلماء (لکھنؤ)

فی ۱۸/۱۰/۱۳۷۲ھ

وَالِدِیْ الْجَلِیْلُ تَحِیَّةً وَّسَلَامًا (میرے والد بزرگوار سلام)

هٰذَا اَوَّلُ كِتَابِیْ اِلَيْكُمْ مُنْذُ فَارَقْتُكُمْ، وَلَعَلَّكُمْ تَشْتَاقُوْنَ اِلٰى اَنْ اُعَجِّلَ لَكُمْ بِالْكِتَابِ بِاَنِّیْ كَيْفَ وَجَدْتُ الْمَدْرَسَةَ وَكَمْ اَنِسْتُ بِهَا وَهَا۔ اَنَا اُخْبِرُكُمْ بِكُلِّ فَرَحٍ وَسُرُوْرٍ اِنِّیْ وَجَدْتُ الْمَدْرَسَةَ وَبَيْتَهَا اَحْسَنَ مِمَّا كُنْتُ اَتَصَوَّرُهَا فِیْ مُخَيَّلَتِیْ اَمَّا الْاَسَاتِذَةُ فَكُلُّهُمْ مُخْلِصُوْنَ عَطُوْفُوْنَ هُمْ يَتَحَدَّثُوْنَ اِلَیَّ كَمَا يَتَحَدَّثُ الْاٰبَاءُ اِلٰى اَبْنَائِهِمْ وَقَدْ رَحَّبَ بِیَ التَّلَامِيْذُ تَرْحِيْبَ الْاَخِ بِالْاَخِ

وَلٰكِنْ مَعَ ذَالِكَ كُلِّهٖ اَنَا فِیْ قَلَقٍ وَاِضْطِرَابٍ لَايَهْنَأُ لِیَ الطَّعَامُ وَلَا اَنَامُ مَلَا الْجُفُوْنِ وَلَوْلَمْ اَكُنْ اَطْلُبِ الْعِلْمَ وَالدِّيْنَ لَمَا رَضِيْتُ بِفِرَاقِكُمْ وَلَوْ لَا اَنَّكُمْ حَبَّبْتُمْ اِلَیَّ الْعِلْمَ وَغَرَسْتُمْ حُبَّهٗ فِیْ قَلْبِیْ لَغَادَرْتُ الْمَدْرَسَةَ وَلَحِقْتُ بِكُمْ وَلٰكِنِّیْ لَنْ اُوْثِرَ الْجَهْلَ عَلَى الْعِلْمِ الَّذِیْ جَعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا فَادْعُوا اللّٰهَ بِصَمِيْمِ قَلْبِكُمْ اَنْ يَرْبِطَ عَلٰى قَلْبِیْ يَرْزُقْنِیْ عِلْمًا نَافِعًا

وَاَخْتِمُ كِتَابِیْ هٰذَا بِلَثْمِ يَدِكَ الطَّاهِرَةِ وَ اَرْجُوْ اللّٰهَ اَنْ يُطِيْلَ بَقَاءَكَ فِيْنَا وَيَمُدُّ حَيَاتَكَ لَنَا وَاقْرَأْ عَلٰى اُمِّیَ الْحَنُوْنَ اَزْكَى السَّلَامِ مِنِّیْ ۔

وَالسَّلَامُ

وَلَدُكَ الْبَارُّ

آپ سے جدا ہونے کے بعد میرا یہ اور شاید آپ اس بات کے مشتاق ہوں گے کہ میں تمہاری طرف خط لکھنے میں جلدی کروں گا کہ میں نے مدرسے کو کیسا پایا اور میں اس سے کتنا مانوس ہوا۔ میں آپ کو بڑی خوشی کے ساتھ یہ خبر دیتا ہوں کہ میں نے مدرسے اور اس کے ماحول کو اپنے وہم گمان سے بڑھ کر اچھا پایا۔ باقی اساتذہ سارے کے سارے مخلص اور مشفق ہیں وہ اس طرح باتیں کرتے ہیں جیسے باپ اپنے بیٹوں سے کرتے ہیں اور طلباء نے بھی یوں خیر مقدم کیا جیسے بھائی بھائی کا خیر مقدم کرتا ہے۔

اور لیکن ان تمام اچھائیوں کے باوجود میں ایک رنج اور بے چینی میں مبتلا ہوں کہ یہاں پر کھانا لطف نہیں دیتا اور نیند سکون سے نہیں آتی۔ اگر میں علم دین کا متلاشی نہ ہوتا تو میں آپ سے جدائی پر کبھی راضی نہ ہوتا۔ اگر آپ نے علم کی محبت میرے دل میں نہ ڈالی ہوتی تو فوراً مدرسہ چھوڑ کر میں آپ کے پاس آ جاتا لیکن میں علم کی ایسی دولت پر جہالت کو ہرگز ترجیح نہیں دوں گا کہ جس میں اللہ نے خیر رکھی ہے پس آپ اللہ سے دل کی گہرائیوں سے دعا کریں کہ اللہ میرے دل کو مضبوط کرے اور مجھے نافع علم عطا کرے۔

اس کے ساتھ ہی میں آپ کے ہاتھ مبارک کو بوسہ دے کر خط کو ختم کرتا ہوں اور اللہ سے امید رکھتا ہوں کہ آپ کو ہمارے لیے کافی دیر تک زندہ رکھے اور آپ کی عمر کو لمبا کرے میری والدہ کو میری طرف سے پاکیزہ سلام پیش کریں۔ والسلام

آپ کا فرمانبردار بیٹا

رَدُّ الْوَالِدِ عَلٰى رِسَالَةِ وَلَدِهٖ

باپ کا اپنے بیٹے کو جواب

عظیم آباد (پٹنہ)

فی ۲۱/۱۰/۱۳۷۲ھ

وَلَدِیُ الْعَزِیُزُ سَلَامُ اللّٰهِ وَرَحُمَتُهٗ عَلَیُكَ

وَبَعد فَقَدُ تَلَقَّیُتُ كِتَابَكَ عَشِیَةَ اَمُسِ وَصَدَقُتَ اَنُتَ فِی ظَنِّكَ۔ نَحُنُ كُنَّا نَنُتَظِرُ كِتَابَكَ بِاِشُتِیَاقٍ عَظِیُمٍ

لَقَدُ سَرَّنِی كَثِیُرًا اَنَّ الْمَدُرَسَةَ وَجَوَّهَا قَدُ اَعُجَبَاكَ وَاَمَّا هَلَعُكَ وَمَا ذَكَرُتَ مِنُ قَلَقِكَ وَاضُطِرَابِكَ۔ فَذَالِكَ مِنَ الطَّبِیعِیِّ فَاِنَّ الْمَرُءَ اِذَا فَارَقَ اَهُلَهٗ وَدِیَارَهٗ وَصَارَاِلٰی مَكَانٍ لَیُسَ لَهٗ فِیُهِ اَنِیُسٌ وَلَا صَدِیُقٌ سَیَتَوَحَّشُ فِی ذَالِكَ الْمَكَانِ۔ كَذٰلِكَ اَنُتَ یَا عَزِیُزِیُ۔ اِنَّكَ قَدُ فَارَقُتَ الْجَوَّ الَّذِی فِیُهِ نَشَاُتَ وَصِرُتَ اِلٰی مَكَانٍ لَمُ تَاَلَفُهُ مِنُ قَبُلُ، وَلٰكِنُ اَرُجُوُ اَنُ لَاتَمُرَّبِكَ اَیَّامٌ اِلَّا تَسُتَاُنِسُ بِهٖ

وَاِنَّكَ وَلَدٌ رَشِیُدٌ تَعُرِفُ فَضُلَ الْعِلُمِ فَلَاحَاجَةَ اِلَی الْمَزِیُدِ فِی هٰذِهِ السَّنَةِ وَكَفٰی بِكَ شَوُقًا مَاقَرَاُتَ مِنُ حَدِیُثِ الرَّسُوُلِ اِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَتَضَعُ اَجُنِحَتَهَا لِطَالِبِ الْعِلُمِ رَضًى بِمَا صَنَعَ، فَاللّٰهُ یُخِیُرُلَكَ یَرُزُقُكَ عِلُمًا نَافِعًا۔ هٰذَا وَاَدُعُوُ اللّٰهَ اَنُ یَكُلَأُكَ بِعِنَایَتِهٖ وَیَحُفِظُكَ بِرِعَایَتِهٖ ۔ وَالسَّلَامُ۔

اَبُوُكَ۔

سلام مسنون کے بعد عرض ہے کہ کل تمہارا شام کو خط ملا اور تمہارا خیال بھی

درست نکلا کہ ہم بڑے اشتیاق سے تمہارے خط کے آنے کا انتظار کر رہے تھے۔

بے شک مجھے اس بات سے بڑی مسرت ہوئی کہ مدرسہ اور مدرسے کا ماحول تم کو پسند آ گیا باقی رہی آپ کی قلبی گھبراہٹ، اور بے چینی جس کا تم نے ذکر کیا تو یہ ایک فطری چیز ہے۔ اس لئے اس انسان جب گھر بار وطن چھوڑ کر ایسی جگہ جاتا ہے جہاں اس کا کوئی محبت کرنے والا اور غم کھانے والا اور دوست نہیں ہوتا تو اس جگہ لازماً وحشت محسوس کرتا ہے میرے پیارے بے شک تیرا بھی یہی مسئلہ ہے تو جس ماحول سے جدا ہوا اسی میں پیدا ہوا اور اس میں نشوونما پائی اور ایسا ہو گیا کہ اس سے پہلے کسی جگہ سے محبت نہیں کرتا تھا لیکن میں امید کرتا ہوں کہ چند دن گزریں گے کہ تم مانوس ہو جاؤ گے۔

یقیناً تم ایک عقلمند بیٹے ہو اور علم کی فضیلت کو جانتے ہو پس مزید وضاحت کی ضرورت نہیں اس سلسلے میں اور آپ کا شوق بڑھانے کے لیے وہ حدیث کافی ہے جو تو نے پڑھی۔ کہ بے شک فرشتے طالب علم کے کام پر خوش ہوتے ہیں اور اپنے پر بچھاتے ہیں۔ اللہ نافع علم کو تیرا مقدر بنائیں اور اس دولت سے تجھ کو نوازیں۔

اَلتَّمْرِيْنُ (۱۳۵) مشق نمبر (۱۳۵)

اُكْتُبْ كِتَابًا اِلٰى عَمِّكَ وَ ثَانِيًا اِلٰى اُمِّكَ، وَ ثَالِثًا اِلٰى اَخِيْكَ الصَّغِيْرِ، وَاذْكُرْ فِي الْاَوَّلِ نُبْذًا مِنْ اَحْوَالِ الْمَدْرَسَةِ ثُمَّ اطْلُبْ مَا تَحْتَاجُ اِلَيْهِ مِنَ الْمَلَابِسِ وَالنُّقُوْدِ۔ وَاذْكُرْ فِي الثَّانِي عَطْفَ اَسَاتِذَتِكَ عَلَيْكَ وَ اَخْبِرْ عَنِ الْكُتُبِ الدَّرْسِيَّةِ الَّتِي تَقْرَؤُهَا اَنْتَ۔ وَ فِي الثَّالِثِ التَّرْغِيْبُ اِلَى التَّعْلِيْمِ وَ مَا بَدَا لَكَ مِنَ النُّصْحِ۔

ایک خط اپنے چچا کی طرف دوسرا اپنی ماں کی طرف اور تیسرا خط اپنے چھوٹے بھائی کی طرف لکھیں۔

پہلے خط میں کچھ مدرسے کے حالات اور پھر اپنی ضرورت کی چیزیں طلب کریں کپڑوں اور پیسوں کی صورت میں

اور دوسرے خط میں اپنے اساتذہ کی شفقت اور درسی کتابوں کے بارے میں جو تو پڑھتا ہے۔

اور تیسرے خط میں تعلیم کی طرف ترغیب اور ضروری نصیحتیں لکھیں۔

اَلرِّسَالَةُ الْاُوْلٰی اِلَی الْعَمِّ

(پہلا خط چچے کی طرف)

دارالعلوم کراتشی باکستان

۲۲ رجب المرجب ۱۴۳۰ھ

اِلٰی عَمِّی الشَّفِیْقِ سَلَامٌ عَلَیْكَ

بَعْدَ السَّلَامِ الْمَسْنُوْنِ اِذَا وَصَلْتُ فِی مَدرَسَتِیْ مُکِّنْتُ ذَکَرْتُ وَعْدَكَ اَنْ اَکْتُبَ اِلَیْكَ الرِّسَالَةَ اَلْآنَ اَنَا اَکْتُبُ اِلَیْكَ رِسَالَةً ، بِحَسْبِ عَهْدِی، یَا عَمِّیْ قَدْ فَرِحْتُ وَ سُرِرْتُ اِذَا دَخَلْتُ فِی الْمَدْرَسَةِ فِی آخِرِ اللَّیْلِ۔ اِذَا وَصَلْتُ عَلٰی بَابِ الْمَدْرَسَةِ سَئَلَنِیْ خَفِیْرٌ بِاَیِّ دَرَجَةٍ تَدْرُسُ، فَاَجِبْتُ لَهٗ عَنْ کُلِّ اَحْوَالِهَا۔ فَبَعْدَ یَوْمَیْنِ شَرِعَتْ دُرُوْسُنَا۔ وَقَدْ حَصَلْتُ بَعْضَ الْکُتُبِ مِنَ الْمَدْرَسَةِ وَ بَعْضَهَا لَیْسَ بِمَوْجُوْدَةٍ فِی الْمَدْرَسَةِ۔ اَلْآنَ اَنَا اَحْتَاجَ بَعْضَ الْکُتُبِ الدَّرْسِیَّةِ وَ سَیَاتِی الْبَرْدُ وَلَیْسَ عِنْدِی ثِیَابِیْ وَ مَلَابِسُ مُطَّابِقًا لِلْبَرْدِ اَنَا اَخْبِرُكَ اَرْسِلْ اِلَیَّ نُقُوْدًا وَ مَلَابِسًا مُطَابِقًا لِلْبُرْدِ۔ وَ اَنَا اَشْکُرُكَ کَثِیْرًا عَلٰی هٰذَا عَطْفِكَ وَالسَّلَامُ

اِبْنُ اَخِیْكَ

اَلرِّسَالَۃُ الثَّانِیَۃُ اِلَی الْاُمِّ

(دوسرا خط والدہ کی طرف)

الجامعۃ خیر المدارس ملتان

۲۲۔ رجب المرجب ۔ ۱۴۳۰ھ

اُمِّیْ بَارَکَ اللّٰہُ فِیْ عُمْرِکِ!

سَلَامٌ عَلَیْکِ وَ رَحْمَۃُ اللّٰہِ۔ اَنَا بِخَیْرٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَ کَیْفَ اَنْتِ یَا اُمِّیْ وَ کَیْفَ صِحَّتُکِ فِیْ ھٰذِہِ الْاَیَّامِ۔

فِی الْاَوَّلِ اَنَا اَسْتَغْفِرُ مِنْکِ عَلٰی تَاخِیْرِ اِرْسَالِ الرِّسَالَۃِ اِلَیْکِ وَ لٰکِنْ کَانَ لِیْ عُذْرٌ مَعْقُوْلٌ لِاَنِّیْ کُنْتُ مَشْغُوْلًا فِی الْاِخْتِبَارِ السَّنَوِیَّۃِ فَفَرَغْتَ قَبْلَ یَوْمَیْنِ عَنِ الْاِخْتِبَارِ وَاَرْجُوْ بِرَحْمَۃِ اللّٰہِ اَنْ اَنْجَحَ فِیْ حُصُوْلِ الْجَائِزَۃِ الْاُوْلٰی فِیْ صَفِّیْ۔

وَالْاٰنَ اَذْکُرُ فِیْ حُضُوْرِکِ اَحْوَالَ اَسَاتِذَتِیْ وَ ھُمْ کُلُّھُمْ مُشْفِقُوْنَ وَ مُحِبُّوْنَ بِکُلِّ تَلَامِیْذِھِمْ کَالْاٰبَاءِ فِی الْبُیُوْتِ وَ ھُمْ یُؤَدِّبُوْنَنَا وَ یُدَرِّبُوْنَنَا فِیْ کُلِّ الْاَوْقَاتِ۔ وَالْکُتُبُ الَّتِیْ تَحْتَ دُرُوْسِیْ کُلُّھَا اَکْتُبُ بِاَسْمَاءِ ھَا۔ ھِدَایَۃُ النَّحْوِ، عِلْمُ الصِّیْغَۃِ، اَلْقُدُوْرِیْ، زَادُ الطَّالِبِیْنَ، تَیْسِیْرُ الْمَنْطِقِ وَالْجُزْءُ الثَّلَاثُوْنَ مِنَ الْقُرْاٰنِ وَ غَیْرُھَا۔

وَ فِیْ اٰخِرِ رِسَالَتِیْ اَرْجُوْا مِنْکِ یَا اُمِّی الشَّفِیْقَۃِ لَا تَنْسَانِیْ فِیْ اَدْعِیَتِکِ الْمُسْتَجَابَۃِ۔ وَالسَّلَامُ

وَلَدُکِ الْمُطِیْعُ

اَلرِّسَالَةُ الثَّالِثَةُ اِلَى الْاَخِ الصَّغِيْرِ

(تیسرا خط چھوٹے بھائی کی طرف)

الجامعة الاشرفية لاهور

۲۳، رجب ۱۴۳۰ھ

اَخِی الصَّغِیْرُ الْمُحَبَّبُ!

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ وَ رَحْمَةُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ:۔ اَنَا بِخَیْرٍ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ کَیْفَ اَنْتَ صِحَّةً وَ طَبِیْعَةً فِی ھٰذِہِ الْاَیَّامِ وَ کَیْفَ اَحْوَالُ اَسَاتِذَتِكَ الَّذِیْنَ یُعَلِّمُوْنَكَ فِی الْمَدْرَسَةِ لَیْلًا وَ نَهَارًا۔

قَدِ اضْطَرَبْتُ اِذَا وَ صَلَتْنِیْ رِسَالَةُ صَدِیْقِیْ عَنْكَ کَانَتْ مَکْتُوْبَةٌ عَنِ اَحْوَالِكَ قَدْ اَخْبَرَنِیْ صَدِیْقِیْ عَنْكَ اَنَّهٗ لَا یَعْرِضُ اِلَی الدُّرُوْسِ وَالصَّلٰوتِ الْخَمْسَةِ وَ لَا یُوَاظِبُ فِی اَوْقَاتِہٖ وَ لَا یَحْفَظُ دُرُوْسَهٗ وَ لَا یَجْتَهِدُ لِاخْتِبَارِہٖ الْآتِی۔ اَلْآنَ اَسْئَلُ عَنْكَ اَھٰذَا حَقٌّ عَنْكَ اَحْوَالِكَ؟ یَا اَخِی اِسْمَعْ کَلَامِیْ بِحُضُوْرِ قَلْبِكَ وَاعْمَلْ عَلَیْهَا بِاِخْلَاصٍ کَامِلٍ ھَلْ لَا تَعْلَمُ کَمَا قِیْلَ ”مَنْ یُرِدِ اللّٰہُ بِہٖ خَیْرًا یُفَقِّهْهُ فِی الدِّیْنِ۔ وَ اَیْضًا قِیْلَ ”مَنْ یُؤْتَ الْحِکْمَةَ فَقَدْ اُوْتِیَ خَیْرًا کَثِیْرًا۔ وَ اَیْضًا قَالَ بَعْضُ النَّاسِ اَلْعِلْمُ نُوْرٌ وَالْجَهْلُ ظُلْمَةٌ۔

یَا اَخِی اَنَا اَنْصَحُكَ بِهٰذِہِ النَّصَائِحِ اِنْ عَمِلْتَ بِهَا فَاَنْتَ عَظِیْمٌ وَ اِنْ

نَسِيْتَ فَاَنْتَ ذَلِيْلٌ۔ فَاعْرِضْ اِلٰى دُرُوْسِكَ وَ وَاظِبْ عَلٰى اَوْقَاتِكَ فَابْعُدْ عَنِ الْاَشْرَارِ۔ فَاِنَّ اللّٰهَ يُعِيْنُكَ فِىْ كُلِّ اَمْرِكَ۔ وَالسَّلَامُ

اَخُوْكَ الْكَبِيْرُ

احسن الہدایہ

ہدایہ

بیان الفوائد

حل شرح عقائد

تکمیل الایضاح

نور الایضاح

التبیان

فی

علوم القرآن

ایضاح الحسامی

حسامی

التفہیم الضروری

تسہیل القطبی

اردو شرح

قطبی تصورات

مسند الامام الاعظم

اشراق نوری

اردو شرح

قدوری

کشف المطالب

کافیہ ابن حاجب

مکتبہ رحمانیہ

اقرأ سنٹر۔ غزنی سٹریٹ۔ اردو بازار لاہور

فون: 042-37224228-37355743